ISSN 2977-3555

روزنامہ

# صحافت

برمنگھم

باخبر، بااثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

قابض اسرائیل کے ساتھ نئی محاذ آرائی ناگزیر ہے: عبدالملک الحوثی

ص:08

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.119 , Thursday 06 November, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۱۹)، بروز جمعرات، ۶ نومبر، ۲۰۲۵ء، ۱۴ رجب المرجب ۱۴۴۷، ۸ صفحات

## ممدانی کی کامیابی کے بعد امریکی صدر ٹرمپ کا ردعمل، کومو نے دی مبارکباد

نیویارک، (ایجنسی): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نیویارک کے میئر الیکشن میں ریپبلکن امیدوار کی زہران ممدانی کے ہاتھوں

شکست کی دو وجوہات بتادیں۔ نیویارک میں ہونے والے میئر کے انتخاب میں ٹرمپ کے حمایت یافتہ امیدوار اینڈریو کومو کو ڈیموکریٹ پارٹی کے سلم امیدوار زہران ممدانی کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹرمپ کی بھرپور مہم اور مخالفت کے باوجود ممدانی نے فیصلہ کن کامیابی حاصل کی۔ الیکشن نتائج سامنے آنے کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری بیان میں ٹرمپ نے کہا کہ ووٹروں کے مطابق ریپبلکن کی شکست کی دو وجوہات ہیں، پہلی یہ کہ میں طلب پر موجود نہیں تھا، اور دوسری وجہ ملک میں جاری تکلیف شٹ ڈاؤن ہے۔ واضح رہے کہ امیدوار اور ٹرمپ کے حمایت یافتہ اینڈریو کومو نے بھی شکست تسلیم کرتے ہوئے زہران ممدانی کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ میں نیویارک کے عوام کے فیصلے کا احترام کرتا ہوں اور زہران کا کامیابی پر مبارکباد دیتا ہوں۔ سابق امریکی صدر بارک اوباما نے بھی حالیہ امریکی انتخابات میں ڈیموکریٹس کی فتوحات پر مبارکباد دی اور زہران ممدانی سمیت کامیاب امیدواروں کی تعریف کی۔

## چین نے کچھ امریکی اشیا پر ٹیکس معطل کردیے، سویابین کے خریداروں کو زائد ٹیکس کا سامنا

بیجنگ، (ایجنسیاں) چین نے بدھ کے روز تصدیق کی ہے کہ وہ اپریل میں امریکی سامان پر عائد کیے گئے اضافی 24 فیصد ٹیرف

(محصولات) کو ایک سال کے لیے معطل کرے گا، جب کہ وہ 10 فیصد محصولات کو برقرار رکھے گا، جو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے "یوم آزادی" کے محصولات کے جواب میں عائد کیے گئے تھے۔ بہ حوالۂ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق ریاستی کونسل کے ترجمان نے یہ بھی اعلان کیا کہ وہ 10 نومبر سے کچھ امریکی زرعی اجناس پر عائد کیے گئے 15 فیصد تک کے محصولات کو ہٹا دے گا، یہ فیصلہ مارچ میں جاری کردہ اس بیان کے حوالے سے کیا گیا ہے، جس میں بتایا گیا تھا کہ دنیا کا سب سے بڑا زرعی خریدار کسی امریکی درآمات پر ٹیکس لگانا شروع کرے گا۔ تاہم، اس کشیدگی کے باوجود امریکی سویابین خریداروں پر اب بھی 13 فیصد ٹیرف لاگو رہے گا، جس میں 3 فیصد کا پہلے سے موجود بنیادی محصول بھی شامل ہے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ اس کی وجہ سے امریکی سویابین اب بھی برازیل کے مقابلے میں خریداروں کے لیے بہت مہنگے ہیں۔

## سوڈان کا سلامتی کونسل سے متحدہ عرب امارات پر ہتھیاروں کی مکمل پابندی عائد کرنے کا مطالبہ

خرطوم (یو این آئی) سوڈان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے کہا ہے کہ وہ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) پر ہتھیاروں کی مکمل پابندی عائد کرے اور باغی گروپ ریپڈ سپورٹ فورسز (آر اس ایف) کے جنگجوؤں کو دہشت گرد قرار دے۔ جنیوا میں اقوام متحدہ کے دفتر میں سوڈان کے مستقل نمائندے حسن عابد حسن نے منگل کو کہا کہ متحدہ عرب امارات خاص طور پر امریکہ اور یورپی ممالک کے ساتھ ہتھیاروں کی تجارت کے معاہدوں کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ سوڈان نے سلامتی کونسل سے مطالبہ کیا کہ وہ متحدہ عرب امارات پر فوری طور پر ہتھیاروں کی فراہمی اور دہشت گرد گروپوں کی مالی معاونت روکنے کے لیے فیصلہ کن دباؤ ڈالے۔ مسٹر حسن نے کہا کہ متحدہ عرب امارات آر اس ایف کے دہشت گردوں کو ہتھیار فراہم کر رہا ہے، اور انہوں نے سوڈان میں ہونے والے واقعات کو یمن الاقواعی بے گملی کا نتیجہ قرار دیا۔ آر اس ایف کے باغیوں نے 26 اکتوبر کو کہا کہ انہوں نے 18 ماہ کی لڑائی کے بعد الفاشر میں سوڈانی فوج کے چھٹے انفنٹری ڈویژن کے ہیڈکوارٹر پر قبضہ کرلیا ہے۔

یہ شاہی دارفور میں حکومت کا اہم گڑھ تھا۔ سوڈانی فوج کے کمانڈر انچیف عبدالفتاح البرہان نے جمعی گزشتہ منگل کو شہر سے فوج کے انخلا کا اعلان کیا تھا۔ روس کی وزارت خارجہ نے 29 اکتوبر کو شاہی دارفور کے دارالحکومت میں انسانی حقوق کی وسیع پیمانے پر خلاف ورزیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ روس سوڈانی تنازع کے پرامن حل کی حمایت کرتا ہے۔ سوڈان میں اپریل 2023ء سے آر اس ایف اور فوج کے درمیان شدید لڑائی جاری ہے۔ فوج نے مارچ میں اعلان کیا تھا کہ اس نے باغیوں کو دارالحکومت خرطوم سے باہر نکال دیا ہے۔ تاہم آر اس ایف نے اپریل سے مغربی اور جنوبی سوڈان میں اپنے تیز حملے کر دیے ہیں اور حریف حکومت کے قیام کا اعلان کیا ہے۔

# نیویارک میں موروثی سیاست کا خاتمہ، مستقبل اب عوام کے ہاتھ میں

## زہران ممدانی کا میئر الیکشن جیتنے کے بعد پہلا خطاب، نیویارک کو مسلمانوں، یہودیوں، تارکین وطن اور تمام کمیونٹیز کے حقوق کا محافظ شہر بنانے کا عزم

نیویارک، (ایجنسیاں): امریکی شہر نیویارک میں میئر کا الیکشن جیتنے والے زہران ممدانی نے کہا ہے کہ عوام نے ثابت کردیا کہ طاقت ان کے ہاتھ میں ہے اور نیویارک میں موروثی سیاست کا خاتمہ ہوگیا۔ وہ یکم جنوری کو میئر کے عہدے کا حلف اٹھائیں گے۔ میئر منتخب ہونے کے بعد اپنے خطاب میں زہران ممدانی نے کہا کہ نیویارک کے محنت کش طبقے نے تمام رکاوٹوں کے باوجود تبدیلی ممکن بنادی۔ انہوں نے کہا کہ "ہم نے ثابت کردیا کہ مستقبل اب عوام کے ہاتھ میں ہے۔" زہران ممدانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ جیت نیویارک کے محنت کشوں، تارکین وطن اور نچلے طبقے کی ہے جن کے ہاتھوں میں کبھی اقتدار نہیں دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ عام شہریوں کو بھی فیصلہ سازی میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے موروثی سیاست کو ختم کردیا ہے۔ آج سے میں اینڈریو کومو کا نام نہیں لوں گا۔ زہران ممدانی نے وعدہ کیا کہ وہ ایک ایسا شہر بنائیں گے جہاں زندگی کے اخراجات قابل ہوں، تعلیم و صحت سب کے لیے میسر ہو اور عوام کے مسائل سننے والی حکومت ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ نیویارک پورے امریکہ کے لیے ایک مثال ثابت ہوگا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں مختلف کمیونٹیز کا شکریہ ادا کیا، جن میں چینی دکاندار، افریقی نژاد ٹیکسی ڈرائیورز اور جنوبی ایشیائی تارکین وطن شامل تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ جیت اس بات کی علامت ہے کہ جب سیاست عوام سے سچائی اور عزت سے بات کرتی ہے، تو ایک نئی قیادت جنم لیتی ہے۔ زہران ممدانی نے کہا کہ ان کا وژن ایک ایسے نیویارک کا ہے جہاں کرایہ داروں کو تحفظ حاصل ہو، بس سروس مفت ہو، اور بچے کو معیاری تعلیم ملے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ بدعنوان مکان مالکان اور ٹیکس چوری کرنے والے بلاڈر طبقے کے خلاف سخت کارروائی کریں گے۔ انہوں نے ڈونلڈ ٹرمپ کو براہ راست مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ "ڈونلڈ ٹرمپ، میں چاہتا ہوں تم دیکھو، میں ہوں لہٰذا آواز اونچی کرو!" جس پر مجمع میں نعرے گنجے لگے۔ ممدانی نے کہا کہ وہ ایک ایسا شہر بنائیں گے جہاں مسلمانوں، یہودیوں، تارکین وطن اور تمام کمیونٹیز کے حقوق کا تحفظ کیا جائے گا۔

نیویارک کے نومنتخب میئر زہران ممدانی تقریر کے بعد اسٹیج پر اپنے والد محمود ممدانی (بائیں سے)، اہلیہ رامادوانی اور والدہ میرا نائر ساتھ

## ہندوستان نژاد غزالہ ہاشمی ورجینیا کی پہلی مسلم لیفٹیننٹ گورنر منتخب

امریکی ریاست ورجینیا میں ڈیموکریٹ غزالہ ہاشمی نے لیفٹیننٹ گورنر کا انتخاب جیت لیا۔ غزالہ ہاشمی کا یہ کامیابی نہ صرف ریاست کی پہلی جنوبی ایشیائی بلکہ امریکہ کی پہلی مسلم خاتون بننے کا اعزاز ہے۔ غزالہ ہاشمی نے ریپبلکن مصنف اور قدامت پسند ریڈیو میزبان جان ریڈ کو شکست دی، وہ چوری مہم کے دوران سبقت میں رہیں، اگرچہ انتخابات سے قبل کے آخری دنوں میں فرق کم ہوگیا تھا، غزالہ ہاشمی نے 17 لاکھ 47 ہزار 773 ووٹ (53.8 فیصد) حاصل کیے، جبکہ ان کے ریپبلکن حریف کو 16 لاکھ 59 ہزار 421 ووٹ (46.4 فیصد) ملے۔ جون میں غزالہ ہاشمی نے تحت مقابلے میں سابق ریفنڈ میئر لیوراسٹونی اور ریاستی سینیٹر ایرین راکس کو شکست دیکر ڈیموکریٹک نامزدگی حاصل کی تھی۔ پارٹی کے ترقی پسند دھڑے سے تعلق رکھنے والی ہاشمی کو نمایاں حمایت حاصل تھی۔ بندوستان کے حیدرآباد میں پیدا ہونے والی غزالہ ہاشمی کم عمری میں امریکہ منتقل ہوئیں، انہوں نے ایموری یونیورسٹی سے انگریزی میں پی ایچ ڈی کی اور ورجینیا کی کمیونٹی کالجز میں 2 دہائیوں سے زیادہ عرصہ تدریس کے بعد سیاست میں قدم رکھا تھا۔

## زہران ممدانی کی سیاسی بصیرت میں جھلکتی ہے والد کی سوچ

امریکی سیاست میں ایک نئی آواز کے طور پر اُبھرنے والے بندوستان نژاد زہران ممدانی نے نیویارک کے میئر کے الیکشن میں شاندار کامیابی حاصل کر کے نہ صرف امریکی مسلمانوں کیلئے نیا باب کھولا ہے بلکہ عالمی سطح پر بھی توجہ حاصل کی ہے۔ 33 سالہ زہران ممدانی، یوگینڈا میں پیدا ہوئے اور ان کا پس منظر مسلم و ہندو سیکولر روایات سے جڑا ہے۔ ان کے والد محمود ممدانی مشہور ماہر کالرا اور کتاب "گڈ مسلم، بیڈ مسلم" کے مصنف ہیں جبکہ والدہ میرا نائر معروف فلم ساز ہیں جنہوں نے مون سون ویڈنگ اور دی نیمسیک جیسی عالمی سطح پر مقبول فلمیں بنائیں۔ زہران ممدانی فلسطین کی آزادی کے حامی اور اسرائیل و ڈیرا عظم نیتن یاہو کے سخت ناقد ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ان کے مخالف امیدوار اینڈریو کومو کو صیہونی حامیوں کی مالی مدد حاصل تھی، مگر ممدانی نے عوامی حمایت کے بل بوتے پر یہ الیکشن جیت لیا۔ زہران کے والد محمود ممدانی کی کتاب "گڈ مسلم، بیڈ مسلم" نے مغربی سیاست میں مسلم شناخت کے بارے میں بحث چھیڑ دی تھی۔ انہوں نے لکھا کہ مغرب کے نزدیک "اچھے مسلمان" وہ ہیں جو مغربی طرز و فکر اپنائیں، جبکہ "برے مسلمان" وہ جو اپنی مذہبی شناخت پر قائم رہیں۔ یہی سوچ اب زہران ممدانی کی سیاسی بصیرت میں جھلکتی ہے۔ زہران ممدانی کا کہنا ہے کہ ان کی سیاست کا مقصد مساوات، انصاف، اور محنت کش طبقے کے حقوق کا تحفظ ہے۔ زہران ممدانی کے موقف نے امریکی سیاست میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے — ایک ایسا مسلمان رہنما جو فلسطین کے حق میں آواز اٹھاتا ہے، صیہونی وزیراعظم پر تنقید کرتا ہے اور پھر بھی امریکی عوام کی حمایت حاصل کرتا ہے۔ یہ کامیابی صرف ایک الیکشن نہیں بلکہ سیاسی انقلاب کی علامت ہے۔

# غزہ میں معصوم شہری سردی اور بھوک سے پریشان

## عالمی برادری کیلئے لمحہ فکریہ! جنگ بندی کے باوجود امداد میں رکاوٹیں

غزہ، (ایجنسی) اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں بھوک اور شدید انسانی بحران سے مہ درآ زلاکھوں فلسطینیوں تک امداد پہنچانے کے لیے وقت تیزی سے ختم ہو رہا ہے، اسرائیلی پابندیاں اب بھی امدادی سامان کی ترسیل میں بڑی رکاوٹ بنی ہوئی ہیں۔ عالمی خوراک پروگرام (ڈبلیو ایف پی) کی سینئر ترجمان گیبر عطفہ نے منگل کے روز میڈیا بریفنگ میں کہا کہ گزشتہ ماہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے بعد امدادی سرگرمیوں میں اضافہ ضرور ہوا ہے لیکن صرف دو بارڈر کراسنگ کھولے جانے کے باعث امدادی مقدار انتہائی محدود ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر میں غزہ کے عوام تک مکمل رسائی چاہیے ہمیں امداد پہنچانے کی رفتار تیز کرنی چاہیے، یہ وقت کے خلاف دوڑ ہے، سردیاں قریب ہیں، لوگ بھوک کا شکار ہیں اور ضروریات سے حد زیادہ ہیں۔ اقوام متحدہ کی ترجمان گیبر عطفہ کے مطابق عالمی خوراک پروگرام اس وقت غزہ میں 4 فوڈ ڈسٹریبوشن پوائنٹس چلا رہا ہے اور جنگ بندی کے آغاز یعنی 7 اکتوبر 2023ء سے اب تک 10 لاکھ سے زائد فلسطینیوں کو غذائی امداد فراہم کی جاچکی ہے تاہم شمالی غزہ تک امداد پہنچانا بدستور مشکل ہے جہاں اُمت میں عالمی سطح کے بھوک کے مانیٹرنگ ادارے نے قحط کی صورحال کی تصدیق کی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ شمالی راستے بند ہونے کے باعث امدادی قافلے جنوب سے ایک طویل اور دشوار راستے سے گزرنے پر مجبور ہیں، امداد بڑے پیمانے پر پہنچانے کیلئے تمام کراسنگز، خصوصاً شمالی راستے کھولنا ضروری ہیں، مرکزی سڑکوں تک رسائی بھی ناگزیر ہے تاکہ خوراک خلد از خلد ضرورت مندوں تک پہنچ سکے۔ جنگ بندی کے بعد ہزاروں فلسطینی شمالی غزہ واپس لوٹ آئے ہیں مگر ان میں سے اکثر نے اپنے گھروں کو ملبے میں تبدیل پایا ہے۔

## امریکی ریاست کینٹکی میں کارگو طیارہ اڑان بھرتے ہی گر کر تباہ، 7 افراد ہلاک

### جائے حادثہ پر شدید آگ بھڑک اٹھی، ایئرپورٹ کے قریب صنعتی علاقے میں کئی عمارتوں کو نقصان، تمام پروازیں معطل

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ کی ریاست کینٹکی کے شہر لوئس وِل میں یو پی ایس کا ایک کارگو طیارہ ہوائی اڈے سے اڑان بھرتے ہی گر کر تباہ ہوگیا اور آگ کے شعلوں میں لپٹ گیا، اس حادثے میں طیارے پر سوار عملے کے تینوں ارکان سمیت 7 افراد ہلاک اور زمین پر موجود 11 زخمی ہوگئے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق حکام کا کہنا ہے کہ حادثہ سورج غروب ہونے سے کچھ پہلے پیش آیا، طیارہ گرنے کے بعد شدید آگ بھڑک اٹھی، جس نے ایئرپورٹ کے قریب صنعتی علاقے میں کئی عمارتوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، جس کے باعث ایئرپورٹ حکام نے تمام کمرشل تمام پروازیں معطل کر دیں۔ لوئس وِل ایئرپورٹ، جہاں یو پی ایس کا عالمی کارگو مرکز "ورلڈ پورٹ" قائم ہے، جو بتھی کا دنیا بھر میں سب سے بڑا ہیکنگ ہینڈلنگ مرکز ہے، بدھ کی صبح دوبارہ کھولنے کا امکان ظاہر کیا گیا، رپورٹ کے مطابق ایئرپورٹ کے دوران ویز حادثے کے ملبے سے بھرے پڑے تھے۔ یو پی ایس نے اپنے عملے کی رات جاری کردہ مہروں الرٹ میں کہا کہ ہوائی اور بین الاقوامی پلاسٹز کی ترسیل کے شیڈول متاثر ہو سکتے ہیں، کمپنی نے کہا کہ ہنگامی منصوبے نافذ کیے جا رہے ہیں تاکہ حالات کے مطابق ترسیل کو ممکنہ حد تک جلد عمل کیا جا سکے۔ کمپنی کے مطابق یہ 3 انجنوں والا طیارہ ہوٹو لولو کیلئے سارے 8 گھنٹے کی پرواز پر روانہ ہو رہا تھا، اس میں عملے کے تین ارکان سوار تھے، جن میں سے کوئی بھی زندہ نہیں بچا۔ لوئس وِل کے میئر کریگ گریبن برگ نے رات گئے میڈیا کو بتایا کہ زمین پر 4 افراد ہلاک ہوئے جبکہ 11 زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا گیا، کینٹکی کے گورنر اینڈی بیشیر نے کہا کہ ہلاکتوں کی تعداد اُس سے اور مزید بڑھ سکتی ہے، کیونکہ کچھ زخمیوں کی حالت انتہائی نازک ہے۔ یہ اگست 2013 کے بعد یو پی ایس کا پہلا فضائی حادثہ ہے، جب ایک کارگو طیارہ الاباما کے برمنگھم انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے قریب گر کر تباہ ہوا تھا، جس میں دونوں پائلٹ مارے گئے تھے۔ امریکی ٹی وی چینل وکی نے حادثے کی ویڈیو شیئر کی، جس میں دکھایا گیا کہ طیارہ ٹیک آف کے دوران آگ کی لپیٹ میں آگیا۔

## فلسطینی عوام کو آزادی اور حقِ خود ارادیت دیا جائے: یو این سیکرٹری جنرل

دوحہ: اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیریس نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ قابض اسرائیل کے خلاف سفارتی سیاسی اقدام کرے اور غزہ میں فوری طور پر جنگ بندی کو یقینی بنائے۔

گوتیریس نے واضح کیا کہ "غزہ میں مستقبل میں بننے والا کوئی بھی انتظامی یا سیاسی ڈھانچہ اقوام متحدہ کے مینڈیٹ کے تحت قائم ہونا چاہیے اور اس کی قانونی حیثیت ایسی تفویض سے حاصل ہوگی۔"

انہوں نے کہا کہ غزہ کی تباہی اور انسانی المیہ ناقابل تصور ہے۔ پورا علاقہ ملبے میں بدل چکا ہے۔ بنائے۔" انہوں نے کہا کہ "ہم غزہ میں جنگ بندی کے تسلسل کی بھرپور حمایت کرتے ہیں، کیونکہ امن کی بحالی اور غزہ مغربی کنارے کے درمیان تعلق کا قیام ہمیشہ ہی اہم رہا ہے۔"

گوتیریس نے واضح کیا کہ "غزہ کا مستقبل فلسطینی عوام کو آزادی اور حقِ خود ارادیت دیا جائے۔"

## فلسطینی بستیوں پر اسرائیلی حملوں میں اضافہ

غزہ (یو این آئی) فلسطینی خبر رساں ایجنسی (وفا) کے مطابق مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینی آبادیوں پر قابض افواج اور غیر قانونی آباد کاروں کی جانب سے اسرائیلی حملوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ منگل کی رات دیر گئے، اسرائیلی قابض افواج کی حفاظت میں غیر قانونی آباد کاروں کے بڑے گروہوں نے ناہس کے جنوب میں وادی یسوف کے علاقے میں فلسطینیوں کی زرعی زمینوں کو نذر آتش کردیا۔ مبہور دن میں اسرائیلی فورسز نے منگل کی شام 35 سالہ احمد رحمی العطار ش کی لاش حوالہ کردی ہے، جسے دو روز قبل شہر کے شمالی داخلی دروازے پر ایک غیر قانونی یہودی آباد کار نے گولی مار دی تھی۔ مقبوضہ مشرقی القدس کے شمال مغرب میں واقع قلیبے بیت عنان میں اسرائیلی فورسز نے دو فلسطینی بھائیوں پر اس وقت حملہ کیا جب وہ زیتون جمع کر رہے تھے۔ بھائیوں میں سے ایک ادہم جبہور کے مطابق، فوجیوں نے انہیں حراست میں لیا، ان کی گاڑی ضبط کرلی اور بعد میں انہیں قریبی فوجی کیمپ سے رہا کرنے سے پہلے ان کی زیتون کی فصل ضبط کرلی۔ رام اللہ کے شمال مغرب میں، غیر قانونی اسرائیلی آباد کاروں نے فلسطینیوں کے زیر ملکیت زرعی علاقوں پر چھاپے مارے اور زیتون چوری کیے۔

اب اسے بڑی ترجیح تعلیم کے نظام کی بحالی ہے تاکہ فلسطینی نسل اپنی زمینوں کو دوبارہ تعمیر کرسکے۔"

دوسری جانب امریکہ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ارکان کو ایک مسودہ قرارداد پیش کیا ہے جس میں غزہ میں ایک بین الاقوامی فورس کی تعیناتی کی تجویز دی گئی ہے۔

عبرانی چینل 12 کے مطابق پیر کی شب پیش کی گئی اس قرارداد میں کہا گیا ہے کہ یہ بین الاقوامی فورس کم از کم دو برس تک غزہ میں تعینات رہے گی۔ یہ مسودہ "حساس غیر خفیہ" قرار دیا گیا ہے اور اس کے تحت امریکہ، اور اس کے اتحادی ممالک کو غزہ میں وسیع اختیارات دیے جائیں گے تاکہ وہ "سکیورٹی" کے نام پر علاقے کا کنٹرول سنبھال سکیں۔

یہ فورس کم از کم سنہ 2027ء کے آخر تک اپنے اختیارات برقرار رکھے گی اور اس کی مدت میں توسیع کا امکان بھی موجود ہے۔ گوتیریس کی یہ اپیل ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب قابض اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ نے غزہ کو کھنڈر میں بدل دیا ہے۔ ہزاروں فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، لاکھوں بے گھر ہو چکے ہیں اور زندگی کے بنیادی ڈھانچے ملبے میں دفن ہیں۔ اقوام متحدہ کے سربراہ نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ فلسطینی عوام کو انصاف، آزادی اور خود ارادیت کے حق کے حصول میں تنہا نہ چھوڑے، کیونکہ یہی انصاف خطے کے پائیدار امن کی بنیاد بن سکتا ہے۔

## "کلمیگی کی تباہی" فلپائن میں 90 افراد ہلاک

منیلا (یو این آئی) فلپائن میں سمندری طوفان کلمیگی کے باعث ہلاکتوں کی تعداد 90 سے تجاوز کر گئی کیونکہ حالیہ بدترین سیلاب سے شدید متاثرہ صوبے سیبو پر تباہ کن اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ سیلابی ریلا ایک دن پہلے صوبے کے قصبوں اور شہروں میں پھیل گیا تھا جو کئی گاڑیوں، دریا کنارے موجود جھونپڑیوں اور

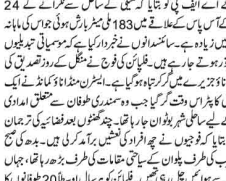

بیحاں تک کہ بڑے جہازوں کے شپنگ کنٹینرز کو بھی بہالے گیا تھا۔ سیبو کے ترجمان رون رامون نے اے ایف پی کو بتایا کہ صوبائی دارالحکومت سیبو شہر کے میئر ورایریا کا حصہ ہے جبکہ لیبون کے سیلاب زدہ علاقوں سے 35 لاشیں برآمد ہوئی ہیں جس کے بعد ہلاکتوں کی تعداد 76 ہوگئی ہے۔ اس سے قبل نیشنل سول ڈیفنس کے ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر رافیلو الجینڈرو نے دیگر صوبوں میں کم از کم 17 افراد کی ہلاکتوں کی تصدیق کی تھی۔ الجینڈرو نے مقامی ریڈیو کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ یہ بڑے شہر تھے جو سیلاب سے متاثر ہوئے جہاں 26 افراد لاپتہ ہیں۔ ماہر موسمیات چارمائے دریلا نے اے ایف پی کو بتایا کہ کلمیگی کے ساحل سے ٹکرانے کے 24 گھنٹوں کے دوران، سیبو شہر کے آس پاس کے علاقے میں 183 ملی میٹر بارش ہوئی جو اس کی ماہانہ اوسط یعنی 131 ملی میٹر سے کہیں زیادہ ہے۔ سائنسدانوں نے خبردار کیا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے طوفان زیادہ طاقتور ہوتے جا رہے ہیں۔ فلپائن کی فوج نے منگل کے روز تصدیق کی ہے کہ ایک ہیلی کاپٹر شمالی منڈاناؤ جزیرے میں گر کر تباہ ہوگیا ہے۔ انٹرنیشنل ریڈ کراس کے بیان میں کہا گیا ہے کہ سپر نیچرل ہیلی کاپٹر اس وقت گر گیا جب وہ سمندری طوفان سے متعلق امدادی کارروائیوں میں حصہ لینے کے لیے ساحلی شہر پولوان جا رہا تھا۔ چند گھنٹوں بعد فضائیہ کی ترجمان کرنل ماریہ کریسٹینا پاسکو نے بتایا کہ فوجیوں نے چھ افراد کی نعشیں برآمد کر لی ہیں۔ بدھ کی صبح 00:11 بجے تک، ٹکلبن مغرب کی طرف پلوان کے ساحلی مقامات کی طرف بڑھ رہا تھا، جہاں 130 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چل رہی تھیں۔ فلپائن کو ہر سال اوسطاً 20 طوفانوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جہاں لاکھوں افراد خطرے میں رہتے ہیں۔ فلپائن کو بحیرہ مغرب میں دو بڑے طوفانوں کا سامنا کرنا پڑا تھا، جن میں سپر نا لگون رگا سا بھی شامل تھا جس نے قریبی تائیوان میں 14 افراد کی جان لے لی تھی۔

# قابض اسرائیل کی غزہ پر نسل کشی کی جنگ کے اخراجات 76.3 ارب ڈالر تک جا پہنچے

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی وزارت خزانہ کے تازہ اعداد و شمار سے انکشاف ہوا ہے کہ گذشتہ دو برسوں کے دوران غزہ کے خلاف جاری صیہونی نسل کشی کی جنگ پر 76.3 ارب ڈالر خرچ کیے جا چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار عبرانی نشریاتی ادارے کی رپورٹ میں سامنے آئے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق وزارت خزانہ کی جانب سے فراہم کردہ تازہ ترین تفصیلات میں کہا گیا ہے کہ اب تک قابض اسرائیل کے جنگی اخراجات کی مجموعی مالیت 250 ارب شیکل یعنی تقریباً 76.3 ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔

عبرانی نشریاتی ادارے نے مزید بتایا کہ وزارت خزانہ کے اعلیٰ حکام نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیلی دفاعی ادارے نے جنگ کے دوران ریزرو فورسز کے دنوں کی غلط استعمال کیا، جس کے نتیجے میں اربوں شیکل کا ضیاع ہوا۔ ان کا اشارہ ان بھاری انعامات اور بونسز کی طرف تھا جو قابض فوج کے ریزرو اہلکاروں کو ان کی سروس کے دوران دیے گئے۔

قابض اسرائیل کے وزیر خزانہ بزلیل سموٹریچ نے منگل کے روز ایک پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ معیشت کی ترقی کے لیے دفاعی بجٹ میں اضافہ ناگزیر ہے"۔ انہوں نے واضح کیا کہ آنے والے برسوں میں قابض اسرائیل کی معیشت کو برقرار رکھنے کے لیے عسکری اخراجات کو مزید بڑھانا ہوگا۔

رپورٹ کے مطابق وزارت خزانہ نے فراہم کردہ اعداد و شمار میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ یہ اخراجات کس جنگ کے تحت شامل کیے گئے ہیں، تاہم قابض اسرائیلی حکام متعدد بار یہ دعویٰ کر چکے ہیں کہ وہ بیک وقت کئی محاذوں پر لڑ رہے ہیں۔ غالب امکان ہے کہ یہ اعداد و شمار غزہ کے خلاف وحشیانہ جارحیت کے ساتھ ساتھ لبنان اور ایران پر کیے گئے حملوں کے اخراجات کو بھی شامل کرتے ہیں۔

ماہرین کے مطابق قابض اسرائیل کی اس جنگی مہم نے نہ صرف ہزاروں بے گناہ فلسطینیوں کی جانیں لیں بلکہ اس کے اپنے معاشی اخراجات نے صیہونی معیشت کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے، جب کہ دوسری جانب غزہ میں تباہی، بھوک، بیماری اور انسانی المیہ اپنی انتہا کو پہنچ چکا ہے۔

# دبئی میں ہزاروں ملازمتوں کے دروازے کھل گئے؛ جدید لیکن سستے اسکولوں کی تعمیر

شارجہ، (ایجنسیاں): متحدہ عرب امارات کی سالانہ کفاتی اجلاس میں دبئی کے ولی عہد شیخ حمدان بن محمد بن راشد المکتوم نے اہم اور انقلابی منصوبوں کی منظوری دیدی۔ ان منصوبوں کا مقصد دبئی کو دنیا کے سب سے خوبصورت، قابل رہائش اور صحت مند شہروں میں شامل کرنا ہے۔ دبئی کے ولی عہد کے بقول ان منصوبوں کے ذریعے 15 ہزار نئی ملازمتوں کے مواقع پیدا کیے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں جدید مگر سستے نجی اسکول بھی کھولے جائیں گے۔ ان منصوبوں میں عوامی پارکس، ایوی ایشن ٹینانٹ پروگرام، مالیاتی دیوالیہ پن عدالت کے قیام، اور کینسر کی ابتدائی تشخیص کے نظام جیسے اقدامات بھی شامل ہیں۔ یہ اقدامات دبئی کی معیشت کو مزید مستحکم کرنے اور نجی شعبے میں 65 ہزار اماراتی شہریوں کے روزگار کے ہدف کا حصہ ہے۔ دبئی اسپورٹس کونسل کی پیش کردہ اسپورٹس سیکٹر اسٹریٹجک پلان 2033 کو بھی منظور کیا گیا۔ جس کا مقصد دبئی کو دنیا کا کھیلوں کا عالمی مرکز بنانا ہے۔ یہ منصوبہ 19 پروگرامز اور 75 اقدامات پر مشتمل ہے، جو 17 ایم کھیلوں خاص طور پر نوجوانوں اور خصوصی افراد پر توجہ دے گا۔ ایگزیکٹیو کونسل نے فنانشل ریفارم گروپ اینڈ انسولینی کورٹ کے قیام کی منظوری دی جو کاروباری اداروں کی قرض ادائیگی، مالی تنظیم نو، اور اثاثہ جات کے تحفظ میں معاونت کرے گی۔ اس اقدام کا مقصد دبئی کو دنیا کے تین بڑے مالیاتی مراکز میں شامل کرنا ہے۔ شیخ حمدان بن محمد بن راشد المکتوم نے کہا کہ یہ منصوبے دبئی کے اوپن اسکول پلان 2033 کے تحت 75 نئے اقدامات متعارف کرائے جائیں گے جن کا مقصد دبئی کو عالمی اسپورٹس حب میں تبدیل کرنا ہے۔ شیخ حمدان کا کہنا تھا کہ دبئی صرف کاروباری سیاحت کا نہیں بلکہ معیاری زندگی اور قدرتی حسن کے احترام کا بھی عالمی نمونہ بننے جا رہا ہے۔

# دبئی کو دنیا کا خوبصورت ترین شہر بنانے کیلئے 18 ارب درہم کا منصوبہ منظور

دبئی: متحدہ عرب امارات کی حکومت نے دبئی کو دنیا کا خوبصورت ترین اور جدید ترین شہر بنانے کیلئے 18 ارب درہم کے بڑے منصوبے کی منظوری دے دی۔ دبئی کے ولی عہد شیخ حمدان بن محمد نے اس منصوبے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ دبئی میں فطرت اور جدت کو ساتھ لے کر ترقی کی نئی راہیں تشکیل دی جائیں گی۔ اس منصوبے کے تحت پبلک پارکس اینڈ گریٹری پروگرام کے ذریعے شہر بھر میں 630 نئے پارکس تعمیر کیے جائیں گے، تاکہ شہریوں کو بہتر ماحول، سبز مقامات اور تفریحی سہولتیں فراہم کی جاسکیں۔ مزید برآں، اسپورٹس اسٹریٹجک پلان 2033 کے تحت 75 نئے اقدامات متعارف کرائے جائیں گے جن کا مقصد دبئی کو عالمی اسپورٹس حب میں تبدیل کرنا ہے۔ شیخ حمدان کا کہنا تھا کہ دبئی صرف کاروباری سیاحت کا نہیں بلکہ معیاری زندگی اور قدرتی حسن کے احترام کا بھی عالمی نمونہ بننے جا رہا ہے۔

# سعودی عرب کی جدید ایف 35 لڑاکا طیارے خریدنے کی درخواست پینٹاگون نے منظور کرلی

واشنگٹن، (ایجنسیاں): سعودی عرب کی ایف-35 جنگی طیاروں کی خریداری کی درخواست نے پینٹاگون کے اہم مرحلے کو کامیابی سے عبور کرلیا ہے، اور یہ درخواست اب مزید منظوری کے لیے آگے بڑھ رہی ہے۔ بین الاقوامی خبررساں ادارے نے ذرائع سے حوالے سے خبر دی ہیکہ سعودی عرب نے امریکہ سے 48 جدید ایف-35 طیارے خریدنے کی درخواست کی ہے جو ایک ممکنہ اربوں ڈالرز کی سودے کی شکل اختیار کرسکتی ہے۔ یہ معاہدہ مشرق وسطیٰ میں فوجی توازن کو تبدیل کرنے کے امکانات کو جنم دے سکتا ہے اور اسرائیل کے معیاری فوجی برتری کے حوالے سے واشنگٹن کے نقطہ نظر کو چیلنج کرسکتا ہے۔ واضح رہے کہ سعودی عرب نے اس سال کے شروع میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے براہ راست درخواست کی تھی اور یہ طیارے لاک ہیڈ مارٹن کی مصنوعات ہیں۔ پینٹاگون ابھی اس ممکنہ فروخت پر غور کر رہا ہے اور ابھی تک حتمی فیصلے نہیں کیا گیا۔ اس فیصلے سے پہلے کئی مزید مراحل کی منظوری کی ضرورت ہوگی جن میں کابینہ کی سطح پر مزید اجازت، ٹرمپ سے فائنل منظوری اور کانگریس کو اطلاع دینا شامل ہے۔ پینٹاگون نے اس معاملے پر کئی ماہ تک کام کیا ہے اور اب یہ کیس دفاعی محکمہ کے سیکریٹری کی سطح پر پہنچ چکا ہے۔

اس سودے کے حجم اور اس کی موجودہ حیثیت کے بارے میں ابھی تک عوامی طور پر تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ لاک ہیڈ مارٹن کے ترجمان نے کہا کہ فوجی فروخت حکومت سے حکومت کے درمیان معاملات ہیں اور اس پر بہترین طریقے سے واشنگٹن ہی جواب دے سکتا ہے۔

# کیمرون میں انتخابی نتائج پر احتجاج، سیکیورٹی فورسز نے 48 شہریوں کو ہلاک کردیا

## صدر پال بیا کے دوبارہ انتخاب کے خلاف شدید احتجاج، لاٹھی اور دیگر ذرائع سے تشدد کے باعث متعدد مظاہرین زخمی

نیویارک، (ایجنسیاں): اقوام متحدہ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ کیمرون میں سیکیورٹی فورسز نے انتخابی نتائج کے خلاف احتجاج کرنے والے شہریوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 48 افراد کو ہلاک کردیا۔ غیرملکی خبررایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے ذرائع نے بتایا کہ کیمرون کی سیکیورٹی فورسز نے صدر پال بیا کے دوبارہ انتخاب کے خلاف احتجاج کرنے پر 48 شہریوں کو قتل کردیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اکثر شہری براہ راست گولیوں سے موقع پر ہلاک ہوگئے تاہم متعدد افراد لاٹھی اور دیگر ذرائع سے تشدد کے باعث زخمی ہوئے ہیں۔ کیمرون کے 92 سالہ صدر پال بیا کی حکومت نے احتجاج میں ہونے والی ہلاکتوں پر ردعمل نہیں دیا اور ترجمان نے تفصیل بھی فراہم نہیں کی۔ امریکہ کے ری پبلکن سینیٹر اور سینیٹ کی خارجہ تعلقات کمیٹی کے چیئرمین جم رش نے پال بیا کی حکومت کو ذمہ دار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے انتخاب کے لیے شرم ناک الیکشن کیا گیا اور سیاسی مخالفین کو نشانہ بنایا اور غیر قانونی طور پر امریکی شہریوں کو بھی حراست میں لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کیمرون امریکہ کا اتحادی نہیں ہے اور امریکی شہریوں کے لیے معاشی اور سیاست خطرات کا باعث ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ اکثر شہری براہ راست گولیوں سے موقع پر ہلاک ہوئے تاہم متعدد افراد لاٹھی اور دیگر ذرائع سے تشدد کے باعث زخمی ہوئے ہیں۔

حال ہی اور دوطرف تعلقات کے حوالے سے جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ خیال رہے کہ پال بیا کو گذشتہ ہفتے کیمرون کے صدارتی انتخاب میں 53.66 فیصد ووٹ کے ساتھ کامیاب قرار دیا گیا تھا جبکہ ان کے مخالف رواں برس جون میں وزارت سے مستعفی ہونے والے سیئل نگرو مایکاری کو 35.19 فیصد ووٹ ملے تھے۔ اپوزیشن رہنما کو نے 12 اکتوبر کو ووٹنگ کے فوری بعد خود کامیاب قرار دیا تھا اور پال بیا کی بیعت کا اعلان سے قبل ہی احتجاج شروع ہوگیا تھا کیمرون امریکہ کا اتحادی نہیں ہے اور امریکی 198 سے کیمرون کے شہران میں اور 8 ملین مرتبہ صدارت کا انتخاب جیت کر دنیا کے طو عرصے تک حکمرانی کا ریکارڈ بھی بنا چکے ہیں ڈپٹی فارکیمرون کے صدارتی انتخاب میں سینیٹ کیمرون کی سول سوسائٹی کے ایک گروپ نے گذشتہ ہفتے کہا تھا کہ سیکیور فورسز کے مظاہرین پر کیے ڈاؤن کے نتیجے 23 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

# اکتوبر میں گیارہ ہزار صیہونی آبادکاروں کی مسجد اقصیٰ پر یلغار، قبلۂ اول کو یہودیانے کی صیہونی مہم میں خطرناک اضافہ

مقبوضہ بیت المقدس: مقبوضہ بیت المقدس میں واقع مسلمانوں کے قبلۂ اول مسجد اقصیٰ پر قابض اسرائیلی فوج اور صیہونی انتہاپسندوں کے منظم حملوں میں اکتوبر کے دوران بے مثال اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ مقبوضہ بیت المقدس گورنری کی رپورٹ کے مطابق گذشتہ ماہ کل 10822 صیہونی آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ کے صحنوں میں زبردستی داخل ہو کر مقدس مقام کی بے حرمتی کی، جو گزشتہ کے مقابلے میں 130 فیصد اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ان حملہ آوروں کے علاوہ 8704 صیہونی نام نہاد "سیاحتی اجازت ناموں" کے تحت مسجد اقصیٰ میں داخل ہوئے۔ یہ تمام اقدامات قابض اسرائیل کی ایک منظم پالیسی کا حصہ ہے جس کا مقصد مسجد اقصیٰ اور اس کے اطراف پر اپنی غاصبانہ حکمرانی مسلط کرنا اور اسلامی شناخت کو مٹانا ہے۔

مقبوضہ بیت المقدس گورنری کے تعلقات عامہ و اطلاعات کے سربراہ معروف الرفاعی نے کہا کہ یہ اعداد و شمار گذشتہ کئی برسوں میں سب سے زیادہ ہیں۔ ان کے مطابق صیہونی آبادکاری تنظیمیں روزانہ کی بنیاد پر یہ یلغاریں منظم کرتی ہیں تاکہ مسجد اقصیٰ پر عملی قبضہ مستحکم کیا جا سکے اور مسلمانوں کو نمازوں کے درمیانی اوقات میں وہاں قیام سے روکا جا سکے۔

انہوں نے بتایا کہ قابض اسرائیلی پولیس مسجد اقصیٰ کے دروازوں پر مستقل تعینات رہتی ہے اور مسلمانوں کو نماز کے اوقات کے علاوہ مسجد میں داخل ہونے سے روکتی ہے، تاکہ ایک نیا اور خطرناک حقیقت پسندانہ منظرنامہ مسلط کیا جا سکے جو مسجد میں اسلامی موجودگی کو کمزور کرے۔

الرفاعی نے کہا کہ ان بڑھتی ہوئی یلغاروں کا مقصد اسرائیلی اور بین الاقوامی رائے عامہ کے ذہنوں میں یہ تصور پیدا کرنا ہے کہ مسجد اقصیٰ یہودیوں کا مقدس مقام ہے۔

انہوں نے وضاحت کی کہ سنہ 2023ء کے سات اکتوبر کے بعد سے صیہونی آبادکار مسجد اقصیٰ کے صحنوں میں کھلم کھلا تلمودی رسومات اور عبادات انجام دے رہے ہیں، گویا وہ ایک یہودی عبادت گاہ میں تبدیل کیا جا رہا ہو، خاص طور پر مسجد کے مشرقی حصے میں۔

الرفاعی کے مطابق اکتوبر کے دوران ان حملوں میں اضافہ دراصل یہودی مذہبی تہواروں سے منسلک ہے۔ ماہ اکتوبر کے آغاز سے سترہ تاریخ تک صیہونیوں نے عبرانی سال نو اور عید الغرش جیسے مذہبی تہواروں کے دوران مسجد اقصیٰ پر متواتر حملے کیے۔ یہ تہوار دراصل ہیکل کے وسط سے ہٹ کر ایک نیا اور خطرناک حقیقت پسندانہ منظرنامہ مسلط کیا جا سکے جو مسجد میں اسلامی موجودگی کو کمزور کرے۔

الرفاعی نے کہا کہ ان بڑھتی ہوئی یلغاروں کا مقصد اسرائیلی اور بین الاقوامی رائے عامہ کے ذہنوں میں یہ تصور پیدا کرنا ہے کہ مسجد اقصیٰ یہودیوں کا مقدس مقام ہے۔

انہوں نے وضاحت کی کہ سنہ 2023ء کے سات اکتوبر کے بعد سے صیہونی آبادکار مسجد اقصیٰ کے صحنوں میں کھلم کھلا تلمودی رسومات اور عبادات انجام دے رہے ہیں، گویا وہ ایک یہودی عبادت گاہ میں تبدیل کیا جا رہا ہو، خاص طور پر مسجد کے مشرقی حصے میں۔

الرفاعی کے مطابق اکتوبر کے دوران ان حملوں میں اضافہ دراصل یہودی مذہبی تہواروں سے منسلک ہے۔ ماہ اکتوبر کے آغاز سے سترہ تاریخ تک صیہونیوں نے عبرانی سال نو اور عید الغرش جیسے مذہبی تہواروں کے دوران مسجد اقصیٰ پر متواتر حملے کیے۔ یہ تہوار دراصل ہیکل کے وسط سے ہٹ کر ایک نیا اور خطرناک حقیقت پسندانہ منظرنامہ مسلط کیا جا سکے جو مسجد میں اسلامی موجودگی کو کمزور کرے۔

الرفاعی نے کہا کہ ان بڑھتی ہوئی یلغاروں کا مقصد اسرائیلی اور بین الاقوامی رائے عامہ کے ذہنوں میں یہ تصور پیدا کرنا ہے کہ مسجد اقصیٰ یہودیوں کا مقدس مقام ہے۔

انہوں نے وضاحت کی کہ سنہ 2023ء کے سات اکتوبر کے بعد سے صیہونی آبادکار مسجد اقصیٰ کے صحنوں میں کھلم کھلا تلمودی رسومات اور عبادات انجام دے رہے ہیں، گویا وہ ایک یہودی عبادت گاہ میں تبدیل کیا جا رہا ہو، خاص طور پر مسجد کے مشرقی حصے میں۔

الرفاعی کے مطابق اکتوبر کے دوران ان حملوں میں اضافہ دراصل یہودی مذہبی تہواروں سے منسلک ہے۔ ماہ اکتوبر کے آغاز سے سترہ تاریخ تک صیہونیوں نے عبرانی سال نو اور عید الغرش جیسے مذہبی تہواروں کے دوران مسجد اقصیٰ پر متواتر حملے کیے۔ یہ تہوار دراصل ہیکل کے وسط سے

# الخلیل کے قلب میں صہیونی بستیاں شہر کی شناخت مٹانے کی سوچی سمجھی کوشش ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے رہنما محمود مردادی نے کہا ہے کہ قابض اسرائیلی حکومت کی جانب سے شہر الخلیل کے وسط میں ایک نیا استعماری منصوبہ شروع کرنے کا اعلان ایک نئی صیہونی درندگی ہے جو شہر کی اسلامی و عربی شناخت کو مٹانے اور اسے مکمل طور پر یہودیانے کی صیہونی سازش کا حصہ ہے۔

انہوں نے وضاحت کی کہ یہ منصوبہ الخلیل بلدیہ کی ملکیت 'الہبہ القدیمہ' کے تاریخی علاقے میں 63 صیہونی رہائشی یونٹوں اور تین نئی عمارتوں کی تعمیر پر مشتمل ہے۔ یہ منصوبہ دراصل ایک منظم پالیسی کے تحت تیار کیا گیا ہے جس کا مقصد پرانے شہر میں فلسطینی موجودگی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا اور مسجد ابراہیمی کے اردگرد صیہونی تسلط کو مزید مضبوط کرنا ہے تاکہ اسے مکمل طور پر ایک یہودی زیارت گاہ میں بدل دیا جائے۔ محمود مردادی نے ان یہودیانے والے منصوبوں کو انتہائی خطرناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ الخلیل اور پورا مغربی کنارہ ہمیشہ فلسطینی سرزمین رہے گا۔ قابض اسرائیل اپنے جتنے بھی کوششیں کرے، نہ وہ حقیقت کو بدل سکتا ہے نہ فلسطینی تشخص کو مٹا سکتا ہے۔ انہوں نے فلسطینی عوام سے اسٹیل کی کردہ صہیونی آبادکاری اور یہودیانے کے تمام منصوبوں کے خلاف ہر ممکن مزاحمت کریں، اپنے شہر الخلیل، اس کی مقدسات اور پورے مغربی کنارے کے شہروں کو صہیونی غاصبانہ توسیع، قبضے اور جبری بے دخلی سے بچائیں۔

ادھر الخلیل بلدیہ نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیلی حکام نے شہر کے جنوبی حصے میں فلسطینیوں کی مرکزی منڈی کی جگہ ایک نیا استعماری منصوبہ نافذ کرنے کی تیاری کر لی ہے۔ بلدیہ نے اس اقدام کو اپنی انتظامی و قانونی اختیارات پر کھلا حملہ قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ وہ اس فیصلے کے خلاف باضابطہ اعتراض درج کرائے گی۔

بلدیہ کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق قابض اسرائیلی فوج کے ماتحت سول ایڈمنسٹریشن کی تنظیم و تعمیراتی کمیٹی نے "الہبہ القدیمہ" یعنی مرکزی سبزی منڈی کی زمین پر ایک نیا استعماری منصوبے کا اعلان کیا ہے۔

تفصیلات کے مطابق منصوبے میں چھ منزلہ دوکانوں کی تعمیر شامل ہے جن میں مجموعی طور پر 63 صیہونی رہائشی یونٹ ہوں گے، جنکا ان کے نیچے دو منزلہ زیر زمین پارکنگ تعمیر کی جائے گی۔ اس کے علاوہ جبری عمارت تین منزلوں پر مشتمل ہوگی جس میں تدریسی کمروں، ایک لائبریری اور ایک یہودی عبادت گاہ (کنیسہ) کی تعمیر شامل ہے۔ پورا منصوبہ تقریباً 500,12 مربع میٹر رقبے پر محیط ہے۔

# زہران ممدانی: نیویارک کے پہلے مسلمان میئر جو کبھی 'مسٹر الائچی' کے نام سے جانے جاتے تھے

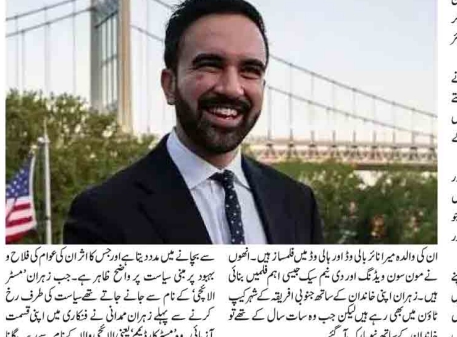

نیویارک: زہران ممدانی نے نیویارک کے پہلے مسلمان میئر بننے کے ساتھ ساتھ ایک صدی میں کم عمر ترین میئر بن کر تاریخ رقم کی ہے۔ اس مرتبہ امریکہ کے اس اہم ترین شہر کا میئر بننے کی دوڑ نے معمول سے زیادہ توجہ پائی۔

نیویارک کی ریاستی اسمبلی کے 34 سالہ رکن ممدانی نے سال کا آغاز ایک غیر معروف امیدوار کے طور پر کیا لیکن دیکھتے ہی دیکھتے وہ سب پر سبقت لے گئے۔ ان کا انتخاب ترقی پسندوں کے لیے اس بدلاؤ کی نشاندہی کرتا ہے، جو شہر کی سیاست کے مرکز میں تبدیلی کا اشارہ دے رہا ہے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انکشاف سے قبل ووٹرز پر زور دیا کہ وہ ممدانی کو منتخب نہ کریں اور ان کو دیرینہ قدمین میں سے ایک، سابق گورنر اینڈریو کومو کی حمایت کریں، جو ڈیموکریٹک پرائمری میں شکست کے بعد آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب میں شریک تھے۔

انکشاف سے ایک دن قبل ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں کہا کہ چاہے آپ ذاتی طور پر اینڈریو کومو کو پسند کریں یا نہ کریں، آپ کے پاس واقعی کوئی چارہ نہیں ہے۔ آپ کو انھیں ووٹ دینا چاہیے اور امید کرنی چاہیے کہ وہ شاندار کام کریں گے۔ وہ اس کی صلاحیت رکھتے ہیں جو ممدانی میں نہیں ہے!"

کومو نے، جو بھی نیویارک کی ریاستی سیاست میں ایک غالب شخصیت تھے، اس حمایت کا جواب یوں دیا 'وہ میری حمایت نہیں کر رہے، ممدانی کی حمایت کر رہے ہیں۔'

زہران ممدانی کون ہیں؟

ان کا پورا نام زہران کوامے ممدانی ہے۔ وہ 1991 میں یوگنڈا کے دارالحکومت کمپالا میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد محمود ممدانی ایک انڈیا یوگنڈا نژاد سیاست کے ماہر پروفیسر ہیں جبکہ ان کی والدہ میرا نائر بالی وڈ اور بالی وڈ میں فلمساز ہیں۔ انھوں نے مومن سون ویڈنگ اور دی نیم سیک جیسی اہم فلمیں بنائی ہیں۔ زہران اپنی خاندان کے ساتھ جنوبی افریقہ کے شہر کیپ ٹاؤن میں بھی رہے ہیں لیکن جب وہ سات سال کے تھے تو خاندان کے ساتھ نیویارک آ گئے۔

انھوں نے نیویارک کے علاقے برونکس میں پرورش پائی جو کہ ایک ملازمت پیشہ آبادی کا علاقہ ہے اور ثقافتی تنوع سے بھرپور ہے۔ انھوں نے افریکا ٹاؤن سٹڈیز ☒ میں گریجویشن کیا ہے اور فلسطینیوں کے حقوق کے لیے سرگرم رہے ہیں۔ سنہ 2024 میں ان کی شادی شامی نژاد امریکی آرٹسٹ رما دواجی سے ہوئی۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد زہران نے بطور 'فور کلوزر پریزیشن کونسلر' کام کیا جس کا مطلب ایک ایسا مشیر ہے جو غریب خاندانوں کو گھروں سے قرض کی وجہ سے جبری بے دخلی سے بچانے میں مدد دیتا ہے اور جس کا اثر ان کی عوام کی فلاح و بہبود پر مبنی سیاست پر واضح ظاہر ہے۔ جب زہران 'مسٹر الائچی' کے نام سے جانے جاتے تھے سیاست کی طرف رخ کرنے سے پہلے زہران ممدانی نے فنکاری میں اپنی قسمت آزمائی۔ وہ 'مسٹر کاروکم' یعنی الائچی والا کے نام سے ریپ گانا گایا کرتے تھے اور 2019 میں ان کا گانا 'نانی' خاصا زیر بحث رہا، جس میں عالمی شہرت یافتہ مصنفہ مدھو جعفری نے ایک ہیپ کے نانی کا کردار ادا کیا۔

ان کے ایک ریپ گانے میں پاکستانی گلوکار علی سیٹھی نے بھی حصہ لیا تھا اور جو ان کی حالیہ انتخابی مہم کے حمایت میں نظر آئے ہیں۔ اپنے ریپ گانوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ممدانی نے نیویارک میں مقیم ایک اخبار کو بتایا کہ فنکار اس دنیا کے کہانی نگار ہوتے ہیں، اور تمیں اس بات کو تسلیم بنانا ہوگا کہ وہ صرف برائے نام ہمارے ساتھ نہ ہوں بلکہ ہم ان کے شانہ بشانہ ساتھ چل رہے ہوں۔'

روٹی، کپڑا، مکان اور مفت بسوں کا انتخابی نعرہ

سنہ 2020 میں انھوں نے نیویارک کی ریاستی اسمبلی کے لیے انتخاب لڑا اور دس سال تک جیتنے والے رکن کو شکست دے دی۔ وہ ریاستی اسمبلی میں منتخب ہونے والے پہلے جنوبی ایشیائی مرد، پہلے یوگنڈا نژاد اور صرف تیسرے مسلمان بنے۔

میئر کے الیکشن کے لیے ان کی مہم میں نیویارک کے عام لوگوں نے کافی دلچسپی دکھائی کیونکہ انھوں نے ایسے مسائل اٹھائے جن کو نیویارک جیسے مہنگے شہر کے عام لوگوں کو متاثر کرتے ہیں۔ زہران کی میئر شپ کی مہم بنیادی طور پر کم سوشلسٹ نظریہ پیش کرتی تھی جس میں انھوں نے شہر میں رہائش، نقل و حمل اور کھانے کی سہولیات کو زیادہ منصفانہ بنانے کا وعدہ کیا۔ تاہم ان کے ناقدین، مثلاً نیویارک ٹائمز اخبار کے ادارتی بورڈ کا خیال ہے کہ یہ منصوبے مالی طور پر ممکن نہیں ہیں۔

انہوں نے اپنے مسلم عقیدے کو کبھی اپنی انتخابی مہم کا ایک نمایاں حصہ بنایا اور جہاں باقاعدگی سے مساجد کا دورہ کیا وہیں شہر کے اخراجات کے بحران کے بارے میں اردو میں ایک ویڈیو بھی جاری کی۔ موسم بہار میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا، 'ہم جانتے ہیں کہ ایک مسلمان کی حیثیت سے عوام میں کھڑے ہونا اس تحفظ کی قربانی دینا بھی ہے جو ہمیں کبھی بھی سامنے نہ آ کر مل سکتا ہے۔'

سیاسی ہم کا مراحد طریقہ کار

اگرچہ زہران کا اندازِ سیاست مراحد ضرور تھا لیکن اس میں سنجیدگی بھی تھی۔ ان کی انتخابی مہم کی ویڈیوز بالی وڈ کے حوالوں کے ساتھ سماجی انصاف کے پیغامات سے بھرپور تھیں۔ ایک ویڈیو میں وہ آم کی کسی کے پانچ گلاس کے کرر بکڈ چوائس ووٹنگ (نیویارک کا انتخابی نظام جہاں ووٹر امیدواروں کو کمبلی سے پانچویں نمبر تک ترجیح دیتے ہیں) کی وضاحت کرتے دکھائی دیے تو ایک پاڈ کاسٹ پر یہ بتایا کہ ان کی ہم لوگوں میں اتنی مقبول ہوئی ہے کہ لوگ اکثر ان کی ڈائریکٹر والدہ سے پوچھتے ہیں کہ کیا انھوں نے بنایا ہے۔ لیکن جب معاملہ سنجیدہ ہو تب بھی ظہران کافی اثر انگیز نظر آئے ہیں۔ ایک ٹی وی پر نشر ہوا مناظرہ کے دوران اینڈریو کومو نے بار بار زہران ممدانی کا غلط نام لیا۔ زہران نے جھل سے ان سے کہا 'کلان کا نام مم-دانی ہے۔' اور پھر مسکراتے ہوئے کومو کے 2021 میں جمی ہرہانی کے الزام کے بعد اختصار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 'میں نے کبھی شرمندگی کے باعث اختصار نہیں دیا۔ میں نے کبھی میڈیکیڈ (غریبوں کے لیے صحت کا امریکی منصوبہ) میں کوئی نہیں کی۔ میں نے کبھی خواتین سے ان کی زچگی کے میڈیکل ریکارڈ ذی بنیاد پر مقدمہ نہیں کیا۔ میں نے یہ سب کبھی نہیں کیا کیونکہ۔۔۔ میں آپ نہیں ہوں، مسٹر کومو۔' یہ ایک سینیٹر ڈیموکریٹ رہنما کے لیے طاقتور تردید تھی اور ویڈیو فوراً وائرل ہوگئی۔

انتخابی مہم

زہران کے حامیوں میں نوجوان ووٹرز، تارکین وطن اور ترقی پسند طبقات شامل ہیں۔ شہر کے تکنیس پانس جیسے محلوں میں، جہاں جنوبی ایشیائی، لاطینی امریکی، اور مشرقی ایشیائی کمیونٹیز آباد ہیں، متعدد میڈیا کے مطابق ان کی مہم ایک تحریک کی شکل اختیار کر چکی تھی۔ ان کے کیمپ کام کرنے والے رضاکار انگریزی کے علاوہ ہندی، اردو، بنگلہ اور ہسپانوی زبانوں میں گھر گھر جا کر ان کی حمایت میں مہم چلا رہے تھے۔

ان کی انتخابی مہم کا بڑھتی ہوئے انھوں نے نیویارک شہر کی تاریخ کے سب سے بڑا فیلڈ آپریشن کیا ہے، جو تقریباً 000,40 رضاکاروں پر مشتمل ہے اور 10 لاکھ سے زیادہ گھروں تک پہنچ چکی ہے۔ کچھ تنظیموں نے بھی فلسطینیوں کے لیے ظہران کی حمایت اور اسرائیل کو ایک نسل پرست یہودی ریاست ☒ کے طور پر تسلیم نہ کرنے کے الزام پر اعتراض کیا ہے۔

اس کے جواب میں زہران نے واضح کیا ہے کہ وہ یہود مخالف بیانیے کی مذمت کرتے ہیں اور اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے کہ وہ ہر قوم، مذہب اور نسل کے لیے برابری کے حامی ہیں۔ ممدانی وائرل ویڈیوز اور پوڈکاسٹ و سوشل میڈیا کے ذریعے ان دونوں تک پہنچے ہیں جو بارش سے مایوس ہیں، اور انھوں نے یہ سب ایک ایسے وقت میں کیا ہے جب ڈیموکریٹک پارٹی کے اپنے ارکان کا اعتماد تیزی سے کم ہو رہا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا وہ اپنے بڑے وعدے پورے کر پائیں گے اور بغیر کسی انتظامی تجربے کے وہ ٹرمپ انتظامیہ کی مخالفت کا سامنا کیسے کریں گے۔

ان کا پارٹی کے اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ تعلق بھی پیچیدہ ہے کیونکہ وہ بائیں بازو کے ڈیموکریٹس کے لیے قومی سطح پر نمایاں شخصیت بن چکے ممدانی کو اقوام متحدہ کی سطحیت ☒ کہتے ہیں جس کا مطلب ہے کہ بڑی کمپنیوں کے بجائے کارکنوں کی آواز سنائی جائے۔ یہ دیسی سیاست کی طرح ٹرمپل کے جو برنی سینڈرز اور الیگزینڈریا اوکاسیو کورٹیز نے اختیار کیا ہے اور ممدانی ان کے ساتھ اکثر سٹیج شیئر کرتے ہیں۔ ٹرمپ نے دھمکی دی ہے کہ اگر نیویارک کے شہری گرینٹ ☒ کو منتخب کرتے ہیں تو وفاقی فنڈز روک دیے جائیں گے۔ ممدانی کا جواب ہے کہ وہ سکیڈنٹ بنیوں سیاستدان کی طرح ہیں، بس رنگ تھوڑا سانولا ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News ) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روز نامہ
صحافت

# اعلیٰ افسران کی موجودگی

ملک کی تقریباً تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں چیف سکریٹریوں کو سپریم کورٹ میں حاضر ہو کر معافی مانگنی پڑی۔ اس کیس میں آوارہ کتوں کا مسئلہ شامل ہے جو اس وقت سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ 22 اگست کو، سپریم کورٹ نے ملک بھر کے میونسپل کارپوریشنوں کو حکم دیا کہ وہ جانوروں کی پیدائش پر قابو پانے کے ضوابط کی تکمیل کرنے کے لیے درکار وسائل کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کریں، جیسے کتے پکڑنے والے اہلکار، خصوصی گاڑیاں، جانوروں کے ڈاکٹر، اور کتوں کے انکلوژرز۔ تاہم، جب 27 اکتوبر کو تین ججوں کی بنچ نے سماعت کے لیے بلایا، تو صرف دو ریاستیں — مغربی بنگال اور تلنگانہ — کو حلف نامے کے ساتھ پیش کیا گیا۔ سخت موقف اختیار کرتے ہوئے عدالت نے باقی تمام ریاستوں کے چیف سکریٹریوں کو 3 نومبر کو طلب کیا۔ اس کے بعد دو ریاستوں کے علاوہ تمام چیف سکریٹریوں کو معافی کے ساتھ عدالت میں مطلوبہ حلف نامہ داخل کرنے کی ضرورت تھی۔ یہ پورا معاملہ سپریم کورٹ کے حکم کی تکمیل میں ہمارے انتظامی نظام کی بے حسی کی مثال دیتا ہے۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ جب سپریم کورٹ اپنے احکامات کو سختی سے نافذ کرنے پر مجبور ہے تو ہماری انتظامی مشینری کو نچلی عدالتوں کے احکامات کو کتنی سنجیدگی سے لینا ہوگا۔ یہ نہ صرف عدلیہ بلکہ ایگزیکٹیو کے لیے بھی تشویش کا باعث ہونا چاہیے۔ یاد رہے سپریم کورٹ نے آوارہ کتوں کے کاٹنے سے قومی دارالحکومت ریجن میں کچھ بچوں کے ریبیز انفیکشن کا از خود نوٹس لیا تھا اور متعدد ہدایات جاری کی تھیں۔ بعد ازاں عدالت نے اسے ملک گیر مسئلہ کے طور پر تسلیم کرتے ہوئے اسے پورے ملک تک پھیلا دیا۔ واضح طور پر، یہ سپریم کورٹ کی حساسیت کو ظاہر کرتا ہے، اور یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ ہمارا انتظامی عملہ شہریوں کے تئیں اپنی ذمہ داریوں میں کس حد تک غافل ہے، عدالت کے احکامات کو سنجیدگی سے لینے میں بھی ناکام ہے۔ سوال یہ ہے کہ حکام میں یہ جرأت کہاں سے آئی؟ واضح طور پر، اس بے حسی کو دور کیے بغیر موثر نگرانی کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ قابل ذکر ہے کہ یہ صورتحال اس وقت موجود ہے جب ریسیور کی وجہ سے ہونے والی 36 فیصد اموات ہندوستان میں ہوتی ہیں۔ چیف سکریٹریز کو غور کرنا چاہیے کہ اگر اتنے حساس معاملے میں غفلت برتنے کی وجہ سے انہیں عدالت میں پیش ہونا پڑا تو وہ عام لوگوں کے پاس کیا ساکھ چھوڑیں گے۔ عدالت میں طویل تاخیر کی بڑی وجہ انتظامی سستی اور لاپرواہی ہے۔ حکومتیں قوانین بناتی ہیں، لیکن ان پر عمل درآمد کے لیے ذمہ دار انتظامی مشینری کے احتساب کو یقینی بنانے میں ناکام رہتی ہیں۔ عدلیہ کو اس بات پر بھی غور کرنے کی ضرورت ہے کہ اگر وہ اپنے کیسز کے ذمہ داروں کو بار بار کی درخواستوں کے بعد رہا کرتی رہی تو وہ عدالتی احکامات کو نہ ماننے کے بارے میں دیگر اہلکاروں میں خوف کیسے پیدا کرے گی۔ تاہم اس معاملے کی اگلی سماعت کل (جمعہ) کو ہوگی اور عدالت نے چیف سکریٹریز کو ذاتی حاضری سے استثنیٰ دے دیا ہے۔ امید ہے کہ وہ آئندہ عدالتی احکامات کو ہلکے میں لینے کی غلطی نہیں کریں گے۔


مریم تراب کے قلم سے

# لوح محفوظ، وفائے محمدؐ اور ابوتراب کی وراثت

میں علامہ اقبال کو پکارتی رہی کہ علامہ اقبال آپ چلے جائیں۔ پھر میں نے دیکھا کہ علامہ اقبال کے قدم کچھ شکستہ تھے لیکن ان کی ہمت کم نہیں تھی۔ وہ شاید جا کر ایک کونے میں بیٹھ گئے تھے۔ انہوں نے مجھے غلط ثابت کرنا چاہا، یہ کہتے ہوئے کہ دیکھو یہ نعمتیں اللہ کی اور جو لوح محفوظ ہے یہ ختم نہیں ہوا، اللہ تعالیٰ نے کہا کہ کہ میں نے لوح محفوظ میں وہ سب کچھ لکھ دیا ہے جو کروڑوں سال پہلے آیا ہے، اور جو کچھ آنے والا ہے۔ اب جب علامہ اقبال نے فرمایا کہ:

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کہ لوح قلم تیرے ہیں

میں پہلے ایک مضمون میں لوح محفوظ کے بارے میں لکھ چکی ہوں۔ اب میں نے علامہ اقبال کی طرف دیکھا۔ وہ ایک کونے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایسا لگتا تھا کہ وہ سو رہے تھے۔ سوچنا ان کی فطرت تھی۔

ان کے افکار کا ایک جائزہ ہے کہ جب وہ بیٹھتے ہیں تو کلی ہوا میں تو وہ سوچ رہے رہتے ہیں۔

علامہ اقبال ابھی مایوس نہیں تھے۔ چنانچہ وہ جا کر ایک کونے میں بیٹھ گئے۔ اور پھر کہا کہ "او اپنے آپ سے باتیں کر رہے تھے کہ اے اللہ یہ عبادات، یہ لوح محفوظ، واقعات جو کروڑوں سال پہلے ہو چکے ہیں جو ابھی آنے والے ہیں، ان سب کو تو نے قلم بند کر لیا ہے۔ انسان بڑا جلد باز ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ سب کچھ جلدی جلدی ہو جائے۔ وہ فکر نہیں کرتا چاہتا۔ وہ سوچتا نہیں چاہتا۔ وہ نہیں چاہتا کہ اس کا رب اسے فوراً دے دے۔ لیکن اللہ کا حکم ہے کہ

آج میری صبح کا آغاز بہت ہی خوبصورت انداز میں ہوا ہے۔

اس میں ایک عجیب خیال ہے جو میں آپ کے ساتھ شیئر کرنا چاہتی ہوں وہ یہ ہے کہ خدا نے تم پر اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر فضل کیا ہے اور میں نے کلمہ شروع کیا کہ سورہ رحمٰن میں کہا گیا ہے کہ ہم نے تمہارے لیے قلم کیا ہے اس کو دیکھو۔ جب ہم سورہ رحمٰن کی تلاوت کرتے ہیں، "اے مشرق کے رب اور مغرب کے رب"، تو کیا ہمیں اندازہ ہے کہ ہم کیا پڑھ رہے ہیں؟ کیا ہم ایک لمحے کے لیے کبھی سوچتے ہیں کہ سورہ رحمٰن سے کیا ہے؟ یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے تجھے بیان کی نعمت دی ہے۔ میں نے تجھے قلم دیا ہے۔ پروردگار نے شجرکی قسم کھائی ہے۔ اب اللہ کا فرمانا ہے۔ "اے مشرق کے رب اور مغرب کے رب" میرے رب کی قدرت کیا ہے؟ اس کی کیا قیرباتی ہے اور اس کی عظمت کیا ہے؟ ہم نہیں جانتے۔ ہم جان بھی نہیں سکتے۔ اپنے لیے ہماری فکر بہت محدود ہے۔ اور پھر اللہ فرماتا ہے کہ مشرق اور مغرب۔ جب اللہ مشرق و مغرب کا مالک ہے تو جس کو اس نے اپنا رسول بنایا وہ رحمت العالمین ہے۔ تو رحمت العالمین بھی سب اشرف کہیں اور رب المغرب میں کا حصہ ہے۔ کیونکہ رب مشرق اور مغرب کا ہے۔ اور یہ ایک مشرق یا ایک مغرب کی بات نہیں کر رہا ہے۔ وہ متعدد ہیں۔ ہم نہیں جانتے کہ ان کا نمبر کیا ہے، ان کی تعداد کیا ہے۔ پس خدا کا رسول ہر دنیا کا مالک ہے، جہاں بھی خدا نے کوئی چیز بنائی ہے۔ چنانچہ اس نے اپنے محبوب کو پیدا کیا اور اسے رحمت العالمین بنا دیا۔ تو اگر ہم نے یہ بات نہیں سمجھی تو آپ ماتمیں کہ ہم نے کچھ نہیں سمجھا۔

اور سب سے پہلے تو شکر ادا کریں کہ اللہ نے اپنے نبی کو خلق کیا اور اسی نور کے ذریعے اس نے حضرت علی کو خلق کیا۔ پس حضرت علی خود سے تو نہیں یہ چیزیں لیکر آئے۔ خدا نے حضرت علی کو یہ نعمتیں عطا کیں اور ان کو لقب عطاء کیا۔ "ابوتراب مٹی کے مالک ہیں، زمین کے مالک

> اور سب سے پہلے تو شکر ادا کریں کہ اللہ نے اپنے نبی کو خلق کیا اور اسی نور کے ذریعے اس نے حضرت علی کو خلق کیا۔ پس حضرت علی خود سے تو نہیں یہ چیزیں لیکر آئے۔ خدا نے حضرت علی کو یہ نعمتیں عطا کیں اور ان کو لقب عطاء کیا۔ "ابوتراب مٹی کے مالک ہیں، زمین کے مالک ہیں۔" اس کی وجہ سے اب جو کچھ موجود ہے وہ حضرت علی کا ہے۔ اب، جو کچھ بھی مانگنا ہے، وہ اللہ سے وہ یا وسیلہ حضرت محمدؐ تو ہے مگر حضرت علی کا وسیلہ بھی ضروری ہے کیونکہ حضرت علی پوری زمین کے وارث ہوئے، ہر وہ چیز جو آگئی ہے اور زمین کے خزانوں میں چھپی ہوئی ہے۔ اس کا مالک کون ہے؟ حضرت علی!

ہوا۔ لہٰذا، جب ہم لوح محفوظ کے بارے میں بات کرتے ہیں، جو ازل سے لکھا گیا ہے، خدا کا فرمان، پہلے ہی وہاں لکھا ہوا ہے۔ سورہ رحمٰن میں اللہ نے کیا فرمایا: ہم نے انسان کو پیدا کیا اور اسے "بیان" عطا کیا۔ لہٰذا بیان کرنے کیلئے انسان قلم کا استعمال کرتا ہے۔ تو یہ اللہ کا کتنا کرم ہے کہ اس نے قلم لوح محفوظ میں بند کر دیا ہے اور حضورؐ کی خاطر خدا نے "نٓ" اور "قلم" کی قسم کھائی ہے۔ اور ہر وہ چیز جو لکھ سکتی ہے۔

دیکھیں۔ حضرت علی کا لقب ابوتراب ہے اور اس کا مطلب ہے "زمین کا وارث" تو پوری زمین، بشمول اس پر اگنے والی ہر چیز، خدا کی طرف سے کسی کو وراثت میں ملی تو حضرت علی کو۔ اب حضرت علی اس کے وارث نہیں ہیں بلکہ

اللہ نے انکو اس سب کا وارث بنایا ہے۔

اور سب سے پہلے تو شکر ادا کریں کہ اللہ نے اپنے نبی کو خلق کیا اور اسی نور کے ذریعے اس نے حضرت علی کو خلق کیا۔ پس حضرت علی خود سے تو نہیں یہ چیزیں لیکر آئے۔ خدا نے حضرت علی کو یہ نعمتیں عطا کیں اور ان کو لقب عطاء کیا۔ "ابوتراب مٹی کے مالک ہیں، زمین کے مالک ہیں۔" اس کی وجہ سے اب جو کچھ موجود ہے وہ حضرت علی کا ہے۔ اب، جو کچھ بھی مانگنا ہے، وہ اللہ سے وہ یا وسیلہ حضرت محمدؐ تو ہے مگر حضرت علی کا وسیلہ بھی ضروری ہے کیونکہ حضرت علی پوری زمین کے وارث ہوئے، ہر وہ چیز جو آگئی ہے اور زمین کے خزانوں میں چھپی ہوئی ہے۔ اس کا مالک کون ہے؟ حضرت علی!

تو اب ہم حضرت علی سے بچ نہیں سکتے یا ان سے نظر نہیں چرا سکتے۔ اگر ہم حضرت علی کے وسیلہ سے مانگیں گے تو یہ ہمارے رب اور رسول اللہ کا شعار ادا کیے بغیر امانت میں خیانت ہے۔ لیکن ہمیں حضرت علی سے ہر چیز بلا جھجک کے واقعات، ماضی کے واقعات، کچھ بھی ہمیں حیران نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ میرے رب نے

ان سے نظر نہیں چرا سکتے۔ اگر ہم حضرت علی کے وسیلہ سے مانگیں گے تو یہ ہمارے رب اور رسول اللہ کا شعار ادا کیے بغیر امانت میں خیانت ہے۔ لیکن ہمیں حضرت علی سے ہر چیز بلا جھجک کے واقعات، ماضی کے واقعات، کچھ بھی ہمیں حیران نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ میرے رب نے

ابوتراب کے بغیر ہم کچھ نہیں ہیں۔

سورہ رحمٰن کو دیکھیں تو اللہ کیا فرماتا ہے؟ الرحمٰن، تمام قرآن، تخلیق انسانیت۔ اللہ کا کنات کا خالق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو وضاحت کی طاقت دی ہے اور اس نے ہر چیز کو، اس کی ہر چیز، درخت، سورج، اور دنیا کی ہر ایک چیز اللہ نے لوح محفوظ میں لکھی ہے اور انسان کو اللہ نے بیان کرنے کی طاقت دی ہے۔ اسی طرح "ن" میں بھی اللہ تعالیٰ نے "قلم" کی قسم کھائی ہے پتھ ہوئے پانی کی قسم کھائی ہے۔ لہٰذا، اگر ہم اسے دیکھیں تو ہم تمام چیزیں آپس میں جڑی ہوئی ہیں، اور انسانی ذہن تمام بارکیوں کو نہیں سمجھ سکتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ قرآن ام الکتاب ہے۔ ام الکتاب تمام کتابوں کی ماں ہے۔ پس جب ام الکتاب بنائی گئی تو اس میں ہر چیز کا علاج موجود ہے۔ اس میں ہر چیز کا معاملہ ہے۔ دنیا میں جو کچھ ہے، جو کچھ ہو رہا ہے، جو کچھ ہونے والا ہے، اللہ نے اس کی وضاحت کر دی ہے لوح محفوظ میں۔ اللہ سلامت رکھے۔ تو اب ہم مسلمانوں کو بہت ساری نعمتوں سے نوازا گیا ہے، اتنی برکتوں سے اور خدا نے زمین کو کیا بنایا ہے۔ اس میں چیزیں ہیں، اس میں خزانے پوشیدہ ہیں، اس لیے انسان ان کو استعمال کرتا ہے اور اس کی وضاحت کے ساتھ ام الکتاب، ام البیان اور پھر ابوتراب۔ خدا نے حضرت علی کو لقب دیا ہے اور تمام چیزیں ان کو عطا کی ہیں۔ تو ہماری نعمتیں کتنی ہیں؟

میں نے آگے دیکھا تو علامہ اقبال کی شاعری تھی لیکن میرے رب کے "لوح محفوظ" پر، دیکھو وہاں سب کچھ لکھا ہے۔ مستقبل کے واقعات، ماضی کے واقعات، کچھ بھی ہمیں حیران نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ میرے رب نے

یہ سب لکھ دیا ہے۔ اور جیسا کہ وہ کہتے ہیں، ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔ آج ہم جو ترقی دیکھ رہے ہیں وہ کروڑوں سال پہلے انسانی ضروریات کے مطابق لکھی گئی تھی۔ انسانیت نے ارتقاء کے سنگ میل طے کیے۔ انسانیت نے سب سے پہلے کوئی چیز ایجاد کی، پھر اسے اپنی ضروریات کے مطابق ڈھال کر اس میں بہتری لائی رہی۔ پھر دیکھو "لوح محفوظ" میں سب کچھ لکھا ہے کہ دنیا کے حالات کیا ہوں گے، کیا تبدیلیاں آئیں گی، کیا توجہات ہوں گی، ملکوں پر زوال آئیں گے۔ لہٰذا، کسی چیز سے ہمیں حیران نہیں ہونا چاہیے! ہمیں یہ سوچنے پر مجبور نہیں کرنا چاہیے کہ یہ نیا ہے۔ نہیں، یہ کچھ بھی نہیں ہے۔ میرے پروردگار نے کروڑوں سال پہلے "لوح محفوظ" میں سب کچھ لکھ دیا۔ انسان ارتقاء کے مراحل کا تعین کر رہا ہے۔ انسان کو شعور خدا نے فکر کے ذریعے عطا کیا ہے، جو بہت خدا نے اس کی تقدیر میں لکھی ہے، اس لیے جو واقعات ہونے والے ہیں وہ پہلے ہی ہو چکے ہیں۔ وہ پہلے ہی "لوح محفوظ" میں لکھے جا چکے ہیں۔ ہر چیز ہمیں اتنا پریشان کیوں کرتی ہے؟ یہ شی چیز آج ایجاد ہوئی ہے، یہ فی جنگ چھڑی جا رہی ہے، یہ فی فتوحات؟ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ ایک لوح محفوظ میں ہی ہے۔ سب کچھ لکھ دیا گیا ہے اور "لوح محفوظ" میں ہے۔ علامہ اقبال نے اپنی فکر کے ذریعے، ان کے شعور، جو اللہ نے انہیں دیا تھا، نے سوال پیش کیا تھا:

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کہ لوح قلم تیرے ہیں

اللہ کی محبتیں ہیں، اللہ کی قیربانی ہے۔ اللہ ہمیں چاہتا ہے ہر لحظہ سے نوازتا ہے۔ اللہ اپنے خزانے کن طریقوں سے اور کہاں سے دے گا؟ لہٰذا ہمیں صرف اس بات پر توجہ مرکوز رکھنی چاہیے کہ ہم اپنی زندگی جو اللہ نے ہمیں دی ہے وہ کیسے گزاریں۔ لوح محفوظ میں یہ بھی لکھا ہے، ہماری زندگی کا لکھا ہے۔ تو پس اللہ تعالیٰ کی فضل تلاش کرو۔

○○○

عادل فراز

# بھارت کی 'خودمختارانہ خارجہ پالیسی' پر امریکی اثرات

بھارت اور روس کے درمیان قدیم خوشگوار تجارتی اور سفارتی روابط رہے ہیں۔ آزادیٔ ہند کے فوراً بعد یہ تعلقات قائم ہوئے جن میں وقت کے ساتھ استحکام آتا گیا۔ گو کہ سوویت یونین کے خلاف سرد جنگ کے زمانے میں بھارت نے غیر جانب دارانہ رویہ اپنایا مگر ان کے تعلقات متاثر نہیں ہوئے۔ 1950 اور 1960 کی دہائیوں میں سوویت یونین نے بھارت کی اقتصادی، دفاعی اور صنعتی ترقی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ بھاری مشینری، اسٹیل پلانٹس، اور ابتدائی توانائی کے کئی منصوبے روسی تعاون سے شروع کیے گئے۔ دفاعی شعبے میں بھی روس بھارت کا سب سے بڑا شراکت دار رہا۔ — بھارت کے "Indo-Soviet Treaty of Peace, Friendship and Cooperation" نام دیا گیا۔ اسی سال بنگلہ دیش پاکستان سے الگ ہوا جس میں امریکہ نے پاکستان اور روس نے بھارت کا ساتھ دیا۔ سوویت یونین کے خاتمے کے بعد بھی بھارت اور روس کے تعلقات میں استحکام برقرار رہا۔ دفاع، طاقت کی تعقیق، اور ایٹمی ٹیکنالوجی کے میدانوں میں دونوں ملک آج بھی قریبی شراکت دار ہیں۔ روس بھارت کو جدید ہتھیار فراہم کرتا ہے، جیسے ایس-400

بھارت اور روس کے تعلقات کو بھارت کی 'خودمختارانہ خارجہ پالیسی' پر امریکی اثرات

چاہتا ہے کہ بھارت روس اور چین کے خلاف اس کا اتحادی بنے مگر یہ اتنا آسان نہیں کیونکہ ہمارے ملک کی تواتاریٔ بڑا انحصار روس پر ہے۔ امریکہ چاہتا ہے کہ بھارت "انڈو پیسفک" خطے میں چین کے مقابلے میں اس کا قریبی اتحادی بنے۔ لیکن بھارت کی روس سے قربت اور کئی اہم مضمون میں شراکت داری امریکی حکمت عملی کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امریکہ مسلسل تجارتی ٹیرف بڑھا رہا ہے تاکہ دباؤ کی پالیسی کے تحت بھارت کو اپنی بساط پر مہرے کی طرح استعمال کر سکے۔ تجارتی ٹیرف کے علاوہ بھارت روس سے خام تیل کی درآمد کو متاثر کیا جا سکتا ہے۔

1971ء میں بھارت اور روس کی دوستی میں نیا موڑ آیا۔ دونوں ملکوں کے درمیان 'بھارت۔ سوویت دوستی معاہدہ' ہوا جسے بہت سے ماہرین بنگلہ دیش کی آزادی کا سبب قرار دیتے ہیں۔ یہ معاہدہ جانتے تھے کہ اس میں امریکہ کی مداخلت کا خطرہ ہے مگر یہ اتنا آسان نہیں کیونکہ ہمارے ملک کی تواتاریٔ بڑا انحصار روس پر ہے۔ امریکہ چاہتا ہے کہ بھارت "انڈو پیسفک" خطے میں چین کے مقابلے میں اس کا قریبی اتحادی بنے۔ لیکن بھارت کی روس سے قربت اور کئی اہم مضمون میں شراکت داری امریکی حکمت عملی کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امریکہ مسلسل تجارتی ٹیرف بڑھا رہا ہے تاکہ دباؤ کی پالیسی کے تحت بھارت کو اپنی بساط پر مہرے کی طرح استعمال کر سکے۔ تجارتی ٹیرف کے علاوہ بھارت روس سے خام تیل کی درآمد کو متاثر کیا جا سکتا ہے۔

میزائل سسٹم، جوئی اوور جنگی طیارے۔ ساتھ ہی دونوں ملک باہمی شراکت سے براہموس میزائل بھی تیار کر رہے ہیں جسے بی۔ پی دشمن کے خلاف بھارت کے اہم اسلحوں میں شمار کرتی ہے۔ ان کے علاوہ بھارت روس سے بھارتی ریاتی قیمتوں پر خام تیل بھی درآمد کرتا ہے۔ خاص طور پر یوکرین جنگ کے بعد اس درآمد میں مزید رعایت کے ساتھ اضافہ ہوا ہے۔ بھارت پہلے اپنی ضرورت کا دو فیصد سے کم تیل روس سے درآمد کرتا تھا لیکن 2024 اور 2025 میں یہ شرح چالیس فیصد تک پہنچ گئی۔ عالمی منڈی میں جب تیل کی قیمتیں تیزی سے بڑھ رہی تھیں تب روس نے بھارت کو بھاری رعایت پر تیل درآمد کیا تھا۔ اس رعایت سے بھارت کی مشکلات اور مہنگائی میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔ چونکہ امریکی پابندیوں کی بنا پر بھارت نے ایران سے تیل کی درآمد کو معطل کر دیا تھا لہٰذا اگر وہ روس سے بھی تیل کی خریدو کو روک دیتا ہے تو اس کی مشکلات مزید بڑھ جائیں گی۔ بھارت اور ایران کے دیرینہ تعلقات تھے مگر امریکی دباؤ کے سامنے بھارت کو جھکنا پڑا اور تیل کی تجارت موقوف کر دی گئی تھی، جس پر از سر نو کام کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ امریکی پالیسیاں بھارت کی معیشت کے لیے تباہ کن ثابت ہوں گی۔

دیوالی کے موقع پر امریکی صدر نے وزیر اعظم مودی کو مبارک باد دی جس کا ذکر انہوں نے وہائٹ ہاؤس میں دیوالی کی تقریب میں بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کئی مسائل پر بات کی، جس میں ہم تجارت سے۔ وزیر اعظم مودی اس معاملے میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان کے مطابق علاقائی امن پر ہمارے خیالات خیال ہوا، ظاہر ہے اس میں یوکرین جنگ کا ذکر ضرور ہوا ہوگا۔ ٹرمپ نے کہا کہ "ہم نے اس مسئلے پر بھی گفتگو کی کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان کوئی جنگ نہ ہو۔ مجھے خوشی ہے کہ آج دونوں ممالک کے درمیان جنگی صورتحال نہیں اور یہ بہت خوش آئند ہے۔" اس کے بعد انہوں نے فیصلہ کن لہجے میں کہا کہ: "مستقبل میں بھارت روس سے بڑی مقدار میں تیل نہیں خریدے گا۔" اس کے اس بیان کے بعد وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر ٹرمپ کے ذریعہ دیوالی پر دی گئی مبارک باد کی شکر گزاری کے ساتھ خریدو پر انہوں نے کوئی بات نہیں کی۔ وزارت خارجہ کو کہ مسلسل روس کے ساتھ اپنے تجارتی روابط پر وضاحت پیش کر رہا ہے جو کہ وزیر اعظم مودی کی خاموشی پر اسرار ہے۔ امریکہ اور یورپ کی روسی کمپنیوں پر پابندیوں کے بعد ریلائنس کی روس سے تیل درآمد متاثر ہوئی جس کے شواہد منفیہ شہود پر آچکے ہیں۔ لہٰذا اب ہمیں وزیر اعظم مودی کی خاموشی کی حقیقت کو سمجھنا ہوگا۔

بھارت اور روس کے درمیان قریبی تعلقات کئی وجوہ کی بنا پر امریکہ کے لئے تشویش کا باعث ہیں۔ سب زیادہ تشویش یوکرین جنگ میں طرفی طاقتوں کی شکست ہے۔ امریکہ اور اس کے حلیف ملکوں نے یوکرین جنگ میں اپنی پوری توانائی کروس کے خلاف استعمال کیا مگر اب تک کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ صرف اتنا ہی کر سکا۔ یہی وجہ ہے کہ امریکی صدر روس کو تجارتی رعایت کیلئے علاقائی ملکوں پر تجارتی ٹیرف میں اضافہ کر رہے ہیں تاکہ دباؤ کی پالیسی کے تحت ان ملکوں کو اپنا اتحادی بنایا جا سکے۔ خاص طور پر بھارت کو جس کی درآمد کا بڑا انحصار چین پر ہے جس میں خام تیل سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ دوسرے امریکہ بھارت کو چین کے خلاف استعمال کرنا چاہتا ہے کیونکہ عالمی منڈی میں چین کی نمایاں حیثیت ہے۔ جس نے امریکی موجودگی کے باوجود اپنی برآمدات کا لوہا منوایا ہے۔

امریکہ اور یورپی یونین نے بھارت اور روس کی اہم کمپنیوں پر پابندیاں عائد کر کے دباؤ کی پالیسی کو مزید سخت کر دیا ہے۔ ریلائنس سب سے زیادہ روس سے خام تیل درآمد کرتا ہے اس لئے پابندیوں کا واضح اثر اس کمپنی پر نظر آئے گا۔ روسی صدر نے تو واضح الفاظ میں کہا ہے کہ کوئی بھی عزت دار ملک دباؤ کے سامنے نہیں جھک سکتا مگر وزیر اعظم مودی کی طرف سے ایسا کوئی بیان سامنے نہیں آیا جس سے بھارت کی خودمختارانہ حیثیت ظاہر ہو سکے۔ روس پر اقتصادی پابندیوں اور اس کو عالمی سطح پر تنہا کرکے امریکہ اور یورپی یونین نے بھارت اور روس کی اہم کمپنیوں پر پابندیاں عائد کر کے دباؤ کی پالیسی کو مزید سخت کر دیا ہے۔ ریاستی سب سے زیادہ روس سے خام تیل درآمد کرتا ہے اس لئے پابندیوں کا واضح اثر اس کمپنی پر نظر آئے گا۔ روسی صدر نے تو واضح الفاظ میں کہا ہے کہ کوئی بھی عزت دار ملک دباؤ کے سامنے نہیں جھک سکتا مگر وزیر اعظم مودی کی طرف سے ایسا کوئی بیان سامنے نہیں آیا جس سے بھارت کی خودمختارانہ حیثیت ظاہر ہو سکے۔ روس پر اقتصادی پابندیوں اور اس کو عالمی سطح پر تنہا کرکے امریکہ یک قطبی نظام (Unipolar) کی بحالی اور منشیوں کا خواب ہے جس پر روس، چین، ایران اور ان کے حلیف ملکوں نے کاری ضرب لگائی تھی۔ یہ ملک کثیر قطبی نظام (Multipola) کے حامی ہیں۔ لہٰذا بھارت کا روس کی طرف جھکاؤ امریکی تعصیف کا سبب بنتا ہے۔

آسیان اجلاس میں شرکت کے لئے جاتے وقت امریکی صدر نے محافلوں سے خطاب کرتے ہوئے اپنے دکھ پر اصرار کیا اور کہا کہ بھارت روس سے تیل کی خرید موقوف کرنے پر غور کر رہا ہے۔ شاید اسی بنا پر وزیر اعظم مودی آسیان اجلاس میں شرکت کے لئے نہیں گئے تاکہ ٹرمپ سے سامنا نہ ہو۔ انہوں نے ڈیجیٹل موجودگی ضرور درج کرائی لیکن پاکستان کیساتھ جنگ بندی میں امریکی مداخلت اور روس سے تیل خریداری پر ٹرمپ کے دھمکوں پر وزیر اعظم نے اب تک کوئی بات نہیں کی۔ دیکھنے ہیں آگے بھارت کی خارجہ پالیسی میں کیا بدلاؤ آتے ہیں، جس کے امکانات روشن ہیں۔

بھارت اور روس کے تعلقات اعتماد، تاریخی دوستی، اور باہمی مفاد پر مبنی ہیں۔ اگرچہ امریکہ ان تعلقات کو محدود یا ختم کرنا چاہتا ہے، لیکن بھارت ابھی تک بظاہر 'خود مختار' خارجہ پالیسی کے نظریے پر قائم ہے۔ بھارت کی کوشش ہے کہ وہ روس اور امریکہ دونوں کے ساتھ متوازن تعلقات برقرار رکھے تاکہ قومی مفاد کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جا سکے۔ لیکن آئندہ ان تعلقات میں برتی تبدیلی دیکھی جائے گی۔ موجودہ وقت بھارت کی خارجہ پالیسی کے سخت امتحان کا جب سے آغاز ہو چکا ہے۔

فہیم اختر۔ لندن

# لندن کا میئر سرصادق خان اور اسلاموفوبک ڈونالڈ ٹرمپ

سرصادق خان لندن کے موجودہ میئر ہیں اور سیاست، شہرت، سماجی انصاف اور ماحولیات کے میدان میں ایک فعال کردار ادا کرتے آئے ہیں۔ سرصادق خان پاکستان سے برطانیہ آنے والے والدین کے یہاں پیدا ہوئے اور ایک عام خاندان میں پرورش پائی۔ جس نے ان کی شخصیت اور وژن پر گہرا اثر چھوڑا۔

حال ہی میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ جب لندن آئے تھے تو انہیں عام لوگوں کے احتجاج سے دور رکھنے کے لیے ان کے چیشر پروگرام کو خاص بنا کر مکمل کیا گیا۔ تاہم مجھے لگتا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ انگلینڈ کے دورے سے خوش نہیں تھے اور جس کا نتیجہ یہ دیکھنے کو آیا جب ڈونلڈ ٹرمپ نیو یارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "لندن کا ایک خوفناک، خوفناک میئر ہے جس نے لندن میں شریعت قانون نافذ کر دیا ہے۔"

جس کے جواب میں سرصادق خان نے کہا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے اقوام متحدہ میں ظاہر کیا ہے کہ وہ "نسل پرست، جنس پرست، بد انتظامی اور اسلامک فوبک" ہیں۔ سرصادق خان نے یہ بھی کہا کہ "لوگ حیران ہیں کہ ٹرمپ نے اس مسلمان میئر کے بارے میں کہا کہ جو ایک لبرل، کثیر ثقافتی، ترقی پسند اور کامیاب شہری قیادت کرتا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ "میں ڈونلڈ ٹرمپ کے دماغ کے اندر کرائے کے بغیر زندگی گزار رہا ہوں۔ "

"انہوں نے مزید کہا، "میرے خیال میں صدر ٹرمپ نے ظاہر کیا ہے کہ وہ نسل پرست ہیں، وہ جنس پرست ہیں، وہ بدسلوکی پر مبنی ہیں اور وہ اسلاموفوبک ہیں۔"

سرصادق خان نے ٹرمپ کی باتوں پر بیان دیتے ہوئے مزید کہا کہ جب لوگ باتیں کہتے ہیں، جب لوگ ایک خاص طریقے سے کام کرتے ہیں۔ جب لوگ ایک خاص طریقے سے برتاؤ کرتے ہیں تو آپ کو ان پر یقین کرنا پڑے گا، انہوں نے یہ بھی کہا کہ "شکر ہے کہ ہمارے پاس ریکارڈ تعداد میں امریکی لندن آ رہے ہیں۔ "اس کے علاوہ مختلف معیارات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ثقافت کے حوالے سے لندن اکثر ڈونلڈ ٹرمپ کا نمبر ایک شہر ہوتا ہے۔

یہ پہلا موقع نہیں جب امریکی صدر ٹرمپ نے سرصادق خان کو نشانہ بنایا ہو۔ 2019 میں انہوں نے لندن کے میئر کو، جو 2024 میں تیسری مدت کے لیے دوبارہ منتخب ہوئے، سرصادق خان کو نشانہ بنایا تھا۔ اس کے علاوہ ماضی میں ٹرمپ نے نے سرصادق خان کو آئی کیو ٹیسٹ کا چیلنج دیا تھا اور 2017 میں لندن برج حملے پر ان کے ردعمل پر تنقید کی تھی۔ اسکاٹ لینڈ کے دورے کے دوران ٹرمپ نے سرصادق خان کو "ایک گندا شخص کہا ہے، جس نے خوفناک کام کیا"۔ ان باتوں کے علاوہ لندن کے میئر سرصادق خان نے یہ کہہ کر سبھی کو حیران کر دیا کہ "جب امریکی صدر لندن آئے گے تو وہ ان سے ضرور ملاقات کریں گے۔

صادق خان نے یہ بھی کہا کہ "وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ لندن میں لیے ہر تفریق کے لوگ ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں، اس کے ساتھ جشن مناتے ہیں اور اسے گلے لگاتے ہیں"۔ ظاہری بات ہے کہ صادق خان کے اس بیان

سے لوگوں کو جہاں حیرانی ہوئی تو وہیں انہیں سر صادق خان کے اخلاقی جرات سے خوشی بھی ہوئی۔ دراصل سرصادق خان جب سے لندن کے میئر منتخب ہوئے ہیں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ لوبٹ کے ذریعہ ان کو نشانہ بناتے رہے ہیں۔ جس سے ایک بات تو صاف طور پر پتہ چلتی ہے

# متحدہ مجلس علماء کا اسکولوں میں 'وندے ماترم' کو لازمی قرار دینے پر سخت تشویش

سری نگر: (یو این آئی) جموں وکشمیر کی مذہبی و دینی تنظیموں کے مشترکہ پلیٹ فارم متحدہ مجلس علماء نے محکمۂ ثقافت کی جانب سے جاری اُس حالیہ حکم نامے پر سخت تشویش اور افسوس کا اظہار کیا ہے، جس میں ریاست بھر کے اسکولوں کو وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے کی یاد میں ثقافتی و موسیقی پروگرام منعقد کرنے اور اس میں طلبہ و عملے کی لازمی شرکت یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ متحدہ مجلس علماء جس کی سربراہی میر واعظِ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق کر رہے ہیں، نے کہا کہ یہ حکم نامہ نہ صرف مذہبی آزادی کے منافی ہے بلکہ اس سے وادی میں فرقہ وارانہ تم آہنگی کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ مجلس کے مطابق، وندے ماترم کا گانا یا اس کی تلاوت اسلامی عقیدے سے مطابقت نہیں رکھتی کیونکہ اس میں پرستش اور عقیدت کے ایسے اظہار موجود ہیں جو عقیدۂ توحید یعنی اللہ تعالیٰ کی یکتائی کے منافی ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ: اسلام کسی ایسے قولِ یا فعل کی اجازت نہیں دیتا جو عبادت یا تعظیم کے دائرے میں اللہ کے سوا کسی اور کے لیے ہو۔ لہٰذا مسلم طلبہ یا اداروں کو ایسے کسی عمل پر مجبور کرنا جو ان کے

عقیدے کے خلاف ہو، مذہبی جبر کے مترادف ہے۔ مجلس علماء نے کہا کہ مسلمان اپنی سرزمین سے گہری محبت رکھتے ہیں اور اس کی خدمت کو دینی فریضہ سمجھتے ہیں؛ تاہم یہ محبت خدمت، خیر خواہی اور معاشرتی بھلائی کے ذریعے ظاہر کی جاتی ہے نہ کہ ایسے افعال سے جو ایمان و عقیدے سے متصادم ہوں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ: ثقافتی ہم آہنگی کے نام پر مسلم اکثریتی خطے میں ہندوتوا نظریے کو مسلط کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جس کا حقیقی اتحاد اور تنوع سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ اقدام سماجی و مذہبی ہم آہنگی کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ متحدہ مجلس علماء نے لفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر دونوں سے اس حکم نامے کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ: یہ حکم نامہ ریاست کے مسلمانوں میں گہری بے چینی اور دل آزاری کا سبب بنا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ یقین دہانی کرائے کہ کسی بھی طالب علم یا ادارے کو اپنے مذہبی عقائد کے خلاف کسی سرگرمی میں شرکت پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔ مجلس نے تنبیہ کی کہ اس سنگین صورتحال پر غور و خوض اور آئندہ کے لائحہ عمل کے تعین کے لیے عنقریب ایک اہم اجلاس طلب کیا جا رہا ہے۔

# ایس ٹی ایف نے دو بین ریاستی اسمگلروں کو کیا گرفتار، 36 لاکھ روپے کی افیون برآمد

تنی تال: (یو این آئی) اترکھنڈ پولیس کی اسپیشل ٹاسک فورس نے ادھم سنگھ نگر پولیس کے ساتھ مل کر بدھ کو دو بین ریاستی اسمگلروں کو گرفتار کر کے تین کلو گرام افیون برآمد کی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ایس ٹی ایف کے کماون یونٹ کو افیون کی اسمگلنگ کے نیٹ ورک کے بارے میں اطلاع ملی تھی۔ اس کے بعد ایس ٹی ایف نے اسمگلروں کی نگرانی شروع کر دی۔ کل، ایک قابل اعتماد اطلاع کے بعد ایس ٹی ایف نے کچھا پولیس کے ساتھ مل کر اترکھنڈ۔ اتر پردیش سرحد سے دو اسمگلروں کو گرفتار کیا۔ ان کے قبضے سے تین کلو گرام افیون برآمد ہوئی۔ پکڑی گئی افیون کی مالیت 36 لاکھ روپے ہے۔ گرفتار ملزمان میں سلیم علی (45) اور شیر محمد (35) شامل ہیں، دونوں بریلی، اتر پردیش کے رہنے والے ہیں۔ ایس ٹی ایف کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ ملزمان طویل عرصے سے منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث ہیں اور اس سے قبل وہ اترکھنڈ میں منشیات کی بڑی کھیپ اسمگل کرنے میں کامیاب ہو چکے ہیں۔ یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ سلیم بہری میں 2015 میں 40 لاکھ روپے کی ڈکیتی میں ملوث ہے، اور اس کے خلاف الزامات درج کیے گئے ہیں۔ دوران تفتیش ملزم نے انکشاف کیا کہ وہ اپنے خلاف درج مقدمات لڑنے کے لیے اسمگلنگ میں ملوث ہے۔ وہ ضبط شدہ افیون کو ادھم سنگھ نگر کے کچھا، رودر پور اور ستار گنج میں پہنچنے کے لئے لے جا رہا تھا۔

# عارف محمد خان نے درگاہ حضرت بل کا دورہ کیا

سری نگر: (یو این آئی) بہار کے گورنر عارف محمد خان نے بدھ کے روز سرینگر میں واقع عظیم روحانی مرکز درگاہ حضرت بل کا دورہ کیا اور حاضری دے کر دعا کی۔ گورنر کے ہمراہ جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی بھی موجود تھیں۔ گورنر عارف محمد خان نے موقع پر موجود وقف بورڈ کے

عہدیداروں سے بات چیت کرتے ہوئے درگاہ حضرت بل کی تاریخی ترتیبات اور ان کی اہمیت کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ وقف بورڈ نے درگاہ کی شان و شوکت کو برقرار رکھتے ہوئے اس کے اطراف جدید سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا ہے تاکہ زائرین کو بہتر تجربہ فراہم کیا جا سکے۔ ڈاکٹر اندرابی نے کہا: ہماری کوشش رہی ہے کہ حضرت بل درگاہ کو عالمی روحانی مرکز کے معیار پر استوار کیا جائے، جہاں مذہبی عقیدت اور جدید سہولتوں کا حسین امتزاج ہو۔ انہوں نے بہار کے گورنر کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کا یہ دورہ وادی کے عوام اور وقف بورڈ کے لیے حوصلہ افزا ہے۔

# جب حکومت بدلے گی تبھی بہار بدلے گا

## مہاگٹھ بندھن کی ریلیوں میں امڈتی بھیڑ اس بات کا ثبوت ہے کہ بہار تبدیلی کے لئے تیار ہے :اکھلیش

جوبنی: (یو این آئی) سماج وادی پارٹی کے سربراہ اور اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ مہاگٹھ بندھن کی انتخابی ریلیوں میں عوام کا بے پناہ جوش وخروش اس بات کی علامت ہے کہ بہار ایک بڑی تبدیلی کے لیے تیار ہے۔ جوبنی میں انتخابی جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ جب حکومت بدلے گی تبھی بہار بدلے گا۔ انہوں نے کہا کہ بہار عظیم انسانوں کی سرزمین ہے، اسی سرزمین پر مہاتما

بدھ اور بھگوان مہاویر نے انسانیت کا درس دیا تھا۔ یہ جن نائک کرپوری ٹھاکر اور لالو پرساد مزاق اڑاتے ہیں۔ اس سے متعلق انہوں نے کہا کہ این ڈی اے حکومت سے کہا کہ انہوں گذشتہ گیارہ سالوں میں نوجوانوں کو دیئے گئے روزگار کے اعداد وشمار پیش کرنے چاہئیں۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت انکلوری بانڈ کے نام پر چندہ لیتی ہے اور ملک میں سب سے زیادہ چندہ اسی پارٹی کو ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حکومت نے کبھی نوٹ بندی کی تھی اور نوٹوں کے بدلے بانڈ بنائے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بانڈ بنانے والی بانڈ باز حکومت ہے۔

مسٹر اکھلیش نے میڈیا کے کردار پر بھی تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ صحافیوں کا تصور نہیں، ان کے مالک جو چاہیں گے وہی خبریں عوام تک پہنچائی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ تیجسوی یادو نے نائب وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے محدود اختیارات کے باوجود روزگار کے مواقع پیدا کرنے کا راستہ کھولا تھا اور آج مہاگٹھ بندھن کی حکومت بنی تو ہر بے روزگار نوجوان کے لیے نوکری کا راستہ ہموار کیا جائے گا۔ مسٹر یادو نے کہا کہ اتر پردیش میں آج کل ایک رنگ میں دکھنے والے وزیر اعلیٰ ہیں، جنہوں نے سماجوادی پارٹی کے طلبا کو لیپ ٹاپ دینے کا منصوبہ بند کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخاب کے وقت بہار پر سبھی کی نظریں ہیں اور جب بی جے پی کو بہار میں شکست ملے گی تو آسمانہ اتر پردیش کے اسمبلی انتخاب میں انہیں شکست دینے کے راہ ہموار ہوگی۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بہار میں حکومت بدلنے کے بعد سماجی انصاف کے ساتھ لوگوں کی زندگیوں میں سدھار ہوگا، روزگار کے مواقع بنیں گے، سی ایم جیویکا دیدیوں کو تین ہزار اور دیگر خواتین کے کھاتوں میں ڈھائی ہزار ماہانہ ملنے لگیں گے۔ کسانوں کو سستی کھاد ملے گی، خواتین کو سستے گیس سلینڈر ملیں گے اور انکم ڈنسق میں بھی پہلے سے کافی بہتری آ گئی۔ آخر میں اکھلیش یادو نے جوبنی کے عوام سے اپیل کی کہ لالٹین کے نشان پر مہر لگا کر مہاگٹھ بندھن کو کامیاب بنائیں۔

# نیرج باجپئی کو چھتیس گڑھ میں 'دانویر بھاماشاہ' اعزاز سے نوازا جائے گا

رائج ناندگاؤں/رائے پور: (یو این آئی) معروف ماہر تعلیم اور نیرج گروپ آف اسکول کے ڈائریکٹر نیرج باجپئی کو چھتیس گڑھ کے ریاستی یوم تاسیس کی سلور جوبلی کے موقع پر بدھ کے روز رائے پور میں منعقدہ تقریب میں دانویر بھاماشاہ اعزاز سے نوازا جائے گا۔ یہ اعزاز انہیں نائب صدر جمہوریہ سی۔ پی۔ رادھا کشنن کے ہاتھوں دیا جائے گا۔ مسٹر باجپئی کو یہ اعزاز ان کی نمایاں سماجی خدمات، فلاحی کاموں اور تعلیم کے شعبے میں غیر معمولی کارکردگی کے اعتراف میں دیا جا رہا ہے۔ راج ناندگاؤں میں میڈیکل کالج کے قیام کے دوران جب سڑک کی کمی ایک بڑی رکاوٹ بن رہی تھی، تب نیرج باجپئی اور ان کے اہل خانہ نے انسانیت کی مثال قائم کرتے ہوئے 2.15 ایکڑ زمین حکومت کو عطیہ کر دی تھی۔ آج اسی راستے سے میڈیکل کالج تک آسان رسائی ممکن ہو سکی ہے، جس سے بے شمار زندگیاں بچائی جا رہی ہیں۔ کووڈ 19-وبا کے دوران انہوں نے اپنے نیرج باجپئی انٹرنیشنل اسکول، بوری کو 74 بیڈ والے کووڈ اسپتال کے طور پر حکومت کے لیے مہیا کرایا۔ اسی کے ساتھ، انہوں نے کووڈ کے دوران اپنے والدین کو کھونے والے بچوں کی فیس میں 50 فیصد رعایت دے کر ان کی تعلیم جاری رکھنے کا موقع فراہم کیا۔ فوج اور پولیس کے شہید اہلکاروں کے بچوں کو 50 سے 100 فیصد تک فیس میں رعایت دینے کے ساتھ ساتھ ہر سال مالی طور پر کمزور تقریباً 250 بچوں کو 10 لاکھ روپے سے زیادہ کی فیس میں رعایت دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ 850 سے زیادہ بچوں کو مفت تعلیم دی جا رہی ہے۔ نیرج باجپئی ایجوکیشنل سنستھا سے بھی وابستہ ہیں اور معذور بچوں کی خدمت میں مسلسل سرگرم رہتے ہیں۔ ان کی انہی خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے چھتیس گڑھ حکومت کی محکمۂ سماجی بہبود نے انہیں دان ویر بھاماشاہ اعزاز سے سرفراز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

# مان نے کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پنارائی وجین کو دعوت دی

تروانتھا پورم: (یو این آئی) پنجاب کے وزیر تعمیرات عامہ ہربھجن سنگھ ایتو نے بدھ کے روز یہاں کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پنارائی وجین سے ملاقات کی اور انہیں گرو تیج بہادر کی 350 ویں یوم شہادت کی ریاستی سطح کی یادگاری تقریب میں شرکت کے لیے باضابطہ دعوت دی۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان کی طرف سے مبارک باد کا پیغام پہنچاتے ہوئے مسٹر ایتو نے مسٹر وجین کو اس تاریخی موقع کو عقیدت و احترام کے ساتھ منانے کے لیے حکومت پنجاب کے تفصیلی منصوبوں سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک ماہ تک جاری رہنے والی یادگاری تقریبات میں مذہبی آزادی اور انسانی وقار کے اصولوں کو برقرار رکھنے کے لیے گرو صاحب کی عظیم قربانی کو اجاگر کیا جائے گا۔ مسٹر وجین نے گرو تیج بہادر کی وراثت کا احترام کرنے کے لئے پنجاب حکومت کے دوراندیش اقدام کی ستائش کی اور اسے اتحاد، ہمدردی اور بھائی چارے کا مضبوط پیغام قرار دیا۔

# منی پور: منشیات اسمگلر گرفتار

## اسلحہ اور گولہ بارود برآمد

امپھال: (یو این آئی) منی پور پولیس نے منگل کو امپھال مغربی ضلع کے سیکمائی ہنگلانبی علاقے میں ایک کارروائی کے دوران دو بین ریاستی منشیات اسمگلروں کو گرفتار کیا اور تقریباً دو کلو گرام ہراؤن شوگر ضبط کی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ گرفتار افراد کی شناخت پلینگ لو سنگ کے رہنے والے محمد مستقیم اور لنگو تھلم مانک کے رہنے والے مرغان کے طور پر ہوئی ہے، دونوں ملزم تھوبل کے رہنے والے ہیں۔ دونوں کو ممنوعہ مادہ لے جانے کی کوشش کے دوران گرفتار کیا گیا۔ منگل کو ایک الگ کارروائی میں، سیکورٹی فورسز نے امپھال مشرقی ضلع کے ایرل بنگ پولیس اسٹیشن کے تحت یوران چیرو گاؤں اور اس کے آس پاس کے علاقوں سے اسلحہ اور گولہ بارود کا ایک ذخیرہ برآمد کیا۔ برآمد شدہ اشیاء میں ایک 3 2 بوتل، ایک 9 ایم ایم پستول، ایک 22 رائفل، ایک ریپیٹر گن، تین دستی بم، دو ڈیٹو نیٹرز اور 32 کارتوس کے تین فعال کارتوس شامل ہیں۔

# بوٹا سنگھ کے خلاف توہین آمیز بیان

## راجہ وڈنگ کے خلاف کارروائی، ایف آئی آر درج

پھگواڑہ: (یو این آئی) سابق مرکزی وزیر داخلہ آنجہانی بوٹا سنگھ کے خلاف توہین آمیز تبصرے کے سلسلے میں ساہر کرائم پولیس اسٹیشن، کپورتھلہ نے منگل کے روز پنجاب ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر اور رکن پارلیمان امرندر سنگھ عرف راجا وڈنگ کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ آنجہانی لیڈر کے بیٹے اور سابق وزیر جوگندر سنگھ مان اور بھتیجے سربجوت سنگھ سدھو نے شکایت درج کرائی تھی۔ ان کا الزام تھا کہ ترن تارن میں ضمنی انتخابی مہم کے دوران ایک عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس لیڈر نے ان کے آنجہانی والد کی ذات اور قربانی ساشت کا حوالہ دیتے ہوئے قابلِ اعتراض زبان استعمال کی تھی۔ شکایت کنندہ کے مطابق، ملزم نے سینہ بطور یہ کہا تھا کہ بوٹا سنگھ کو مرکزی وزیر داخلہ صرف اس لیے بنایا گیا، کیونکہ وہ ایک سیاہ فام سنگھ تھے اور جیسنوں کے چارے کے کام میں لگے تھے سدھو نے ڈیل وی کے یہ بیان سماجی طور پر توہین آمیز تھا اور اس کا مقصد نہ صرف ان کے والد کی میراث، بلکہ پورے مذہبی سنگھ برادری کو بدنام اور ڈیل کرنا تھا۔ ایف آئی آر کے مطابق، تبصرے سینہ بطور برعوام کے سامنے کیے گئے تھے اور اس سے درج فہرست ذات برادری کے ارکین میں شدید ناراضگی پیدا ہوئی۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ ایسا رویہ ان ذات پات کی بنیاد پر امتیاز کو فروغ دیتی ہے اور مساوات اور وقار کی آئینی اقدار کی خلاف ورزی کرتی ہے۔

# گرو نانک جی کے پرکاش پرو کے موقع پر چندی گڑھ اور ھریانہ میں عقیدت اور جوش و خروش کا ماحول

چندی گڑھ: (یو این آئی) گرو نانک جی کے 556 ویں پرکاش پرو کے موقع پر بدھ کے روز پورے ملک کے ساتھ ساتھ مرکز کے زیر انتظام علاقے چنڈی گڑھ اور ہریانہ میں عقیدت اور احترام کا ماحول ہے۔ چنڈی گڑھ کے سیکٹر 34 میں واقع گوردوارہ صاحب میں صبح سے ہی بڑی تعداد میں عقیدت مند ماتھا ٹیکنے پہنچے۔ گوردوارے کے صبح سے ہی اکھنڈ کیرتن کا اہتمام کیا گیا، جس کے دوران عقیدت مندوں نے گرو بانی سنی۔ شہر کے مختلف علاقوں میں لنگر، سبیل اور میٹھا جل بھی لگائے گئے۔ پورے کمپلیکس کو برقی روشنیوں اور پھولوں سے سجایا گیا تھا۔ گوردوارہ مینجمنٹ کمیٹی کے صدر تجیندر سنگھ نے بتایا کہ اس مقدس موقع پر سنگت کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے دن بھر پرساد اور لنگر دستیاب رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ گرو نانک دیو جی کی تعلیمات آج بھی معاشرے میں اتحاد، محبت اور خدمت کا پیغام دیتی ہیں۔ پولیس انتظامیہ نے بھیڑ کے مدنظر سکیورٹی کے وسیع انتظامات کیے ہیں۔ گاڑیوں کی پارکنگ کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں، اور عقیدت مندوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ قطاروں میں ہی داخل ہوں۔ چنڈی گڑھ، موہالی اور پنچکولہ کے تمام گوردواروں میں آج صبح سے ہی بھاری بھیڑ دیکھی گئی اور ہر طرف جوش، عقیدت اور احترام کا ماحول ہے۔

# بی جے پی اور کانگریس نے انتا میں جھونکی پوری طاقت

باراں: (یو این آئی) راجستھان کے ضلع باراں کی انتا اسمبلی نشست پر ہونے والے ضمنی انتخاب کے لیے بڑے بڑے لیڈروں نے سرگرمیوں سے سیاسی ماحول گرما گیا ہے۔ وینگ سے چودھری بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور کانگریس نے اپنی پوری طاقت انتخابی میدان میں لگا دی ہے۔ وہیں آزاد امیدوار نریش مینا بھی دونوں بڑی جماعتوں کے امیدواروں کو سخت مقرر کے کر مقابلے کو سہ رخی بنا رہے ہیں۔ بی جے پی امیدوار مورپال سمن کی حمایت میں اب تک پارٹی کے ریاستی صدر مدن لال راٹھور، نائب وزیر اعلیٰ پریم چند بیرہ سمیت کئی وزراء، عہدیداران اور خود سابق وزیر اعلیٰ وسندھرا راجے انتخابی مہم میں شامل ہو کر زور لگا چکی ہیں۔ ادھر کانگریس امیدوار پرمود جین بھایا کے لیے آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) کے جنرل سکریٹری سچن پائلٹ، ریاستی صدر گووند سنگھ ڈوٹاسرا، اپوزیشن لیڈر ٹیکارام جولی، کئی سابق وزراء، اراکین اسمبلی اور دیگر لیڈر انتخابی مہم میں سرگرم ہیں۔ اے آئی سی سی کے جنرل سکریٹری سچن پائلٹ نے بدھ کے روز اتنا، سیسوالی اور بانگڑول میں روڈ شوکیا اور عوام سے کانگریس امیدوار پرمود جین بھایا کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ دوسری طرف وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما، جھرات کو اتنا علاقے میں روڈ شو کے ذریعے بی جے پی امیدوار مورپال سمن کے لیے ووٹ مانگیں گے۔ سابق وزیر اعلیٰ وسندھرا راجے نے بھی اتنا اور سیسوالی میں عوامی اجلاس کر کے بی جے پی کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ ان کے بیٹے دشینت سنگھ شروع سے ہی انتخابی مہم میں سرگرم ہیں۔ ادھر کانگریس ریاستی صدر گووند سنگھ ڈوٹاسرا اور دیگر لیڈروں کی ٹیم عوامی رابطہ مہم چلا رہی ہے، جگہ جگہ کونوں پر نکڑ سبھائیں کی جا رہی ہیں اور ایک ہوٹل میں قیام کر کے انتخابی حکمتِ عملی پر مشورے ہو رہے ہیں۔ دوسری جانب آزاد امیدوار نریش مینا کے مقابلے کو مزید دلچسپ بنا دیا ہے۔ مخیل کلاں میں لوگوں نے

# بھارگو کیمپ ڈکیتی کیس میں مسروقہ سونا، موٹر سائیکل اور جرم میں استعمال ہونے والے کپڑے برآمد

جالندھر: (یو این آئی) پنجاب میں جالندھر کمشنریٹ پولیس نے بھارگو کیمپ ڈکیتی کیس میں ایک اہم کامیابی حاصل کرتے ہوئے تین ملزمان کو ان کو پناہ دینے والوں سمیت گرفتار کر کے مسروقہ سونا، جرم میں استعمال کی گئی موٹر سائیکل اور جرم کے دوران پہنے ہوئے کپڑے برآمد کر لیے ہیں۔ پولیس کمشنر دھن پریت کور نے بدھ کو کہا کہ اتوار کو رہنے والے ایک کمار کی شکایت پر 30 اکتوبر کو پولیس اسٹیشن بھارگو کیمپ، جالندھر میں آئی پی سی کی دفعہ (4) 309، (3)5 اور آرمس ایکٹ کی 25/54/59 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ شکایت کنندہ نے بتایا کہ 30 اکتوبر کی صبح تین نامعلوم افراد نے بندوق کی نوک پر اس کی جیولری شاپ وجے جیولرس لوٹ لیا۔ پولیس کمشنر نے بتایا کہ سی سی ٹی وی کیمرہ فوٹیج تکنیکی مدد اور انسانی انٹیلی جنس کی بنیاد پر پولیس ٹیموں نے مختلف مقامات پر چھاپے مارے اور تینوں ملزمان کو ان کے پناہ گاہ فراہم کرنے والے کے ساتھ ساتھ مرکز کے زیر انتظام علاقہ چنڈی گڑھ اور ہریانہ میں عقیدت اور احترام کا ماحول ہے۔ چنڈی گڑھ کے سیکٹر 34 میں واقع گوردوارہ صاحب میں صبح سے ہی بڑی تعداد میں عقیدت مند ماتھا ٹیکنے پہنچے۔ گوردوارے کے صبح سے ہی اکھنڈ کیرتن کا اہتمام کیا گیا، جس کے دوران عقیدت مندوں نے گرو بانی سنی۔ شہر کے مختلف علاقوں میں لنگر، سبیل اور میٹھا جل بھی لگائے گئے۔ پورے کمپلیکس کو برقی روشنیوں اور پھولوں سے سجایا گیا تھا۔ گوردوارہ مینجمنٹ کمیٹی کے صدر تجیندر سنگھ نے بتایا کہ اس مقدس موقع پر سنگت کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے دن بھر پرساد اور لنگر دستیاب رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ گرو نانک دیو جی کی تعلیمات آج بھی معاشرے میں اتحاد، محبت اور خدمت کا پیغام دیتی ہیں۔ پولیس انتظامیہ نے بھیڑ کے مدنظر سکیورٹی کے وسیع انتظامات کیے گئے ہیں، اور عقیدت مندوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ قطاروں میں ہی داخل ہوں۔ چنڈی گڑھ، موہالی اور پنچکولہ کے تمام گوردواروں میں آج صبح سے ہی بھاری بھیڑ دیکھی گئی اور ہر طرف جوش، عقیدت اور احترام کا ماحول ہے۔

# حیدر آباد: حسینی ساگر میں خاتون کی بیٹی کے ساتھ خودکشی

حیدر آباد: (یو این آئی) حیدر آباد میں ایک افسوسناک واقعہ میں ایک خاتون نے اپنی نوماہ کی بیٹی کے ساتھ حسینی ساگر جھیل میں چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی۔ ایک پولیس کے مطابق، خاتون کی شناخت 28 سالہ کریتا اگروال کے طور پر کی گئی ہے جو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ تھیں۔ خاتون اور اس کی بیٹی کی گمشدگی کی رپورٹ پولیس اسٹیشن میں درج کی گئی تھی۔ 2 نومبر کو حسینی ساگر جھیل پولیس نے ایک نوجوان خاتون کی لاش جھیل سے برآمد کی اور بعد میں اس کی شناخت کریتا اگروال کے طور پر کی گئی۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ خاتون نے یہ انتہائی قدم ازدواجی جھگڑوں کی وجہ سے کیا۔ بعد ازاں اس کی گمشدہ بیٹی کی لاش بھی جھیل سے برآمد ہوئی۔

# کیرالہ حکومت نے نیشنل لیبر کانفرنس میں مزدوروں کے حقوق پر ایجنڈے کو حتمی شکل دی

تروانت پورم: (یو این آئی) کیرالہ کے وزیر محنت وی سیون کٹی 11 اور 12 نومبر کو نئی دہلی میں ہونے والی نیشنل لیبر اینڈ انڈسٹری منسٹرز کانفرنس میں ریاست کی نمائندگی کریں گے۔ ریاستی حکومت نے کانفرنس کے دوران اٹھائے جانے والے مزدوروں کے حقوق کے ایجنڈے کو حتمی شکل دے دی ہے۔ آج یہاں جاری کیے ریلیز میں کہا گیا ہے کہ کانفرنس کے دوران کیرالہ مزدوروں کی فلاح و بہبود کے کلیدی اقدامات پر مرکز کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کی ضرورت پر زور دے گا۔ کیرالہ مرکز کے چار لیبر کوڈز کی اس بنیاد پر سختی سے مخالفت کرے گا کہ موجودہ اصلاحات سماجی تحفظ، ٹریڈ یونین کے حقوق اور کم از کم اجرت کے تحفظات کو کمزور کرتے ہیں۔ ریاست اس بات پر زور دے گی کہ لیبر اصلاحات سے مزدوروں کے لیے زندگی کی آسانی کو مضبوط کیا جانا چاہیے اور کاروبار کرنے میں آسانی کو بہتر بنانے تک محدود نہیں رکھنا چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی کیرالہ نے پردھان منتری وکاس شیل بھارت روزگار یوجنا، توسیع شدہ ایکسپائرائٹ اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن (ای ایس آئی سی) کورنج اور ای-شرم پورٹل جیسی اسکیموں پر مرکزی حکومت کے ساتھ تعاون کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ ریاست سوشل سکیورٹی نیٹ کو وسیع کرنے کے لیے ڈیٹا کو مربوط کرنے کے لیے ایسپائرائزیا ویلفیئر فنڈ آرگنائزیشن (ای ایف او) کے ساتھ مل کر کام کرے گی اور تمام اخلاع میں ای ایس آئی سی کی یونیورسل رسائی یقینی بنانے کا ہدف رکھے گا۔ پرائمری ہیلتھ سینٹرز (پی ایچ سی) اور کمیونٹی ہیلتھ سینٹرز (سی ایچ سی) کے ذریعے بنیادی اور کمیونٹی کی سطح پر صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو بڑھانے کے لیے ریاستی ای ایس آئی سی سوسائٹی کے قیام کے منصوبوں کے ساتھ ساتھ ای ایس آئی سی کے ساتھ ایک مفاہمت کی یادداشت پر غور کیا جا رہا ہے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ریاست میں 3.29 کروڑ رجسٹریشن پہلے ہی مکمل ہو چکے ہیں۔ کیرالہ ای-شرم پورٹل کے تحت مزید مقصد، تعمیراتی، اور گگ/پلیٹ فارم کارکنوں کو لانے کی کوششوں کو تیز کرے گا۔ ریاستی حکومت ملک کے پہلے ڈی-سٹمرائزیشن مہارت کی ترقی کے ماڈل کو بھی پیش کرے گی، جس کے تحت ہر ضلع کو ایک علیحدہ لیبر مارکیٹ مانا جائے گا۔ یہ ماڈل مہارت کی تربیت تک وسیع رسائی کو یقینی بنانے کے لیے تمام محکموں اور نجی تربیتی مراکز کو مربوط کرتا ہے۔ ریاست بھر میں تربیت کے معیار کو معیاری بنانے کے لیے نجی ہنرمندی کے تربیتی اداروں کے لیے ایک نئی ایکریڈیشن پالیسی کو منظوری دی گئی ہے۔ پی ایم کے وی وائی 4.0 کے تحت، 34 کروڑ روپے کی لاگت سے 35390 امیدواروں کی ٹریننگ مارچ 2026 تک مکمل ہو جائے گی۔ مرکزی وزارت برائے ہنرمندی کی ترقی، کوچی میٹرو ریل کارپوریشن اور کیرالہ سکلز ایکسی لینس اکیڈمی کے اشتراک سے ایک قومی ادارہ برائے میٹرو اور ریل ٹیکنالوجی قائم کیا جائے گا۔

# بے روزگاری بھتہ کیلئے درخواستیں طلب

نوح/ہیات: (محمد اسجد ربانی قاسمی) ضلعی روزگار افسر شیام سندر رات نے بتایا کہ محکمہ روزگار ہریانہ کی جانب سے یکم نومبر سے بے روزگاری بھتہ کیلئے درخواست دینے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت 21 سے 35 سال کے تمام اہل بے روزگار نوجوان محکمہ کی ویب سائٹ www.hrex.gov.in پر آن لائن درخواست جمع کروا سکتے ہیں۔ درخواست دینے کی آخری تاریخ 30 نومبر مقرر کی گئی ہے۔ بے روزگاری بھتہ حاصل کرنے کیلئے امیدوار کا محکمہ روزگار میں اڑھائی سال کا اندراج شدہ ہونا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ امیدوار کی تعلیمی قابلیت کم از کم بارہویں جماعت پاس ہونی چاہیے اور خاندان کی سالانہ آمدنی تین لاکھ روپے سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ امیدوار کسی بھی قسم کی ملازمت خود روزگاری یا تلمہ میں مصروف نہیں ہونا چاہیے۔ اس اسکیم کے تحت بارہویں پاس امیدواروں کو 1200 روپے ماہانہ بے روزگاری بھتہ فراہم کیا جائے گا۔ مزید معلومات کے لیے امیدوار محکمہ کی ویب سائٹ www.hrex.gov.in یا ضلعی روزگار دفتر نوح اور اپنے قریبی روزگار دفتر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ ضلعی روزگار افسر نے ضلع نوح کے تمام اہل نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس بے روزگاری بھتہ اسکیم سے فائدہ اٹھائیں۔

# کرناٹک میں سڑک حادثہ

## تلنگانہ کے تین افراد ہلاک

حیدر آباد: (یو این آئی) مندر میں درشن کے بعد واپسی کے دوران کرناٹک کے بیدر ضلع میں پیش آئے سڑک حادثہ میں تلنگانہ کے چار افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ حادثہ پڑوسی ریاست کے علی کھیڑ میں اُس وقت پیش آیا جب ایک وین اور کار کے درمیان تصادم ہو گیا۔ حادثہ میں چار افراد ہلاک اور ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ مہلوکین کی شناخت ضلع سنگاریڈی کے نارائن کھیڑ منڈل کے بنگلا تھنڈ پور گاؤں کے رہنے والے 40 سالہ نوین، 45 سالہ رچنا، 60 سالہ کاشی ناتھ اور 40 سالہ گاما راجو کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ تمام افراد گذشتہ پورا تازیہ مندر میں درشن کے بعد کار میں واپسی آ رہے تھے۔

# 'اب سیٹلائٹ پر مبنی انٹرنیٹ خدمات دور دراز علاقوں تک پہنچ جائیں گی'

## وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی موجودگی میں مفاہمت نامے پر اسٹارلنک کے نائب صدر لارین ڈریئر اور سکریٹری، انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ، حکومت مہاراشٹرا ویریندر سنگھ نے دستخط کیے

ممبئی: اسٹار لنک سیٹلائٹ کمیونیکیشنز پرائیویٹ لمیٹڈ (اسٹارلنک) اور مہاراشٹر حکومت کے انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے درمیان مفاہمت نامے سے جدید ترین ٹیکنالوجی دستیاب ہوگی۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اپنے یقین کا اظہار کیا کہ یہ سیٹلائٹ پر مبنی انٹرنیٹ خدمات کو ریاست کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں تک پھیلانے کی سمت ایک قدم ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اسٹارلنک سیٹلائٹ کمیونیکیشنز پرائیویٹ لمیٹڈ (اسٹارلنک) اور مہاراشٹر حکومت کے محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے درمیان مفاہمت نامے کے موقع پر بات کر رہے تھے۔ اس موقع پر ثقافتی امور اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے وزیر ایڈووکیٹ آشیش شیلر، سکریٹری، انفارمیشن ٹکنالوجی محکمہ دیویندر سنگھ، ایڈیشنل چیف سکریٹری محکمہ دیویندو کاس کھرگے، ایڈیشنل چیف سکریٹری محکمہ زراعت وکاس چندر رستوگی اور دیگر موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی موجودگی میں، اس مفاہمت نامے پر اسٹارلنک کے نائب صدر لارین ڈریئر اور سکریٹری، انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ، حکومت مہاراشٹرا ویریندر سنگھ نے دستخط کیے۔ اس کے ساتھ ہی، مہاراشٹرا اسٹارلنک کے ساتھ باضابطہ شراکت کرنے والی بنو ستان کی پہلی ریاست بن گئی ہے۔ چونکہ Starlink مہاراشٹر کے ساتھ شراکت داری کر رہا ہے، اس لیے ہم ریاست کے آخری گاؤں تک ڈیجیٹل خلا کو پُر کر رہے ہیں۔ ہر اسکول، ہر صحت مرکز اور ہر گاؤں، چاہے کتنا ہی دور کیوں نہ ہو، اب ڈیجیٹل طور پر جڑا ہوگا۔ یہ شراکت داری مستقبل کے لیے تیار اور مکمل طور پر جڑے ہوئے مہاراشٹر کی تعمیر کے لیے ہمارے عزم کی علامت ہے۔ ہمیں اس شراکت داری کا آغاز کرنے والی ہندوستان کی پہلی ریاست ہونے پر فخر ہے۔ لارین ڈریئر، نائب صدر، Starlink نے کہا کہ مہاراشٹر ہمارے نقطہ نظر، ہر چگہ کے لوگوں کو تیز رفتار انٹرنیٹ خدمات فراہم کرنا ہے، اور ہمیں

حکومت مہاراشٹر کے ساتھ اس تاریخی تعاون کا حصہ بننے پر فخر ہے۔ Starlink کا مشن ان لوگوں کو ڈیجیٹل دنیا سے جوڑنا ہے جو روایتی انفراسٹرکچر سے محروم ہیں۔ جامع اور لچکدار ڈیجیٹل ترقی کا مہاراشٹر کا وژن ہمارے ساتھ پوری طرح ہم آہنگ ہے۔ ساتھ ساتھ، ہم سیٹلائٹ انٹرنیٹ کے ذریعے تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور دیہی برادریوں کو بااختیار بنانا ایک مثال قائم کریں گے۔ اس کے ذریعے سرکاری اداروں، دیہی برادریوں اور اہم عوامی بنیادی ڈھانچے کو سیٹلائٹ پر مبنی انٹرنیٹ خدمات فراہم کی جائیں گی۔ شراکت داری حکومت ہند سے ریگولیٹری اور قانونی منظوریوں سے مشروط ہے۔ اس اسٹریٹجک شراکت داری کے تحت مہاراشٹر کی حکومت اور اسٹارلنک جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ریاست کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کو جوڑنے کے لیل کرام کریں گے۔ اس میں قبائلی اسکول، بنیادی صحت کے مراکز، ڈیزاسٹر کنٹرول روم، جنگلاتی چوکیاں، ساحلی علاقوں کے ساتھ ساتھ گڈچرولی، ناندربار، دھارا شیو اور واشیم کے اضلاع شامل ہیں۔

# این سی پی کارکنان انتخابات کے لیے تیار

## تین دنوں میں مہایوتی کی حکمت عملی پر تبادلۂ خیال متوقع: سنیل تٹکرے

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے کہا ہے کہ پارٹی کے کارکنان اب جمہوری میدان میں انتخابات کے لیے پوری طرح سے تیار ہیں اور آئندہ بلدیاتی انتخابات میں مہایوتی کے طور پر کس انداز میں مقابلہ کرتا ہے، اس پر آئندہ تین دنوں میں تفصیلی بات چیت کی جائے گی۔ سنیل تٹکرے نے یہ بات آج پالگھر، تھانے، رائے گڑھ، رتناگیری اور ممبئی کے اضلاع کی جائزہ میٹنگ کے بعد ذرائع ابلاغ سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، پارٹی کے قومی کارگزار صدر پرفل پٹیل، سابق وزرا نواب ملک، دلیپ ولسے پاٹل اور متعلقہ اضلاع کے ارکان اسمبلی و سابق ارکان پارلیمنٹ موجود تھے۔ تٹکرے نے بتایا کہ پرٹھلی میں پارٹی کارکنوں میں زبردست جوش و خروش دیکھا گیا ہے۔ تمام اضلاع سے بلدیاتی انتخابات کے لیے امیدواروں کی درخواستیں طلب کی گئی تھیں، جو موصول ہوچکی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج میری اور دیپ جے پی لیڈر شیکھر باونکلے کی ملاقات ہوئی ہے اور آئندہ میٹنگ کو کابینہ اجلاس کے بعد مہایوتی کی رابطہ کمیٹی کے سطلے میں منعقد کیا جائے گا۔ تٹکرے نے کہا کہ پارٹی کے کارکنان انتخابی موڈ میں آچکے ہیں۔ رائے گڑھ ضلع صدر نے تفصیلی سوال پر سنیل تٹکرے نے کہا کہ شیوسینا کے تین ارکانِ اسمبلی اور ضلع صدر نے عوامی طور پر کہا ہے کہ وہ نیشنلسٹ کانگریس کے ساتھ اتحاد نہیں چاہتے۔ لیکن ہماری پارٹی نے کبھی بھی اس پر کوئی بیان نہیں دیا اور نہ ہی اتحاد سے انکار کیا۔ آج اجیت پوار کے سامنے رائے گڑھ ضلع صدر نے تفصیلی صورت حال پیش کی ہے۔ این سی پی ویت ایڈوانچ کی پوزیشن میں ہے اور صحیح وقت پر مناسب فیصلہ کیا جائے گا۔ تٹکرے نے واضح کیا کہ بی جے پی اور شیوسینا کے ساتھ مختلف سطحوں پر بات چیت جاری ہے، مگر چونکہ رائے گڑھ میں شیوسینا کے خود واضح طور پر کہا ہے کہ وہ ہمارے ساتھ اتحاد نہیں چاہتی، لہٰذا ان سے بات چیت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

# ممبئی میں 13 کروڑ سے زائد منشیات اور 87 لاکھ کا ضبط، 5 گرفتار

ممبئی (یو این آئی) کسٹم محکمہ نے ممبئی ایئرپورٹ پر مسلسل چار روز تک گہرائی مہم جاری رکھتے ہوئے پانچ مختلف مقدمات میں بھاری مقدار میں منشیات اور غیر ملکی کرنسی ضبط کرلی۔ حکام کے مطابق ضبط شدہ منشیات کی کل قیمت 13 کروڑ روپے سے زائد ہے جبکہ 87 لاکھ روپے مالیت کے امریکی ڈالر بھی برآمد ہوئے۔ اس کارروائی میں پانچ مسافر گرفتار کیے گئے۔ یکم نومبر کو کوئمبٹور سے آنے والے مسافر کے ڈرائی لیف سے 2.568 کلوگرام ہائیڈروپونک برآمد ہوئی جس کی مالیت تقریباً 2.56 کروڑ روپے ہے۔ اگلے روز بنکاک سے پہنچنے والے مسافر کے سامان میں چاکلیٹ اور چپس کے پیکٹوں میں 2.39 کلوگرام منشیات چھپایا گیا تھا جس کی قیمت تقریباً 2.39 کروڑ روپے ہے۔ دونوں افراد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت گرفتار کرلیا گیا۔

## ممبئی میں وڈالا کے قریب حادثہ

# مونوریل کا کوچ پٹڑی سے اترا، کوئی زخمی نہیں

ممبئی (یو این آئی) جنوبی ممبئی کے وڈالا علاقے میں بدھ کی صبح مونوریل کا ایک کوچ پٹڑی سے اتر گیا۔ تاہم خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ واقعہ اس وقت پیش آیا جب مونوریل ٹریک پر جا رہا تھا اور کوچ میں کوئی مسافر سوار نہیں تھا۔ مونوریل کنٹرول اتھارٹی روس سالوگھے نے بتایا کہ حادثہ ٹریک تبدیل کرنے کے دوران پیش آیا اور ابتدائی طور پر اسے تکنیکی خرابی کا نتیجہ قرار دیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرین میں کوئی بھی مسافر موجود نہیں تھا اور مونوریل کے عملے نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر صورتحال پر قابو پالیا۔ قابل ذکر ہے کہ مونوریل سروس مرمت یا تیز بارشوں کے دوران پیش آنے والے واقعے کے بعد معطل تھی، جب ایک ٹرین رک گئی تھی اور متعدد مسافر پھنس گئے تھے۔ سسٹمز کی مرمت و جانچ جاری ہے اور مذکورہ کوچ اس مسلے میں چلایا جارہا تھا، جس دوران یہ حادثہ پیش آیا۔ دریں اثنا ممبئی میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے حالیہ دنوں میں مونوریل اور میٹرو انتظامیہ سے کہا تھا کہ وہ جامع نگاہی انتظامی منصوبے تیار کرے تاکہ ایسے حادثات کو تکنیکی خرابیوں، آپریشنی مسائل اور مسافروں کی سلامتی سے متعلق حالات سے بہتر طور پر نمٹا جاسکے۔

# ستارا ڈاکٹر خودکشی معاملہ: پی ایس آئی گوپال بدانے برطرف

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر پولیس نے ستارا ڈاکٹر خودکشی کیس میں میڈیوٹ پولیس سب انسپکٹر گوپال بدانے کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے انہیں ملازمت سے برخاست کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ کولہاپور رینج کے انسپکٹر جنرل سنیل چملوارای کی جانب سے بدھ کو صادر کردہ حکم نامے کے ذریعے کیا گیا۔ سرکاری نوٹیفکیشن کے مطابق پی ایس آئی بدانے پہلے ہی پھلٹن سٹی پولیس اسٹیشن میں درج کرائم رجسٹر نمبر 345 آف 2025 کے سلسلے میں معطل تھے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ بدانے نے اپنی ذمہ داریوں کے باوجود نہ صرف لاپرواہی سے کام کیا بلکہ اختیارات کے غلط استعمال اور اخلاقی زوال کا مظاہرہ بھی کیا۔ ان کے طرز عمل سے عوام میں بے اعتمادی اور عدم تحفظ کا احساس پیدا ہوا۔ انسپکٹر آئی جی چملوارای نے مزید کہا کہ مذکورہ افسر نے سرکاری فرائض اور ذاتی زندگی دونوں میں غیر مناسب رویہ اختیار کیا، جو ناقابل قبول اور پولیس فورس کے معیار کے سراسر منافی تھا۔ اس لیے عوامی مفاد کے پیش نظر انہیں فورس میں برقرار رکھنا مناسب نہیں سمجھا گیا۔

# پونا معاملہ میں کل جماعتی وفاق مہاراشٹر کی اے ٹی ایس چیف سے ملاقات

## عورتوں، بچّوں اور معصوموں سے بہتر رویّہ اختیار کیا جائیگا: اے ٹی ایس چیف

ممبئی: کل جماعتی وفاق مہاراشٹر کا ایک وفد نے سمانتا وادی، مہاراشٹر کے صدر ابو عاصم اعظمی (ایم ایل اے) کی رہنمائی میں اے ٹی ایس چیف نول بھاج سے ان کے دفتر ممبئی میں ملاقات کی۔ پونا کے معاملے میں اپنے جذبات کا اظہار کیا اور کہا کہ ذمہ ہمگر کیکر کے ضمن میں دیگر معصوموں، بچوں بالخصوص طلبہ اور عورتوں کو قانون کی گنجائش کے مطابق زحمت نہ دی جائے۔ اس پر اے ٹی ایس چیف نے وفد سے وعدہ کیا کہ وہ اس ضمن میں پوری کوشش کرینگے۔ ابو عاصم اعظمی نے قانون کے دوہرے رویّہ کا ذکر کیا اس پر اے ٹی ایس چیف نے اس کی وضاحت کی۔۔۔۔ وفد نے بتلایا کہ شلواپور کا پروگرام وحدت اسلامی ہند کے بچّوں کی پرورگرام تھا جسے زہریہ کے نام بتلایا گیا ہے۔ شلواپور میں پروگرام کے ناظم سے اب تک کوئی بات نہیں کی گئی اور نہ کچھ سوال کیا گیا جب کہ اسکول کے ذمہ داروں کو پریشان کیا گیا۔ پونہ اور شلواپور کے شرکا کو بلا کر پوچھ تچھ کے سلسلے میں انتظامیہ نے کہا ہے کہ وہ شکایت کا موقعہ نہیں دیگی۔ پونہ کے اس واقعہ نے مسلمانوں میں اضطراب پیدا کیا ہے۔ وفد نے اس واقعہ کی مذمت کی۔ ممبئی میں وفد نے میمورنڈم کا ایک اہم مطالبہ کو دہرایا کہ ایسی تمام Video App جو ISIS، القاعدہ اور اس جیسی تنظیموں کی طرف، دعوت دیتی ہیں انہیں فوری پابند Ban کر دینا چاہیئے۔ تاکہ نئی نسل کو ان کے اثرات سے بچایا جاسکے۔ وفد میں ابو عاصم اعظمی، وفاقی کے صدر ضیاء الدین صدیقی (اورنگ آباد)، نائب صدر مولانا رفیع الدین اشرفی (پرمبھنی)، مولانا نظام الدین فخر الدین (پونہ)، مولانا اطہر حسین اشرفی (مالیگاؤں)، مولانا نذاری اور رئیس صاحب، نائب صدر جمعیت العلماء (راشد مدنی) مہاراشٹر مولانا طفیل احمد ندوی (آکولہ)، ناصر خطیب (ناندیڑ)، ایڈوکیٹ ضمیر احمد (ناندیڑ)، الیاس مومن (پونہ)، انعم بابے (ممبئی)، ساجد سونڈے (پونہ)، رضوان دال (پونہ) عبدالوہاب ملک (ناگپور) شامل تھے۔

# مہندی لگا کر اسکول پہنچنے والی 20 طالبات کو کلاس سے نکال دیا گیا!

## سینٹ انتھونی اسکول، چیمبور، ممبئی میں واقعہ پیش آیا

ممبئی: چمبور کے سینٹ انتھونی گرلز ہائی اسکول نے گزشتہ ہفتے چند طالبات کو اپنے ہاتھوں میں مہندی لگانے پر کلاس میں جانے سے روک دیا۔ والدین نے الزام لگایا کہ یہ کارروائی انتہائی امتیازی ہے۔ ان کی شکایت کے بعد ناظمہ زوئن ایکیشٹن انسپکٹر کے دفتر کے عہدیداروں کی طرف سے معاملے کی تحقیقات کے لیے اسکول کا دورہ کیا۔ مشاق شیخ، ناظمہ زوئن ایجوکیشن انسپکٹر نے کہا، جب ہمیں والدین کی طرف سے شکایت موصول ہوئی تو ہمارے حکام نے دونوں فریقوں سے ملاقات کی۔ یکجا نے اپنی کلاسیں دوبارہ شروع کر دی ہیں، اور اسکول کو نوٹس بھیج کر واقعے کی مکمل وضاحت طلب کی گئی ہے۔ ممتاز شیخ کے مطابق اسکول انتظامیہ نے کسی بھی قسم کے امتیازی سلوک کی تردید کی۔ اسکول نے بتایا کہ طالبات کو مہندی لگانے کے لیے نہیں، نظم وضبط اور وقت کی پابندی جیسے غیر متعلقہ مسائل کی وجہ سے کلاس میں جانے سے روک دیا گیا تھا۔

یہ پوچھے جانے پر کہ کیا اسکول مذہبی یا ثقافتی اظہار پر پابندی لگاتے ہیں، شیخ نے کہا کہ اسکولوں کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ یہاں کو مناسب حدود میں مذہبی اشیاء کو ہٹانے یا اس سے بچنے کے لیے کہیں۔ محکمہ تعلیم نے اسکول کو جواب جمع کرانے کے لیے ایک ماہ کا وقت دیا ہے جس کے بعد رپورٹ پر مزید کارروائی کا فیصلہ کیا جائے گا۔ اسکول کے تحریری جواب میں کہا گیا کہ کسی طالب علم کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک نہیں کیا گیا۔ اسکول نے کہا کہ کچھ طلبا کو عارضی طور پر ہال میں انتظار کرنے کو کہا گیا تھا کیونکہ انہوں نے اسکول کے کچھ اصولوں پر عمل نہیں کیا تھا۔ ان میں چھتی کے نوٹ نہ لانا، شناختی کارڈ بھول جانا، عمل یونیفارم نہ پہننا، یا بیار ہونے کے بعد میڈیکل سرٹیفکیٹ جمع نہ کرنا شامل ہے۔ اسکول نے بتایا کہ ہال میں انتظار کرنے والے طلبا میں سے کچھ کے ہاتھوں پر مہندی لگی ہوئی تھی۔ انتظار کے دوران اساتذہ اور عملہ ہال میں طلبا کی دیکھ بھال کرتا رہا۔ تاہم، والدین کا الزام ہے کہ مہندی کی وجہ سے ان کے بچوں کو غیر منصفانہ طور پر کلاس میں جانے سے روکا گیا۔ کچھ والدین نے دھوئی کیا کہ ان کی بیٹیوں کی تذلیل کی گئی اور انہیں کلاس رومز کے باہر طویل عرصے تک انتظار کرنے پر مجبور کیا گیا۔ انہوں نے اسکول انتظامیہ کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ مہاراشٹر نرمان سینا (ایم این ایس) کے جنرل سکریٹری کرنا دھیبے، جنہوں نے والدین کی شکایات موصول ہونے کے بعد اسکول کا دورہ کیا، کہا، "میں اس واقعے کا عینی شاہد ہوں۔" اسکول انتظامیہ نے تقریباً 20 طلبا کو روکا تھا، اور تعلیمی ایکاڈمی کی مداخلت کے بعد ہی اسکول نے تحریری وضاحت فراہم کی۔ محکمہ تعلیم کے حکام نے کہا کہ تمام شواہد اور دستاویزات کا جائزہ لینے کے بعد تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے گی۔

# سنجے راوت کی طبیعت بگڑنے پر فوراً اسپتال میں داخل

## ڈاکٹروں نے مکمل آرام کا مشورہ دیا، ضروری ٹیسٹ جاری

ممبئی (یو این آئی) شیوسینا (ٹھاکرے گروپ) کے ممتاز رکن پارلیمنٹ سنجے راوت کی طبیعت اچانک ناساز ہونے پر انہیں ہینڈوچ کے فورٹس اسپتال میں داخل کرادیا گیا ہے۔ گزشتہ چند روز سے طبی مسائل کے سبب وہ عوامی تقاریب اور میڈیا سرگرمیوں میں شرکت نہیں کر رہے تھے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق راوت ڈاکٹروں کی ہدایت پر مکمل آرام کر رہے ہیں اور ان کا علاج اسپتال میں جاری ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ سنجے راوت معمول کے چیک اپ اور ضروری میڈیکل ٹیسٹ کروا رہے ہیں۔ ٹیسٹ مکمل ہونے کے بعد انہیں آرام کی غرض سے ہینڈوچ کے مٹھری فوا ہسپتال منتقل کیا جائے گا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مکمل آرام اور عوامی سرگرمیوں سے دور رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ گزشتہ دنوں سے راوت کی غیر موجودگی پر سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیاں جاری تھیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں اس کی وضاحت کرتے ہوئے کہا تھا کہ طبیعت اچانک خراب ہونے پر علاج جاری ہے اور وہ جلد صحت یاب ہو کر عوام کے درمیان لوٹیں گے۔ انہوں نے کارکنوں اور غیر خواہوں سے غیر ضروری فکر نہ کرنے کی اپیل بھی کی۔ اداری اور وزیر اعظم نریندر مودی سمیت ریاست کی مختلف سیاسی شخصیات نے سنجے راوت کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ ڈاکٹر کے مطابق انہیں فی الحال عوامی اجتماعات سے دور رہنے اور صحت پر توجہ دینے کی ہدایت کی گئی ہے۔ سسرار اوت نے نئے سال میں سیاسی سرگرمیوں میں

# ممبئی: بی ایم سی نے قلابہ مارکیٹ سے 67 غیر مجاز ہاکروں کو ہٹا دیا

ممبئی: بربھن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے بدھ کے روز جنوبی ممبئی کے کولابا کاز وے علاقے سے 67 غیر مجاز ہاکروں کو شہر کے سب سے مشہور شاپنگ اور سیاحتی مقامات میں سے ایک کو کم کرنے کے لیے جاری مہم کے ایک حصے کے طور پر صاف کیا۔ جولائی میں اسی طرح کی کارروائی کے بعد جب 60 غیر مجاز دکانداروں کو ہٹا دیا گیا تو یہ صرف چار ماہ میں اس طرح کے دوسرے بڑے پیمانے پر بے دخلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ ایک شہری اہلکار نے دی انڈین ایکسپریس کو بتایا کہ اس آپریشن کا مقصد عوامی جگہوں کو خالی کرنا اور اس تنگ راستے پر پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کی نقل و حرکت کو آسان بنانا ہے جہاں اکثر لوگوں کی آمد و رفت اور ٹریفک کی بھیڑ ہوتی ہے۔ بی ایم سی کے ایک سینئر افسر کے مطابق، تازہ ترین کارروائی ٹریفک پولیس کی جانب سے سڑک کی جگہ کو تنگ کرنے اور تجاوزات کی وجہ سے حفاظتی خطرات کے بارے میں بار بار کی جانے والی شکایات کی وجہ سے کی گئی۔ بیس محکمہ ٹریفک کی طرف سے شکایات موصول ہوئی ہیں کہ ہاکروں کی وجہ سے گیرتی وے پر جگہ کم ہوگئی ہے، جس سے پیدل چلنے والوں اور موٹر سائیکلوں دونوں کو خطرہ لاحق ہے۔ چونکہ BEST بسوں جیسی بھاری گاڑیاں ان سڑکوں کا استعمال کرتی ہیں، اس لیے فٹ پاتھوں اور سڑکوں کو بہتر تنظیم کے ساتھ پاک رکھنے کے لیے تجاوزات کا خاتمہ ضروری تھا۔ عہدیدار نے کہا کہ یہ مہم گنجائش کو بہتر بنانے کے لیے کی گئی تھی۔ جب ایک ٹرین رک گئی تھی اور متعدد مسافر پھنس گئے تھے۔ سسٹمز کی مرمت و جانچ جاری ہے اور مذکورہ کوچ اس مسلے میں چلایا جارہا تھا، جس دوران یہ حادثہ پیش آیا۔ دریں اثنا ممبئی مضافاتی ضلع ایمرجنسی مینجمنٹ اتھارٹی نے حالیہ دنوں میں مونوریل اور میٹرو انتظامیہ سے کہا تھا کہ وہ جامع نگاہی انتظامی منصوبے تیار کرے تاکہ ایسے حادثات کو تکنیکی خرابیوں، آپریشنی مسائل اور مسافروں کی سلامتی سے متعلق حالات سے بہتر طور پر نمٹا جاسکے۔

تصدیق کی کہ معروف بازار میں نظم و نسق اور سماجی کوئز اور رکھنے کی مسلسل کوشش کے حصے کے طور پر بانگ خلاف مہم آنے والے ہفتوں میں جاری رہے گی۔ کولابا کے سابق کارپوریٹر مدن رونکر نے اس ہفتے کے شروع میں میونسپل کمشنر بھوشن گگرانی کو خط لکھ کر کاز وے سے غیر قانونی اسٹال/ٹھوڑی طور پر ہٹانے کا مطالبہ کرنے کے بعد یہ اقدام اٹھایا ہے۔ اپنے خط میں، نارونکر نے کہا کہ کولابا کاز وے کے ساتھ چلنے والے آدھے سے زیادہ اسٹال غیر مجاز تھے اور انہوں نے پیدل چلنے والوں کے لیے فٹ پاتھوں پر مکمل قبضہ کر رکھا تھا۔ گگرانی کاز وے پر 50 فیصد سے زیادہ اسٹال غیر قانونی ہیں، اور بڑھتے ہوئے تجاوزات نے علاقے کو غیر محفوظ اور چلنے کے قابل نہیں بنا دیا ہے۔ اگر ایک ہفتے کے اندر کوئی واضح کارروائی نہیں کی گئی تو ہم بی ایم سی سے اسے واردِ آفس کے باہر احتجاج، اسٹال لگانے پر مجبور ہوں گے" نارونکر نے اپنے خط میں متنبہ کیا۔ مبینہ طور پر اس کی مداخلت نے شہری ادارے کو تیزی سے کام کرنے کے لیے دباؤ ڈالا۔ اس سال اپریل میں، پابچ بائی کورٹ نے بی ایم سی کو ہدایت دی تھی کہ وہ کولابا کاز وے پر بغیر لائسنس کے کام کرنے والے غیر مجاز ہاکروں کے خلاف کارروائی کرے۔ اس کے بعد بی ایم سی نے عدالت کو مطلع کیا کہ 83 ہاکرز کو اس علاقے میں کام کرنے کے لیے باضابطہ طور پر لائسنس دیا گیا ہے۔

# ساس کی موت کی خبر سنتے ہی بہو کو ہارٹ اٹیک، خاندان کو دوہرا صدمہ

اورنگ آباد (یو این آئی) اورنگ آباد میں دیدانت نگر میں ایک ہی گھر پر دوہرا سانحہ ٹوٹ پڑا جب ساس کی موت کی خبر سنتے ہی بوھگی دل کا دورہ پڑنے سے چل بسی۔ اطلاع کے مطابق، دیوبا پردیسی، (62) کو اپنی ساس کے انتقال کی اطلاع کو تشدد جذباتی صدمے سے انہیں دل کا دورہ پڑا اور گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ اسپتال (جی ایم سی ایچ) پہنچنے سے پہلے ہی ان کی موت واقع ہوگئی۔

یہ المناک واقعہ اس وقت سامنے آیا جب ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی کے سابق سکیورٹی افسر سریش پردیسی کو خبر ملی کہ ان کی والدہ رکمنی وچیندر پردیسی (عمر 96) دیوالی کی تعطیلات کے دوران ناسک میں انتقال کرگئی ہیں۔

رکمنی بائی کا انتقال خاندان کے لیے بڑا صدمہ ثابت ہوا، لیکن ان کی بہو دیبا پردیسی کے لیے یہ خبر انتہائی ناقابل برداشت ثابت ہوئی۔ رکمنی بائی کی آخری رسومات ناسک میں ادا کردی گئی ہیں۔ ان کے پسماندگان میں پانچ بیٹے، ایک بیٹی اور نواسے نواسیاں شامل ہیں۔ دیوری جاب، دیبا پردیسی کے پسماندگان میں شوہر دوشادی شدہ بیٹیاں، ایک بیٹا اور نواسے نواسیاں ہیں۔ آخری رسومات بدھ، 6 نومبر 2025 کو سہ پہر تین بجے پشپ نگر، شمالی شمشان بھومی میں ادا کی جائیں گی۔ خاندان کے مطابق، ساس اور بہو کے درمیان تعلقات غیر معمولی محبت اور وابستگی پر مبنی تھے، جنہیں اہل خانہ نے ماں اور حقیقی بیٹی کے رشتے سے تشبیہ دی ہے۔ دونوں کی بچے بعد دیگرے موت نے پورے محلے میں غم کی فضا سوگوار کردی ہے۔

## ڈیڑھ گھنٹے کا سفر 15 منٹ میں

# بوریولی-تھانے ٹوئن ٹنل کو گھوڑ بندر اور مغربی ایکسپریس وے سے جوڑا جائے گا

ممبئی: تھانے-بوریولی جڑواں ٹنل پروجیکٹ ممبئی کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے سب سے زیادہ پرجوش منصوبوں میں سے ایک ہے۔ منصوبے پر کام تیزی سے جاری ہے۔ اس سے لاکھوں مسافروں کے لیے روزانہ کے سفر میں نمایاں طور پر آسانی پیدا ہونے کی امید ہے۔

اتھارٹی نے کہا کہ تھانے میں زیادہ تر اراضی کا حصول مکمل ہو چکا ہے اور بوریولی میں پروجیکٹ سے متاثر افراد (PAPs) کی بحالی کا کام جاری ہے۔ گھوڈبندر روڈ کو ویسٹرن ایکسپریس ہائی وے سے جوڑنے کا مرکزی راستہ ہے 11.8 کلومیٹر لمبی جڑواں سرنگ تھانے میں گھوڈبندر روڈ کو ویسٹرن ایکسپریس ہائی وے سے براہ راست جوڑے گی، جس سے دو بڑے مضافاتی علاقوں کے درمیان تیز اور ہموار سفر ممکن ہوسکے گا۔ پروجیکٹ کی تکمیل پر، 60 سے 90 منٹ کا موجودہ سفری وقت کم ہو کر تقریباً 15 منٹ رہ جائے گا، جس سے ممبئی کے مسلسل ٹریفک جام سے کافی حد تک نجات ملے گی۔ یہ سرنگیں سیٹے کا نجی بٹنل پارک کے نیچے سے گزریں گی اور انہیں جدید سرنگ کی تعمیراتی ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ہر سرنگ میں تین لین ہوں گی، بشمول ایک ہنگامی لین، اور حفاظت کے ڈیزائن میں جدید حفاظتی خصوصیات بھی شامل ہیں جیسے ڈیٹیکشن سسٹم، فائر فائٹنگ کا سامان، دھوئیں کا پتہ لگانے والے اور واضح

ڈیٹیکشن کے لیے ایل ای ڈی سائن بورڈ۔ عہدیداروں نے کہا کہ یہ سرنگیں نہ صرف سفر کے وقت کو کم کریں گی بلکہ آلودگی اور گاڑیوں کی بھیڑ کو کم کرنے میں بھی مدد کریں گی، جو ممبئی میں زیادہ موٹر شہری ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ بوریولی-تھانے جڑواں ٹنل پروجیکٹ تین مرحلوں میں مکمل کیا جا رہا ہے۔ پیکیج 1 بوریولی اور تھانے کے درمیان 5.75 کلومیٹر طویل سرنگ بنائے گا۔ پیکیج 2 تھانے اور بوریولی کے درمیان 6.5 کلومیٹر طویل سرنگ بنائے گا۔ پیکیج 3 راستے میں ٹنیلیئن سسٹم اور دیگر آلات نصب کرے گا۔ ایم ایم آر ڈی اے کا مقصد جنوری سالوں میں اس پروجیکٹ کو مکمل کرنا ہے۔ یہ ڈبل ٹیوب پروجیکٹ، سیٹے کا نجی بٹنل پارک کے نیچے سے گزرتا ہے، ویسٹرن ایکسپریس ہائی وے کو تھانے میں ایسٹرن ایکسپریس ہائی وے سے براہ راست جوڑے گا۔ تین لین والی سرنگیں ٹنل بورنگ مشینوں (TBMs) کے ذریعے تعمیر کی جائیں گی۔

# تھانے-بیلاپور روڈ پر بس حادثہ، کئی مسافر زخمی

ممبئی (یو این آئی) بدھ کی صبح تھانے -بیلاپور روڈ پر، ریالائنس اسپتال کے قریب ایک بس حادثے کا شکار ہوگئی جس کے نتیجے میں متعدد مسافر زخمی ہوئے۔ حکام کے مطابق زخمیوں کو فوری طور پر نزدیکی اسپتال منتقل کردیا گیا جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ یہ بس کو پرکھیر انے سے پنڈھر پور کی طرف روانہ تھی۔ ابتدائی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سڑک کنارے کھڑی بس کے اگلے حصے، خصوصاً ٹیر کو نقصان پہنچا، جب کہ پچھلے حصے کو کم نقصان پہنچا۔ تاہم زخمی مسافروں کی صحیح تعداد کی باضابطہ توثیق ابھی باقی ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور مقامی حکام موقع پر پہنچ گئے، ٹریفک کی نگرانی سنبھالی اور بچاؤ کارروائیوں میں مدد فراہم کی گئی۔ واقعہ کی وجہ معلوم کرنے کیلئے تفصیلی تحقیقات جاری ہیں۔

# تھانے اور نوی ممبئی کے پاس بھی اپنی بجلی کمپنی کا انتخاب کرنیکا اختیار ہوگا

## کمپنیاں متوازی تقسیم کے لائسنس کے لیے درخواست دے رہی ہیں

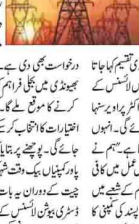

اپنے اختیارات کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اس سے کمپنیوں کی اجارہ داری بھی کم ہوجائے گی۔ پوچھنے پر بتایا گیا کہ کمپنی کو خصوصی درجہ دیا گیا ہے، اس لیے مختلف پاور کمپنیاں بیک وقت شہر کو بجلی فراہم کر رہی ہیں۔ اڈانی الیکٹریسٹی سے بات چیت کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ کمپنی نے متعدد مقامات پر متوازی ڈسٹری بیوشن لائسنس کے لیے درخواست بھی دی ہے۔ یہ بھی واضح رہے کہ نورینٹ نامی ایک نجی کمپنی بھیونڈی میں بجلی فراہم کرتی ہے۔ صارفین کو اپنی پسند کی کمپنی کا انتخاب

## اسٹیل تاجر حاجی سعید کے چھ مقامات پر جی ایس ٹی کے چھاپے

لکھنؤ: (پی این ایس) ریاستی جی ایس ٹی ڈائرکٹریٹ کی ایک ٹیم نے دوپہر میں شہر میں اسٹیل کے ایک ممتاز خوردہ تاجر حاجی سعید کے چھ کاروباری اور رہائشی احاطے پر ایک بڑا چھاپہ مارا۔ ابتدائی تحقیقات میں کیمپبرٹ بلنگ میں بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے اور اس کیس میں فرضی بلوں کی بنیاد پر اہم ٹیکس چوری کی ٹیم نے پچھلی بار جگم کمپلیکس کے خلاف ایک وقت پھر ٹیمیں تشکیل دیں جن میں 20 افسران، 30 عملہ کے ملازمین اور پولیس شامل ہیں۔ یہ ٹیم دوپہر 12 سے 1 بجے کے درمیان حاجی سعید کے اداروں پر پہنچی۔ جن مقامات کی تلاشی لی گئی ان میں بنیادی طور پر پرانے شہر میں چالی کوٹھی جھنجری والے پیر کے قریب واقع مرکزی گودام اور سیتل گنج میں ان کا نیا مکان شامل ہے۔ آئی ٹی او میں ان کے خاندان کے نام پر پرمنرو پولیٹین اور جگلی بابا بائی پاس پر واقع لوہے کی چادر بنانے والی فیکٹری کے دستاویزات کی بھی جانچ کی گئی۔

## سی ایم یوگی نے نوتعمیر فلیٹس کی کنجیاں 72 خاندانوں کو سونپی

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنؤ میں ایک تاریخی تقریب میں اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے مختار انصاری کے ناجائز قبضے سے آزاد کرائی گئی زمین پر بنائے گئے 72 فلیٹوں کی چابیاں مستحقین کو سونپ دیں۔ یہ فلیٹس سردار ولبھ بھائی پٹیل ہاؤسنگ اسکیم کے تحت معاشی طور پر کمزور طبقات (EWS) کے لیے بنائے گئے تھے۔ اس موقع پر سی ایم یوگی نے بھرموں اور ان کی حمایت کرنے والی سیاسی جماعتوں پر سخت حملہ کیا۔ فلیٹ الاٹمنٹ تقریب میں سی ایم یوگی نے مافیا کو سخت پیغام دیا کہ یہ صرف ایک پروگرام نہیں ہے، یہ ایک پیغام ہے کہ اگر مافیا کسی غریب شخص، سرکاری املاک یا سرکاری زمین پر قبضہ کرتا ہے تو ان کا وہی انجام ہوگا جو ہم نے یہاں اور پریاگ راج میں پہلے کیا ہے۔ انہوں نے اسے فائدہ اٹھانے والوں کو صرف 10.70 لاکھ روپے میں دستیاب کرایا ہے۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ اتر پردیش میں امن و امان کی صورتحال اب پورے ملک کے لیے ایک نمونہ بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا، یہ وہی مافیا ہیں جو ہندوستان کے آئین کی توہین کرتے تھے اور اس وقت کی حکومتوں کو جھکنے پر مجبور کرنے کے لیے جرائم کا استعمال کرتے تھے۔ یہ مافیا ریاست میں ہر جگہ حاوی تھے۔ لیکن اب انھیں ایسی زبان سکھائی گئی انھیں ایسی زبان سکھائی گئی جو وہ سمجھتے ہیں۔ ''انہوں نے پچھلی حکومتوں کو کنٹناہ بتاتے ہوئے کہا کہ اقتدار سے بے دخل ہونے کے بعد بھی یہ لوگ مافیا کی قبروں پر فاتحہ خوانی کرتے ہیں۔

## گرونانک دیو قابلِ احترام روحانی شخصیت: وزیر اعلیٰ

لکھنؤ: (پی این ایس) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بدھ کے روز گورکھپور کے ڈی اے وی کالج میں سکھ مذہب کے بانی اور پہلے گرو گرونانک دیو جی کی 556 ویں یوم پیدائش کی یاد میں منعقد ایک پروگرام میں شرکت کی۔ پروگرام کے دوران انہوں نے سکھ گروؤں کے سامنے سر جھکا کر ان کے درشن کیے۔ تقریب میں کمیٹی کی جانب سے وزیر اعلیٰ کا استقبال پاگڑی، مومنٹو اور چادر کے ساتھ کیا گیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گرونانک دیو جی ہندوستان کی ایک انتہائی قابل احترام روحانی شخصیت تھے، جن کو 500 سال قبل سماجی تنظیم، مساوات اور خدمت کا پیغام آج ہندوستان کے سماجی نظام کی بنیاد ہے۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ اس وقت جب ملک بابر جیسے بیرونی حملہ آوروں کی بربریت کا سامنا کر رہا تھا، جب مندروں کو تباہ کیا جا رہا تھا اور عقیدے پر حملہ ہو رہا تھا، گرونانک دیو جی بغیر کسی خوف اور دباؤ کے سماج کی رہنمائی کرتے رہے۔ انہوں نے کھانا بانٹنے، غریبوں کی مدد کرنے اور متحد معاشرے کی تعمیر کا پیغام دیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج، جب کچھ علاقوں میں تبدیلی جیسی سرگرمیاں نظر آ رہی ہیں، ہمیں سکھ عقیدے کے بنیادی جذبے یعنی اتحاد، تنظیم اور خدمت کو مزید مضبوط کرنا چاہیے۔ یوگی نے کہا کہ اگر کوئی کتابیاں ہیں تو ہمیں ان کا ازالہ کرنا چاہیے۔ جب گرو گوبند سنگھ جی مہاراج نے خالصہ پنتھ کی بنیاد رکھی تو اس نے سماج کے ہر طبقے کو متحد کیا۔

لکھنؤ: وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ڈی اے وی کالج میں گرونانک دیو کے پرکاش پرو پر منعقد پروگرام میں شرکت کی۔

## فلیٹ الاٹمنٹ میں سنگین بدعنوانی ہوئی: رویداس

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنؤ کے ڈالی باغ علاقے میں 72 فلیٹوں کی الاٹمنٹ کا عمل جاری ہے۔ سماج وادی پارٹی کے ایم ایل اے روی داس مہروترا نے ریاستی حکومت پر غریبوں کو فلیٹ الاٹ کرنے کے عمل میں دھاندلی کا سنگین الزام لگایا ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے، ایس پی ایم ایل اے روی داس مہروترا نے کہا کہ آج، ڈالی باغ میں 72 فلیٹوں کی چابیاں الاٹیوں کے حوالے کی جا رہی ہیں۔ یہ علاقہ میرے حلقہ میں آتا ہے۔ 10 نومبر کو قرعہ اندازی ہوئی تھی، لیکن اتنی جلدی کیسے ہوگئی؟ 3 نومبر تک فارم قبول کیے جانے تھے 10 نومبر کو قرعہ اندازی ہوئی۔ جانے پہچانے پرفراڈ ہوا ہے جس کی تحقیقات ہونی چاہئیں۔ مہروترا نے کہا، اگر ڈالی باغ میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کالونی بنا کر 72 غریبوں کو مکانات دیے جا رہے ہیں، تو یہ مثبت میں دیے جائیں، لیکن حکومت ان کے لیے 10 سے 12 لاکھ روپے کیوں وصول کر رہی ہے؟ اگر حکومت غریبوں کو مکان دینے کا دھوکی کر رہی ہے، تو یہ بتانا چاہیے کہ جو شخص گھر خریدتا ہے، وہ کتنا غریب ہے، حکومت کو اتنے پیسے دے کر گھر مفت دینا چاہیے۔ ان کو دیے ویں جن کے پاس کوئی دوسرا گھر نہیں ہے۔ ''ایس پی ایم ایل اے نے بہار انتخابات میں اپوزیشن گرینڈ الائنس کی جیت کا دعویٰ کیا۔ انہوں نے کہا، بہار انتخابات میں ووٹنگ کا پہلا مرحلہ بصیرت کے ہے، جس کے لیے سیاسی جماعتوں کی انتخابی مہم منگل کی شام کو ختم ہوگئی۔ بہار کے انتخابات میں انڈیا اتحاد جیت رہا ہے۔ اس بار یہ یقینی سمجھا جا رہا ہے کہ بہار میں ہماری حکومت بنے گی۔

لکھنؤ: (پی این ایس) لکھنؤ کے ڈالی باغ علاقے میں 72 فلیٹوں کی الاٹمنٹ کا عمل جاری ہے۔ سماج وادی پارٹی کے ایم ایل اے روی داس مہروترا نے ریاستی حکومت پر غریبوں کو فلیٹ الاٹ کرنے کے عمل میں دھاندلی کا سنگین الزام لگایا ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے، ایس پی ایم ایل اے روی داس مہروترا نے کہا کہ آج، ڈالی باغ میں 72 فلیٹوں کی چابیاں الاٹیوں کے حوالے کی جا رہی ہیں۔ یہ علاقہ میرے حلقہ میں آتا ہے۔ 10 نومبر کو قرعہ اندازی ہوئی تھی، لیکن اتنی جلدی کیسے ہوگئی؟ 3 نومبر تک فارم قبول کیے جانے تھے 10 نومبر کو قرعہ اندازی ہوئی۔ جانے پہچانے پرفراڈ ہوا ہے جس کی تحقیقات ہونی چاہئیں۔ مہروترا نے کہا، اگر ڈالی باغ میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کالونی بنا کر 72 غریبوں کو مکانات دیے جا رہے ہیں، تو یہ مثبت میں دیے جائیں، لیکن حکومت ان کے لیے 10 سے 12 لاکھ روپے کیوں وصول کر رہی ہے؟ اگر حکومت غریبوں کو مکان دینے کا دھوکی کر رہی ہے، تو یہ بتانا چاہیے کہ جو شخص گھر خریدتا ہے، وہ کتنا غریب ہے، حکومت کو اتنے پیسے دے کر گھر مفت دینا چاہیے۔ ان کو دیے ویں جن کے پاس کوئی دوسرا گھر نہیں ہے۔ ''ایس پی ایم ایل اے نے بہار انتخابات میں اپوزیشن گرینڈ الائنس کی جیت کا دعویٰ کیا۔ انہوں نے کہا، بہار انتخابات میں ووٹنگ کا پہلا مرحلہ بصیرت کے ہے، جس کے لیے سیاسی جماعتوں کی انتخابی مہم منگل کی شام کو ختم ہوگئی۔ بہار کے انتخابات میں انڈیا اتحاد جیت رہا ہے۔ اس بار یہ یقینی سمجھا جا رہا ہے کہ بہار میں ہماری حکومت بنے گی۔

## ڈاکٹر عمار رضوی کی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے اہم ملاقات

لکھنؤ: (پریس ریلیز) اتر پردیش کے سابق کابنہ وزیر اور ایم ایل سی اور بی جے پی کے سینئر رہنما ڈاکٹر عمار رضوی نے ایک روز قبل بھارت کے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے ان کی رہائش گاہ 17، اکبر روڈ، نئی دہلی پر ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ڈاکٹر رضوی نے وزیر دفاع کو بتایا امریکہ کے درمیان دس سالہ دوطرفہ دفاعی معاہدہ انجام دینے پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ بھارت کی دفاعی صلاحیتوں اور عالمی سطح پر اس کی ساکھ کو مزید مستحکم کرے گا۔ ڈاکٹر رضوی نے کہا، یہ معاہدہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب بعض ہمسایہ ممالک 'آپریشن سندھور' پر سوالات اٹھا رہے تھے۔

سرپا جس میں انہوں نے امریکی وزیر دفاع کے ساتھ ملاقات کے دوران سمندری راستوں کے پُرامن استعمال پر زور دیا تھا۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں کے درمیان قومی سلامتی، دفاعی پالیسی اور نوجوانوں کے روزگار جیسے موضوعات پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ڈاکٹر عمار رضوی نے بھارت کو دفاعی میدان میں خود انحصاری کی سمت لے جانے کی وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت کی بھی تعریف کی۔

## قیدیوں کو فوری طور پر دی جائے ضمانت کی اطلاع: ہائی کورٹ

پریاگ راج: (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ جب کسی قیدی کو ضمانت مل جاتی ہے تو اسے فوراً مطلع کیا جانا چاہیے۔ عدالت نے کہا کہ کوئی بھی قیدی عدالتی یا حکومتی غفلت کی وجہ سے ایک دن بھی زیادہ جیل میں نہیں رہنا چاہیے۔ ضمانت کے احکامات براہ راست جیل حکام تک پہنچانے کے لیے ایک نظام وضع کیا جانا چاہیے۔ جسٹس ارون کمار سنگھ دیوال نے گوشامی کے سہراب عرف سہراب علی کی درخواست ضمانت پر سماعت کرتے ہوئے یہ حکم جاری کیا۔ عدالت نے درخواست گزار کی مشروط ضمانت منظور کر لی۔ اس پر ایک لڑکی کو اغوا کرنے کا الزام ہے، حالانکہ لڑکی نے بتایا کہ اس نے اپنی مرضی سے گھر چھوڑا تھا۔ عدالت نے ہائی کورٹ کے سی جی پی سی اور این آئی سی، جی دہلی کو بھی ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر جیل سپرنٹنڈنٹ کو ای-جیل پورٹل کے ذریعے ضمانت کے احکامات بھیجیں۔ عدالت نے یہ بھی ہدایت کی کہ جس قیدی کو رہا کیا گیا ہے اس سے متعلق معلومات ہائی کورٹ کے ضمانت اور فوجداری اپیل سیکشن کو فراہم کی جائیں۔ عدالت نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت ہر فرد کو ذاتی آزادی کا بنیادی حق حاصل ہے۔ قانون کی عملداری کے بغیر کسی کو بھی اس حق سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے وکلاء کو ہدایت کی کہ وہ ضمانت کی درخواست میں قیدی کی جیل کا ذکر کریں اور رپورٹنگ سیکشن کو ہدایت کی کہ وہ یکم دسمبر سے اس معلومات کی رپورٹنگ شروع کرے۔

## راہل کے الزامات بے بنیاد، ہار کا احساس ہو گیا ہے: بھوپندر چودھری

لکھنؤ: (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی صدر بھوپندر چودھری نے بدھ کو کہا کہ کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی کے الزامات بے بنیاد ہیں، انہیں بہار کے انتخابات میں ہار کا احساس ہو گیا ہے۔ اسی لیے وہ ماحول بنانے میں مصروف ہیں۔ چودھری نے یہاں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا ابھی انتخابات میں ووٹنگ نہیں ہوئی ہے لیکن راہل گاندھی کو بہار میں اپنی پوزیشن کا اندازہ ہو گیا ہے۔ اسی لیے وہ ابھی سے ماحول بنانے میں مصروف ہو گئے ہیں۔ ریاستی صدر نے کہا کہ اپنی ہار سے پہلے ہی وہ الیکشن کمیشن پر ٹھیکرا پھوڑنے لگے ہیں۔ انتخابات سے پہلے انہوں نے پورے بہار میں دوڑ ادھیکار یاترا نکالی لیکن انتخابات میں اس کا ذکر انہوں نے کہیں نہیں کیا۔ اب جبکہ ووٹ ڈالے جانے ہیں، اس سے پہلے ہی وہ ماحول بنانے میں مصروف ہو گئے ہیں۔ بی جے پی کے ریاستی صدر نے کہا کہ قومی گیت وندے ماترم کے 150 سال پورے ہوئے ہیں۔ بی جے پی قومی گیت کو لے کر ایک ملک گیر تہوار منائے گی۔ چودھری نے کہا کہ وندے ماترم ہمارے لیے صرف ایک گیت نہیں ہے۔ یہ قومی گیت ہمارے لیے قوم پرستی، اتحاد اور قومی جذبے کی علامت ہے۔ واضح رہے کہ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی نے بدھ کے روز ایک بار پھر ووٹ چوری کو لے کر پریس کانفرنس کی اور ایک پریزنٹیشن دیا۔ کرناٹک اور مہاراشٹر کے بعد ہریانہ کے اسمبلی انتخابات کو لے کر راہل گاندھی نے کہا کہ الیکٹرکس کانگریس کی 76 اور بی جے پی کو صرف 17 سیٹیں ملتیں۔ پہلے دونوں کا رجحان ایک جیسا ہوتا تھا۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ الیکٹرل پول اور پوسٹل بلٹ میں کانگریس آگے تھی، لیکن آخر میں وہ ہار گئی۔

## یوپی کانگریس کے سینئر لیڈر رامرناتھ اگروال کا انتقال

لکھنؤ: (یو این آئی) اتر پردیش کانگریس کے سینئر لیڈر اور پارٹی کے سابق ترجمان امر ناتھ اگروال کا بدھ کے روز گورگاؤں میں ایک اسپتال میں انتقال ہو گیا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق، امر ناتھ اگروال گزشتہ چند ماہ سے علیل تھے اور گزشتہ ماہ اسپتال میں داخل ہوئے تھے، جہاں آج انہوں نے آخری سانس لی۔ اگروال کو ریاستی کانگریس کے نمایاں اور بے باک ترجمانوں میں شمار کیا جاتا تھا، جو سیاسی امور پر کھل کر اپنی رائے پیش کرتے تھے۔ اتر پردیش کانگریس کے صدر اجے رائے نے ان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ امر ناتھ اگروال کا انتقال پارٹی کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ وہ نہ صرف ایک عمدہ مقرر تھے بلکہ پارٹی کے ایک مخلص اور پابند عہد کارکن بھی تھے۔ ان کی وفات سے پورا کانگریس خاندان افسردہ اور غمزدہ ہے۔ رائے نے کہا کہ ہم پرارتھنا کرتے ہیں کہ بھگوان امر ناتھ اگروال کی آتما کو شانتی دے اور ان کے کنبے کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی طاقت دے۔ امر ناتھ اگروال کے انتقال پر کانگریس کے رہنماؤں وودھند ترپاٹھی، ویریندر مدان، پرمود سنگھ، انشو اوستھی، کمیش سنگھ چوہان، ڈاکٹر آر پی ترپاٹھی، سدھی شرما، بلو پاٹنے (بستی) اور دیپ کمار سمیت متعدد کانگریسی رہنماؤں اور کارکنوں نے بھی گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔

لکھنؤ: شمال مشرقی ریلوے کے ایڈیشنل جنرل منیجر ونود کمار مکلا، سنٹرل ریلوے کے گورداگرول نے لکھنؤ جنکشن ریلوے اسٹیشن کا معائنہ کیا۔

## اگر بارات لے کر آئے تو میں تمہیں گولی ماردوں گا لڑکے کو دھمکی آمیز کال سے خاندان دہشت میں

آگرہ: (پی این ایس) آگرہ کے تاج شہر علاقے کے دھوترہ کے رہنے والے رنجیش چندر نے پولیس کو بتایا کہ ان کے بیٹے شال کی شادی فیروز آباد ضلع کے پھاڑ پور کی ایک خاتون سے طے ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے بیٹے کی شادی 10 فروری 2026 کو طے ہے۔ 30 اکتوبر کو صبح 2 بجے میرے بیٹے کو اس کے موبائل فون پر کال موصول ہوئی۔ میری بیوی نے کال کا جواب دیا۔ فون کرنے والے نے اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی پھاڑ پور میں شادی کی بارات لے کر آیا تو میں اسے گولی ماردوں گا۔

## پنشن غصب کرنے والے گروپ کا انکشاف

بریلی: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بریلی ضلع میں پولیس نے بیوہ اور بوڑھاپا پنشن اسکیموں میں فرضی دستاویزات کے ذریعے کروڑوں روپے ہڑپنے والے ایک گروہ کا انکشاف کیا ہے۔ تھانہ آوملہ میں درج ایک مقدمے کی تفتیش کے دوران پولیس نے اس گروہ کے چار ارکان کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے قبضے سے متعدد جعلی سرٹیفکیٹ اور دیگر دستاویزات برآمد کئے گئے ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (دیہات) انکتا ورما نے بتایا کہ یاسمین نامی ایک خاتون نے تھانہ آوملہ میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ اس میں کہا گیا تھا کہ سرکاری اسکیموں کا فائدہ دلانے کے بہانے ہریش کمار اور اس کے ساتھیوں نے اس کا آدھار کارڈ حاصل کر لیا تھا اور اسکیم کی رقم اپنے کھاتوں میں منتقل کر کے ہڑپ لی۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ملزمان عوام کو سرکاری اسکیموں کے بارے میں جھانسہ دے کر ان کے آدھار کارڈ وغیرہ لے لیتے تھے۔ ملزم ہریش کمار اسٹیٹ بینک آف انڈیا میں بینک متر کے طور پر کام کرتا ہے۔ وہ خواتین کے زندہ شوہروں کے موت کی فرضی سرٹیفکیٹ بنوا کر ان کے نام سے بینک کھاتے کھلوا تا تھا۔

## بے قابو ٹرک نے بائیک سواروں کو کچل دیا، 4 ہلاک

بہرائچ: (پی این ایس) بہرائچ ضلع میں بدھ کو لکھنؤ-نیپال شاہراہ پر ایک المناک سڑک حادثے نے چار خاندانوں کو تباہ کر دیا۔ حادثے کے بعد ٹرک سڑک کے کنارے کھائی میں جا گرا۔ اس خوفناک حادثے میں دو مرد، ایک خاتون اور ایک چھ سو ماہ کا بچہ ہلاک ہو گئے۔ مرنے والوں کی شناخت رام گاؤں تھانہ علاقہ کے لالجی امام بنگ گاؤں کے رہنے والے کے طور پر ہوئی ہے۔ جائے حادثہ پر لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہو گئی۔ مقامی پولیس اور امدادی ٹیموں نے فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچ کر لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ حادثے کے بعد ٹرک ڈرائیور کے موقع سے فرار ہونے کی اطلاع ہے۔ پولیس نے ٹرک کو تحویل میں لے کر معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے اور فرار ڈرائیور کی تلاش کر رہی ہے۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اس افسوسناک واقعہ پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے حکام کو فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچنے اور امدادی کارروائیوں کو تیز کرنے کی ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ نے حادثے میں زخمی ہونے والوں کو بہترین علاج فراہم کرنے کی بھی ہدایات جاری کیں۔

دیا۔ فخر پور تھانے کے علاقے میں ایک بے قابو ٹرک نے چار موٹر سائیکل سواروں کو کچل دیا۔ حادثے کے بعد ٹرک سڑک کے کنارے کھائی میں جا گرا۔ اس خوفناک حادثے میں دو مرد، ایک خاتون اور ایک چھ سو ماہ کا بچہ ہلاک ہو گئے۔ مرنے والوں کی شناخت رام گاؤں تھانہ علاقہ کے لالجی امام بنگ گاؤں کے رہنے والے کے طور پر ہوئی ہے۔ جائے حادثہ پر لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہو گئی۔ مقامی پولیس اور

## امام نے ساتھی کی مدد سے کیا تھا بیوی کا قتل
## ملزمان گرفتار، 48 دن قبل کھیت میں ملی تھی خاتون کی لاش

مرہٹ: (پی این ایس) ضلع کے جانی تھانے کی پولیس نے 48 دن پہلے ملی خاتون کی لاش کا معمہ حل کر لیا ہے۔ مظفر نگر میں متعدد کے شوہر نے اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر اس کا سیدھے طور پر قتل کر دیا۔ مقتول کا شوہر پیشے سے امام ہے۔ پولیس کے مطابق امام نے میدنور پرانی بیوی کو شادی کے بہانے میرٹھ لے آیا اور اسے قتل کر کے بھاگ گیا۔ پولیس نے امام اور اس کے ساتھی کو گرفتار کر لیا ہے۔ ایس ایس پی نے کیس حل کرنے والی ٹیم کے لیے 35 ہزار روپے انعام کا بھی اعلان کیا ہے۔ ایس ایس پی میرٹھ ڈاکٹر وینیت ٹاڈا نے بتایا کہ 17 ستمبر کو جانی تھانہ علاقے کے سیوالی اس جنگل میں گنا کھیر کی پٹری پر ایک کھیت میں ایک نامعلوم خاتون کی لاش ملی تھی۔ اس نے نقاب پہن رکھا تھا اور اس کی گردن پر چاقو کے نشانات تھے۔ اس وقت خاتون کی شناخت نہیں ہو سکی تھی۔ پوسٹ مارٹم میں قتل کا معاملہ سامنے آیا۔ پولیس نے قتل کا مقدمہ درج کر کے خاتون کی شناخت اور قتل کا معمہ حل کرنے کے لیے پولیس کی دو ٹیمیں تشکیل دے دیں۔ پولیس ٹیم نے خاتون کی تصویر آس پاس کے اضلاع کے تھانوں میں بھیج دی۔ اسی دوران یہ چلا کہ مظفر نگر ضلع کے چرتھول تھیے میں 8 اکتوبر کو نعیمہ یاسمین نامی خاتون کی گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی گئی تھی۔ وہ 16 ستمبر سے لاپتہ تھی۔ پولیس نے کیس کی مکمل چھان بین کی تو پتہ چلا کہ گنا کھیر کی پٹری سے برآمد ہونے والی لاش شہزاد کی بیوی نعیمہ یاسمین کی ہے۔ شہزاد مظفر نگر کے چرتھول کے سید نگلہ میں مسجد کا امام ہے۔ پولیس نے اس کے بارے میں معلومات اکٹھی کیں تو معلوم ہوا کہ مقتولہ نعیمہ یاسمین کو اس کے شوہر شہزاد نے اپنے ساتھی ندیم انصاری کے ساتھ مل کر مبینہ طور پر قتل کیا ہے۔ تفتیش کے دوران شہزاد نے پولیس کو بتایا کہ وہ گزشتہ 18 سال سے مسابھ میں امام کے طور پر کام کر رہا تھا اور اس نے صرف 5 ویں جماعت تک تعلیم حاصل کی ہے۔ فی الحال وہ ضلع مظفر نگر کے سید نگلہ گاؤں میں ایک مسجد میں امام کے طور پر خدمات انجام دے رہا ہے۔ شہزاد نے بتایا کہ اس نے نعیمہ یاسمین سے دوسری شادی کی تھی۔ نعیمہ ڈیوڑھ ماہ، آسام سے تعلق رکھنے والی ایک تعلیم یافتہ خاتون تھیں، جو پہلے کسی ملٹی نیشنل کمپنیوں میں کام کر چکی تھیں۔ اپنے پہلے شوہر سے طلاق کے بعد سوشل میڈیا کے ذریعے ان کی دوستی ہوئی اور بعد میں شادی کر لی۔ اس کے بعد شہزاد نے اپنے آپ کو پرچون کے تاجر کے طور پر متعارف کرایا اور مقتول سے آن لائن شادی کر لی۔ ایس ایس پی ڈاکٹر وینت ٹاڈا نے بتایا کہ شہزاد پہلے سے شادی شدہ تھا اور اس کے تین بچے تھے۔ نعیمہ یاسمین کو معلوم ہوا کہ شہزاد مسجد میں امام ہے اور اس کے پاس کوئی گھر بھی نہیں ہے۔ دونوں کے درمیان جھگڑا اس وقت بڑھ گیا جب اسے معلوم ہوا کہ شہزاد مسجد میں امام ہے اور اس کا کوئی گھر بھی نہیں ہے۔

## باپ نے بیٹی کے عاشق کو سپاری دے کر کرا دیا قتل، کنٹریکٹ کلر گرفتار

مظفر نگر: (پی این ایس) ایک باپ نے اپنی بیٹی کے عاشق کو قتل کرانے کے لیے کنٹریکٹ کلر کرائے پر لے لیا۔ پولیس نے منگل کو اس سنسنی خیز قتل کیس میں چونکا دینے والا انکشاف کیا ہے۔ پولیس نے کیس میں ملزم باپ سمیت سات ملزمین کو گرفتار کر لیا۔ ملزمین کے قبضے سے 5 پستول اور ایک موٹر سائیکل برآمد ہوئی۔ ایس ایس پی نیتے کمار ورما نے بتایا کہ مہرباں سنگھ عرف ویر سنگھ نے سوربھ عرف سوڈھا سن کھیڑی، فیروز آباد، ٹھکروالی کے قتل کی سازش رچی تھی۔ نوجوان کا مہرباں کی بیٹی کے ساتھ معاشقہ چل رہا تھا۔ بار بار سمجھانے کے باوجود سوربھ کو بیٹیوں نہیں آیا۔ جس کے بعد مہربان سنگھ نے اپنے جانے والے دانش کو ایک لاکھ روپے دے اور اسے قتل کرنے کا ٹھیکہ دیا۔ ایس پی نے بتایا کہ کنٹریکٹ کلر دانش نے پہلے سوربھ کو پھنسایا۔ دانش نے اپنا موبائل فون سوربھ کے پاس ایک ہزار روپے میں گروی رکھا ہوا تھا۔ سوربھ نے اس سے پیسے لے لیے۔ اس کے بعد دانش نے سوربھ کو فون کیا اور اسے کم نومبر کو گاؤں کے باہر بلا دیا کہ وہ رقم ادا کرے اور موبائل فون لے لے۔ سوربھ کے آنے کے بعد دانش اسے پارٹی کے بہانے تھوڑا آگے لے گیا۔ دانش کے ساتھیوں نے جو پہلے سے وہاں موجود تھے، سوربھ کی گردن میں پھندے کا پھندا جس سے سوربھ کو گھٹنے کے لیے ملزمین نے ڈنڈے سے وار کیے۔ اس کے بعد ملزمین نے سوربھ کو گھٹنے کے لیے کھیت میں لے گئے، جہاں انہوں نے اس پر چھریوں سے وار کر کے اسے گولی ماری۔ سوربھ کے والد کنور پال سنگھ، جو گکروی علاقے کی کھیڑی فیروز آباد کے رہنے والے ہیں، نے واقعہ کے اگلے دن 2 نومبر کو گکروی پولیس اسٹیشن میں قتل کا کیس درج کرایا تھا۔ ملزمین کی گرفتاری کے لیے متعدد ٹیمیں تعینات کر دی گئیں۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) نیتے نے بتایا کہ پانچ ملزمین کو دو الگ الگ انکاؤنٹر میں گولی مار کر گرفتار کیا گیا۔

# مدرسہ یا گھر کے تمام دستاویزات کو قانونی طور پر محفوظ رکھنا وقت کی اہم ضرورت

## جامعہ زینب للبنات دیوبند میں جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کے زیر اہتمام پروگرام کا انعقاد

دیوبند(عارف عثمانی)

جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کے زیر اہتمام جامعہ زینب للبنات دیوبند میں وقف بل، وقف املاک کے تحفظ اور امید پورٹل پر رجسٹریشن کے موضوع پر ایک عظیم الشان تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مختلف علاقوں سے تقریباً 250 افراد نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ نظامت کے فرائض مفتی نور محمد نے انجام دیے۔ پروگرام کا تعارفی خاکہ پیش کرتے ہوئے مولانا ثناء اللہ قاسمی نے دیوبند پروجیکٹ کے تحت جاری سرگرمیوں پر جامع گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ دینی تعلیمی بورڈ، جمعیۃ یوتھ کلب (JYC)، اور جن وکاس سیوا (JVS) سپورٹ کلب یہ چاروں شعبہ جمعیۃ العلماء کے وہ پلیٹ فارم ہیں جن کے ذریعے دینی تعلیم، سماجی خدمت اور نوجوانوں کی تربیت کا نظام مربوط انداز میں چلایا جا رہا ہے۔ دیوبند پروجیکٹ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس کا مقصد مکاتب کے قیام، اساتذہ کی تربیت، اور وقف املاک کے تحفظ کے شعور کو عام کرنا ہے۔

مولانا نے مزید کہا کہ یہ تمام شعبے باہمی تعاون کے ساتھ ملت کے تعلیمی، اخلاقی اور روحانی استحکام کے لیے سرگرم عمل ہیں اس کے بعد مولانا مہدی حسنی نے وقف بل کی شرعی حیثیت، اس کی اہمیت اور موجودہ قانونی خطرات پر تفصیلی روشنی ڈالتے وقف کی جائیدادیں ہمارے بزرگوں کی امانت ہیں، جو ملت کی دینی و تعلیمی بقا کے لیے وقف کی گئی تھیں۔ آج جب حکومت وقف املاک پر سازشیں رچ رہی ہے، تو ضروری ہے کہ ہم سب ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو کر اپنی امانتوں کی حفاظت کریں۔ بعد ازاں جمعیۃ علماء اتر پردیش کے سکریٹری مولانا حسین احمد مدنی نے دیوبند کے مختلف تعلیمی و سماجی شعبہ جات، مکاتب کی دینی اہمیت، اور ارتداد کے خطرے پر گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ امتِ مسلمہ کی بیداری کا راز تعلیم اور ایمان کی حفاظت میں ہے۔ ہر مسجد میں مکتب کا قیام ضروری ہے، اور مسجد، مدرسہ یا گھر کے تمام دستاویزات کو قانونی طور پر محفوظ رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ دینی مکاتب کے استحکام سے ہی ملت کی فکری اور اخلاقی بنیادیں مضبوط ہوں گی۔ پروگرام میں مرادآباد سے تشریف لائے معزز مہمانانِ کرام میں مولانا مزمل (ناظم اعلیٰ، جمعیۃ علماء مرادآباد) قاری نجیب الرحمٰن (کارگزار صدر، جمعیۃ علماء مرادآباد) ایڈوکیٹ ریحان نبی انصاری، ایڈوکیٹ شاداب پرویز بطور خاص شریک ہوئے۔ ان حضرات نے وقف رجسٹریشن اور امید پورٹل کے طریقہ کار پر تفصیلی گفتگو کی اور شرکاء کے سوالات کے جوابات دیے۔ ان کے بیانات سے شرکاء کو عملی رہنمائی حاصل ہوئی کہ کس طرح وہ اپنے وقف املاک کو قانونی تحفظ فراہم کر سکتے ہیں۔ پروگرام کے دوران مفتی محمد سلمان منصور پوری جنرل سیکرٹری دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند نے حکومت کی بدنیتی اور وقف املاک کے تحفظ کے عنوان سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ وقف کی زمینیں ہمارے اکابرین کی قربانیوں اور ایثار کی یادگار ہیں، لیکن حکومت کی نیت ان کے سلسلے میں درست نہیں ہے۔ اگر ہم نے غفلت برتی تو یہ قیمتی املاک خطرے میں پڑ سکتی ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم بیداری کے ساتھ اپنے تمام وقف رجسٹریشن کا عمل امید پورٹل پر جلد از جلد مکمل کریں۔ پروگرام کے اختتام پر مولانا محمد گلفام مظاہری (صدر، جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور) نے تمام مہمانانِ کرام، شرکائے جلسہ اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ اجلاس کے شرکاء میں بطور خاص سہیل صدیقی، چودھری صادق، مولانا عثمان خورشیدی، مولانا عرفان رشید (میں پورہ)، مولانا عبدالخالق المباجری، مولانا سید علی اصغر، اور دیگر معززاراکین جمعیۃ شامل تھے۔ پروگرام کے اختتام میں نمایاں کردار مولانا عبدالرحمٰن، مولانا طاہر قاسمی، مولانا یاسر قاسمی، مولانا محمد اشتیاق قاسمی، شعیب علی اور نگ زیب سرداران کی اسٹاؤنس ٹیم نے ادا کیا۔ اجلاس کا اختتام مفتی سلمان منصور پوری کی دعا پر ہوا۔

# سہارنپور میں ایس آئی آر کا آغاز

## بی ایل او نے گھر گھر جا کر ووٹروں کی تصدیق کا عمل شروع کیا

دیوبند(عارف عثمانی)

ضلع الیکشن افسر و ضلع مجسٹریٹ منیش منسل نے بتایا ہے کہ سہارنپور میں ووٹر فہرستوں کے خصوصی گہری نظر ثانی (اسپیشل سمری ریوزن) پروگرام کا باقاعدہ آج سے آغاز ہو گیا ہے۔ اس کے تحت بی ایل او ان گھر گھر جا کر ووٹروں کی تفصیلات کی جانچ اور تصدیق کا کام کر رہے ہیں۔

ضلع الیکشن افسر کے مطابق، اس پروگرام کی مدت ۴ نومبر ۲۰۲۵ سے شروع ہو کر ۴ دسمبر ۲۰۲۵ تک رہے گی۔ جبکہ انتخابی فہرستوں کا مسودہ 9 دسمبر 2025 کو شائع کیا جائے گا۔ اس کے بعد دعووں اور اعتراضات کے اندراج کی مدت 9 دسمبر 2025 سے 8 جنوری 2026 تک مقرر کی گئی ہے۔ ان دعووں اور اعتراضات پر کارروائی، نوٹس جاری کرنے، سماعت، تصدیق اور حتمی فیصلوں کا مرحلہ 9 دسمبر سے 13 جنوری تک جاری رہے گا۔ ضلع الیکشن افسر نے مزید بتایا کہ تمام مراحل مکمل ہونے کے بعد انتخابی فہرست کا حتمی اجراء 7 فروری 2026 کو کیا جائے گا۔ منیش منسل نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے گھروں پر آنے والے بی ایل اوز کو درست معلومات فراہم کریں تاکہ ووٹر فہرستوں میں کوئی غلطی نہ رہ جائے اور ہر اہل شہری کا نام درج ہو سکے۔

# چکن کی دکانوں پر فوڈ سیفٹی ٹیم کا چھاپہ، دکانداروں میں افراتفری

دیوبند(عارف عثمانی) شہر میں فوڈ سیفٹی محکمے نے غیر معیاری صفائی کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے چکن کی دکانوں پر اچانک چھاپے ماری کی۔ اس دوران صفائی ستھرائی نہ ہونے اور گوشت کو مناسب طریقے سے نہ ڈھکنے پر ووکانداروں کو نوٹس جاری کیے گئے، جبکہ دیگر کاروباریوں میں افراتفری کا ماحول دیکھا گیا۔ منگل کے روز فوڈ سیفٹی آفیسر مہیش کمار کی قیادت میں ٹیم نے بھالیہ روڈ پر واقع دو مرغی گوشت کی دکانوں کا اچانک معائنہ کیا۔ ٹیم کو دکانوں پر صفائی کی کمی اور گوشت کو کھلے میں رکھا ہوا پایا گیا۔ جس پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے دونوں دکانداروں کو نوٹس جاری کیے گئے اور سخت ہدایات دی گئیں کہ وہ مقررہ صفائی معیار پر فوری عمل کریں۔ فوڈ سیفٹی آفیسر نے بتایا کہ عوامی صحت سے جڑے اس طرح کے معاملات میں کسی بھی قسم کی لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ چھاپہ ماری مہم آئندہ دنوں میں بھی جاری رہے گی اور صفائی کے اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ چھاپے کی خبر ملتے ہی میٹ کاروباریوں میں کھلبلی مچ گئی، کئی دکاندار اپنی دکانوں کے شٹر گرا کر موقع سے غائب ہو گئے۔

# اعلیٰ افسران نے 'نو ہیلمیٹ نو فیول' کے تحت پیٹرول پمپ چیک کیے

## ٹریفک ضابطوں اور سڑک قوانین پر سختی کے ساتھ عمل کریں : سی او ابھیتیش سنگھ

دیوبند (عارف عثمانی)، دیوبند پولیس محکمہ کے سرکل آفیسر ابھیتیش سنگھ کی قیادت میں دیوبند کے کوتوالی انچارج نریندر کمار شرما، ایس آئی دیپک کمار، غانتا پولیس چوکی کے انچارج اور ہیڈ کانسٹیبل دیپک، کانسٹیبل روی دیکا اور ان کی ٹیم نے شہر کے تقریباً سبھی پٹرول پمپ پر چیکنگ کر "نو ہیلمیٹ نو فیول" سے متعلق چیکنگ کا رزمہ چلایا۔ اس سلسلہ میں کارروائیاں بھی کیں۔

اس موقع پر سی او ابھیتیش سنگھ اور کوتوالی انچارج نریندر کمار شرما نے اسکوٹر و بائک سواروں کو ٹریفک ضابطوں پر عمل کرنے اور ہیلمیٹ پہن کر چلنے کی ہدایت کی اور دوسری جانب پیٹرول پمپوں پر تعینات ملازمین و سیلز مین کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ کسی بھی صورت میں بغیر ہیلمیٹ پہنے آنے والے اسکوٹر و بائک سواروں کو پیٹرول نہ دیا جائے۔ بعد ازاں سی او اور کوتوالی نے متعدد مقامات پر کارنر میٹنگ منعقد کر کے لوگوں کو مشورہ اور ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ بغیر ہیلمیٹ لگائے اسکوٹر یا بائک نہ چلائیں اور ڈرائیونگ کرتے وقت نشیلی اشیا کا ہرگز استعمال نہ کریں، اسی طرح انہوں نے کار چلانے والوں کو مشورہ دیا کہ ڈرائیونگ کرتے وقت سیٹ بیلٹ کا استعمال کریں، ڈرائیونگ کرتے وقت موبائل پر بات نہ کریں، پریشر ہارن کا استعمال کریں اور اپنے نابالغ بچوں کو ہرگز ہرگز ڈرائیونگ نہ کرنے دیں انہوں نے کہاں کہ ڈرائیونگ کرنے والے اور سڑکوں پر چلنے والے عام افراد ٹریفک کے ضابطوں اور سڑک کے قوانین پر سختی کے ساتھ عمل کریں۔

# ریاست میں 21 شوگر ملوں نے شروع کیا گنا پیرائی کا کام: ڈپٹی شوگر کین کمشنر

## مرادآباد خطہ میں گنے کے وزن کے لیے 1459 خریداری مراکز قائم کیے گئے

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) مرادآباد کے ڈپٹی شوگر کین کمشنر ہربال سنگھ نے ایک بات چیت کے دوران بتایا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قابل قیادت میں اور گنے کے کسانوں کے وسیع تر مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے، شوگر انڈسٹری اور گنے کی ترقی کے وزیر کنشی نارائن چودھری وزیر مملکت برائے تنگھوار کی رہنمائی میں موجودہ 2025-26 کے پیرائی (کرشنگ) سیزن کے لیے کام شروع کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مرادآباد خطہ میں گنے کے وزن کے لیے 1459 خریداری مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ مزید برآں، عوامی تحفظ کے لیے شوگر ملوں کو موجودہ پیرائی (کرشنگ) سیزن کے دوران ڈبل انجن ٹرالوں کے ذریعے گنے کی نقل و حمل سے منع کیا گیا ہے۔ ان شوگر ملوں کو پیداوار بڑھانے کی سہولیات فراہم کر کے کسانوں کو براہ راست فائدہ پہنچایا جا رہا ہے جن کی طلب اور بنیادی کوٹے کے درمیان فرق ہے۔ خطے میں چار شوگر ملیں اپنے بنیادی کوٹے کے 85 فیصد پر کام کر رہی ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ اس وقت ریاست کی 53 شوگر ملوں نے گنے کی خریداری کے لیے انڈینٹ جاری کیے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست کی 21 شوگر ملوں میں کرشنگ کا کام شروع ہو چکا ہے جس میں کوآپریٹو سیکٹر کی 01 شوگر ملیں اور پرائیویٹ سیکٹر کی 20 شوگر ملیں شامل ہیں۔ ریاست میں کام کرنے والی شوگر ملوں میں، سہارنپور خطہ کی 19 شوگر ملوں میں سے 05، میرٹھ خطے کی 16 شوگر ملوں میں سے 08، مرادآباد خطہ کی 23 شوگر ملوں میں سے 06 اور لکھنؤ خطہ کی 19 شوگر ملوں میں سے 06 نے کرشنگ کا کام شروع کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ ریاست کی 32 دیگر شوگر ملوں نے کرشنگ کا کام شروع کرنے کے لیے تمام رسمی کارروائیاں مکمل کر لی ہیں اور گنے کی خریداری کے لیے انڈینٹ جاری کیے ہیں۔ یہ شوگر ملیں بھی آئندہ چند روز میں کام کرنا شروع کر دیں گی۔ باقی 69 شوگر ملیں بھی جلد فعال ہو جائیں گی۔ ڈپٹی شوگر کین کمشنر مرادآباد نے یہ بھی بتایا کہ کمشنر، گنے اور شوگر، اتر پردیش نے شوگر ملوں کو بھی ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ قواعد کے مطابق موجودہ کرشنگ سیزن 2025-26 کے لیے گنے کی قیمت کی فوری ادائیگی کریں۔ اسی مناسبت سے شوگر ملوں نے بھی موجودہ کرشنگ سیزن کی واجب الادا قیمت ادا کرنا شروع کر دی ہے۔ شوگر ملوں کے وقت پر کام کرنے سے کسانوں کو خالی کھیتوں میں گندم کی بوائی میں آسانی ہوگی۔

# دیوبند اور آس پاس کے علاقوں میں خونخوار کتوں کی دہشت

دیوبند (عارف عثمانی)، دیوبند کے قریبی گاؤں پرولی ساہلہ میں آوارہ کتوں کی بڑھتی تعداد اور آنے والوں پر ان کے حملوں سے گاؤں کے باشندوں میں خوف کا عالم ہے۔ آج صبح ایک خونخوار کتے نے گاؤں کے باشندہ مشرف ولد رفیضہ پر حملہ کر کے شدید طور پر زخمی کر دیا۔ حملہ آور کتے نے مشرف کو ہی نہیں بلکہ درجنوں دوسرے کتوں پر بھی حملہ کر کے زخمی کر دیا۔ خونخوار کتے کے اس حملہ میں کئی کتے شدید طور پر زخمی ہو گئے، اس واقعہ کے بعد پورے علاقہ میں آوارہ اور خونخوار کتوں کی دہشت مزید پھیل گئی ہے گاؤں کے باشندوں نے اس سنگین مسئلہ سے نجات پانے کے لئے ضلع پنچایت رکن چودھری ماجد علی سے زبانی درخواست کی۔ انہوں نے انتظامیہ سے بھی آوارہ کتوں پر قابو پانے کے لئے ٹھوس اقدامات کئے جانے کا مطالبہ کیا۔ اس پورے علاقہ میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور ان کے حسب معمول بیکہ نہ لگنے اور لسہدی نہ کاٹنے کے واس صورت حال کی خاص وجہ بتائی جا رہی ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ کتوں کے حملوں سے بچنے کے لئے کوئی کارگر اقدامات نہیں کئے جا رہے ہیں، گاؤں کے باشندوں کا کہنا ہے کہ انتظامیہ کو اس سنگین مسئلہ کو حل کرنے کے لئے فوری طور پر کارروائی کرنے چاہئیے۔ مویشیوں کے ڈاکٹروں کے مطابق کتوں کی نسبدی اور ان کی نیگ کاری کے ساتھ ساتھ انہیں روزانہ وافر مقدار میں کھانا مہیا کرانا بھی اس صورت حال کو قابو کرنے میں مددگار ہو سکتا ہے، انہوں نے دیوبند کی انتظامیہ سے عوام کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے جلد از جلد اقدامات کرنے کی اپیل کی ہے۔

# ایس آئی آر عمل کے لئے پولنگ بوتھ پر تعینات کیے جائیں بی ایل او

## کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر و سابق ضلع ترجمان شکیل سرور ہاشمی نے الیکشن کمیشن سے کیا مطالبہ

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر و سابق ضلع ترجمان شکیل سرور ہاشمی نے پریس کو جاری کردہ اپنے بیان میں کہا ہے کہ 12 ریاستوں میں اعلان کردہ SIR عمل کے ایک حصے کے طور پر، SIR کا عمل 4 نومبر کو مرادآباد ضلع و شہر میں الیکشن کمیشن کے حکم کے بعد شروع ہو چکا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر کے مطابق ہر شہر میں ہر ووٹر تک پہنچنے کے لیے بی ایل او گھر گھر جا کر ووٹرز سے رابطہ کریں گے اور انہیں ایس آئی آر فارم فراہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ گھر گھر جا کر پورا عمل مشکل ہے، جس کی وجہ سے ہر ووٹر تک پہنچنا مشکل ہو جائیگا۔ شہری اور دیہی دونوں حلقوں میں آبادی کی اکثریت مزدوروں یا فرموں میں کام کرنے والوں پر مشتمل ہے۔ بہت سے مزدور اور ملازمت کرنے والے افراد صبح کام کے لیے نکلتے ہیں اور شام کو دیر سے گھر واپس آتے ہیں، اکثر اپنے گھروں کو تالے لگا کر چھوڑ دیتے ہیں یا بچوں، خواتین اور بزرگوں کے قبضے میں رہتے ہیں۔ اس سے مزدروں اور ملازمت پیشہ افراد کے لیے SIR فارم بھرنے میں مشکلات پیدا ہونگیں۔ جس کی وجہ سے SIR فارم نہیں بھرے جانے کی صورت میں ان کے ووٹوں کی ایک بڑی تعداد ووٹر لسٹ سے حذف کیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں، ہزاروں خاندان پرانی ووٹر لسٹ کی بنیاد پر شہر میں کہیں اور نئے گھروں میں منتقل ہو گئے ہیں، اس لیے ان کے ووٹوں کی گھر گھر مہم کے ذریعے تصدیق نہیں کی جا سکے گی۔ تاہم، ان کے ووٹر آئی ڈی ایڈریس کو تبدیل کرنا اور اپنا ووٹ شفٹ کرنا ان کے لیے بہت ضروری ہے، تاکہ ان کے نام ان کے علاقے کے لیے نئی ووٹر لسٹ میں شامل کیے جا سکیں۔

مرادآباد کانگریس پارٹی ضلع انتظامیہ اور الیکشن کمیشن سے پرزور مطالبہ کرتی ہے کہ ضلع اور شہر کے ہر پولنگ بوتھ پر BLOs کو تعینات کیا جائے، تاکہ وہ ووٹر جو اپنے گھر پر فارم نہیں بھر سکتے وہ اپنے پولنگ بوتھ پر پہنچ کر BLO سے ملاقات کر کے SIR کے تحت فارم پُر کر کے نئی فہرست میں اپنے نام شامل کر سکیں۔ شکیل سرور ہاشمی کے ہر پولنگ بوتھ پر بی ایل اوز کی تعیناتی کا مطالبہ کی حمایت اسد مولانی، محسن خان، رئیس الکلام، سلیم اختر، شرما اور دیگر نے کی ہے۔

# ایس پی عہدیداروں نے گرونانک جینتی پر پیش کی مبارکباد، گرونانک دیو فلسفی، سماجی مصلح، شاعر، یوگی اور محبّ وطن تھے: فرقان علی

ذاکر علی بیگر آباد (صحافت بیورو)

سماج وادی پارٹی کے ضلع جنرل سکریٹری فرقان علی کی قیادت میں سماج وادی پارٹی کے عہدیداروں نے کارنیگ پورنیا اور گرونانک دیو کے یوم پیدائش پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے گرونانک جینتی کے موقع پر تاڑی خانہ میں واقع گرودوارہ سنگھ سبھا میں سب کو اپنی نیک تمنا پیش پیش کیں اور ہر ایک کو خوشی اور خوشحالی کی خواہش کی۔

فرقان علی نے کہا کہ گرونانک ایک فلسفی، سماجی مصلح، شاعر، یوگی اور محبِ وطن تھے۔ انہوں نے سماج سے تو ہم پرستی، دکھاوے اور ذات پرتی کی برائیوں کو ختم کرنے کے لیے سکھ مت کی بنیاد رکھی۔ وہ سکھوں کے پہلے گرو تھے۔ سکھ مت کے ذریعے، انہوں نے انسانیت کو نرگن عبادت، بے لوث خدمت، قربانی لگن اور ایمانداری کا راستہ دکھایا۔ ضلع کے ترجمان دھرمیندر یادو نے کہا کہ گرونانک نے امیر اور غریب، جوان اور بوڑھے اور تمام ذاتوں کے لوگوں کو گلے لگایا۔ ان کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر ہی سماجی انصاف، باہمی اتحاد اور ایک ہم آہنگ سماجی نظام قائم ہو سکتا ہے۔ گرودوارہ سنگھ سبھا نے بھی ایس پی عہدیداروں کی عزت اور ستائش کی اور ان کی تعریف کی۔ اس موقع پر لنگر بھی پیش کیا گیا۔ اس دوران یدیر کاش سینی، وسیم قریشی، پربھابو پالیگی، سردار سنگھ پال، دلبیر بت سنگھ، کیدار سنگھ، بھورا قریشی، اندر جیت سنگھ، مہندر سنگھ، ماجد علی، وکی، اور دیگر نے شرکت کی۔

# تاجروں نے اسمارٹ میٹر لگانے کی مخالفت کی، دکانداروں کو اعتماد میں لے کر اسمارٹ میٹر لگانے کے اقدامات کئے جائیں گے: ایس ڈی او پیوش کمار

دیوبند(عارف عثمانی)

گذشتہ دیر شام گنجوز قصبہ میں پرانے بس اسٹینڈ پر اس وقت اضطراب پھیل گیا جب بجلی محکمہ کی ٹیم اسمارٹ میٹر لگانے کے لیے پہنچ گئی۔ بس اسٹینڈ پر واقع دکانوں کے مالکان نے اسمارٹ میٹر لگانے کی شدت کے ساتھ مخالفت کرتے ہوئے اپنی دکانوں کے شٹر بند کر دیئے۔ دکانداروں نے اپنی تشویش ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے بجلی ٹیم کو وارننگ دیتے ہوئے اسمارٹ میٹر لگوانے سے صاف منع کر دیا۔ مقامی تاجروں کا کہنا ہے کہ ہمارے یہاں سالہا سال سے بجلی کیچ میٹر لگے ہوئے ہیں ان میں کسی قسم کی کیوئی خرابی نہیں ہے سبھی میٹر صحیح حالت میں چل رہے ہیں۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ اسمارٹ میٹر لگانے کے بہانے پرانے میٹروں کو کیوں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ ہم اسمارٹ میٹر لگانے کے اس لئے خلاف ہیں کیوں نکہ ان میٹرز کے بل بہت زیادہ آتے ہیں۔ اس کے علاوہ بجلی محکمہ کی جو ٹیم اسمارٹ میٹر لگانے کیلئے آئی ہے اس کے پاس اسمارٹ میٹر لگانے یا تبدیل کرنے سے متعلق کوئی حکمنامہ تحریری شکل میں موجود نہیں ہے۔ وہیں دوسری جانب بجلی محکمہ کے ایس ڈی او پیوش کمار کا کہا ہے کہ یہ سرکاری اسکیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام دکانداروں سے گفتگو کر کے اور انہیں اعتماد میں لے کر اسمارٹ میٹر لگائے جانے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔

# گھر لوٹ رہے دکاندار کی تالاب میں ڈوبنے سے موت

مرادآباد (صحافت بیورو) مرادآباد۔ رام پور بائی وے پر کالی ماتا مندر کے قریب تالاب میں ڈوب کر ایک دکاندار کی موت ہو گئی۔ منڈا پانڈے قاندہ علاقہ کے ساہریا گاؤں کے رہنے والے وجیندر پال سنگھ ولد رام پال سنگھ کی لاش تالاب میں تیرتے ہوئے پائی گئی جس کے بعد پولیس نے اسے باہر نکالا۔ وجیندر پال سنگھ کالی ماتا مندر کے قریب بھنگوں کے لیے پرسادی کا دکان چلاتے تھے۔ وہ بدھ کی صبح 4 بجے مندر سے گھر لوٹ رہے تھے۔ اندھیرے کی وجہ سے اس کا پاؤں تالاب میں چلا گیا اور وہ گہرے پانی میں ڈوب کر موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ وجیندر پال کے بھتیجے روی کمار نے بتایا کہ ان کے چچا رات 9-10 بجے اپنی دکان بند کر دیتے تھے۔ اور رات کے کھانے کے لئے گھر واپس آتے تھے۔ جب وہ گھر نہیں لوٹے تو ان کے گھر والوں نے اس کی تلاش کی اور کالی ماتا مندر گئے، جہاں انہیں وجیندر پال کی لمبش تالاب میں تیرتی ہوئی ملی۔

## غزہ میں قابض اسرائیلی فوج کے متبادل کسی غیر ملکی فوجی قوت کو قبول نہیں کیا جاسکتا: ابومرزوق

دوحہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے سینئر رہنما ڈاکٹر موسیٰ ابومرزوق نے واضح کیا ہے کہ غزہ میں امریکہ کے تجویز کردہ منصوبے کے تحت کسی بین الاقوامی فوجی قوت کی تعیناتی کے امکان کو سلامتی کونسل سے منظور کرانا انتہائی مشکل ہے۔ ابومرزوق نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ثالث ممالک نے اس بات پر اصرار کیا ہے کہ غزہ میں کسی بھی بین الاقوامی فورس کی تشکیل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے باضابطہ فیصلے کے تحت ہونی چاہیے۔ انہوں نے بتایا کہ نہ امریکہ اور نہ ہی قابض اسرائیل اس بات کے خواہش مند ہیں کہ سلامتی کونسل کے فیصلے کے ذریعے کوئی ایسی بین الاقوامی قوت غزہ میں قائم کی جائے۔ ابومرزوق نے دوٹوک کہا کہ غزہ میں کسی بھی غیر ملکی فوجی طاقت کو قابض اسرائیل کی فوج کے متبادل کے طور پر قبول نہیں کیا جاسکتا"۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہم نے 11 اکتوبر کو فائر بندی کے معاہدے کے نفاذ کے بعد سے اب تک قابض اسرائیلی افواج کی جانب سے 190 سے زائد خلاف ورزیاں ریکارڈ کی ہیں۔ "ابومرزوق کے مطابق تمام فلسطینی دھڑوں میں اس بات پر مکمل اتفاق ہے کہ غزہ میں امن وامان قائم رکھنے والی کوئی بھی فوجی قوت صرف فلسطینیوں پر مشتمل ہو اور اس کی سربراہی غزہ کی انتظامی کمیٹی کے تحت ہو۔ امریکی خبررساں ویب سائٹ "ایکس یوس" (Axios) نے انکشاف کیا ہے کہ امریکہ نے سلامتی کونسل کے متعدد ارکان کو ایک مسودہ بھیجا ہے جس میں غزہ میں کم از کم دو برس کے لیے بین الاقوامی فوج تعینات کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس مسودے کے تحت امریکہ اور دیگر شریک ممالک کو سنہ 2027ء کے آخر تک غزہ پر حکمرانی اور سکیورٹی فراہم کرنے کا وسیع اختیار دیا جارہا ہے، جس میں توسیع کا امکان بھی رکھا گیا ہے۔ فلسطینی رہنماؤں کا کہنا ہے کہ یہ مسودہ دراصل غزہ پر ایک نئی قبضہ گیری کی کوشش ہے جس کے ذریعے قابض اسرائیل کی جگہ ایک امریکی سربراہی میں بننے والی فوجی انتظامیہ قائم کی جائے گی تاکہ فلسطینی عوام کے حق خودارادیت کو مستقل طور پر کچلا جاسکے۔

## ڈاکٹر نائک کے داخلے پر بنگلہ دیش کی عارضی پابندی

ڈھاکہ (یو این آئی) بنگلہ دیش کی حکومت نے معروف اسلامی مبلغ ڈاکٹر نائک کے ملک میں داخلے پر عارضی طور پر پابندی عائد کردی ہے۔ یہ پابندی ملک کے قانون ونظم ونسق سے متعلق کور کمیٹی کے فیصلے کے بعد عائد کی گی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، حکام کو تشویش تھی کہ آئندہ عام انتخابات سے قبل ڈاکٹر نائک کا دورہ ملک کے لیے سلامتی کے خطرات پیدا کرسکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 2016ء میں ڈھاکہ کے ہولی آرٹیزن بیکری حملے کے بعد نائک کو ہندوستان میں مفرور قرار دیا گیا تھا۔ اس حملے کا سبب تبلیغ کو ہوا دینے والے ان کے بعض انتہا پسندانہ خطابات کو قرار دیا گیا تھا۔ ڈاکٹر نائک گرفتاری سے قبل ہی ملیشیا فرار ہو گئے تھے، جہاں انہیں مستقل رہائش حاصل ہے۔ ہندوستان کے علاوہ برطانیہ، کینیڈا اور سری لنکا بھی ان کے داخلے پر پابندی عائد ہے۔ بنگلہ دیش نے بھی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کے دور اقتدار میں ان کے داخلے پر مکمل پابندی لگا دی تھی۔ حکام کے مطابق نائک کے کچھ دورے کے دوران بڑی تعداد میں عوامی ہجوم جمع ہونے کا خدشہ تھا، جس کے لیے وسیع پولیس فورس کی تعیناتی درکار ہوتی۔ لیکن یہ ممکن نہیں تھا کیونکہ ملک میں عام انتخابات کی تیاریاں جاری ہیں۔ کور کمیٹی کے اجلاس میں متفقہ حکام کو ہدایت دی گئی کہ وہ دیگر اہم شخصیتوں سے بات چیت کریں تاکہ ان کے ارادوں کو سمجھا جاسکے۔ اجلاس میں افسران نے یہ فیصلہ کیا کہ انتخابات سے قبل ایسے شخص کی میزبانی ملک کے پہلے سے ہی نازک سماجی وسیاسی حالات کو مزید غیر مستحکم کرسکتی ہے۔

# قابض اسرائیلی جیلوں میں فلسطینیوں پر تشدد کے ناقابل تردید ثبوت اقوام متحدہ کو پیش

رپورٹ میں اسرائیلی جیلوں اور فوجی حراستی مراکز میں روا رکھے جانے والے اذیت ناک مظالم کے ناقابل تردید شواہد پیش کیے گئے ہیں، جن میں تشدد، جنسی زیادتی، قیدیوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرنا اور اسیران کے ساتھ غیر انسانی و توہین آمیز سلوک جیسے جرائم شامل ہیں۔

مرکز برائے انسانی حقوق نے اپنی رپورٹ میں عالمی کمیٹی سے مطالبہ کیا کہ وہ فلسطینی شہریوں کے خلاف جاری ان جرائم کی واضح مذمت کرے اور تسلیم کرے کہ قابض اسرائیل کے یہ منظم مظالم تشدد کے ممنوعہ بین الاقوامی معیار کے زمرے میں آتے ہیں۔ یہ اقدامات بین الاقوامی کنونشن برائے انسداد تشدد" کی دفعات (1، 2، 11، 12، اور 16) کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔

مرکز نے مزید کہا کہ کمیٹی کو چاہیے کہ وہ قابض اسرائیل سے مطالبہ کرے کہ وہ تمام غیر قانونی گرفتاریوں اور تشدد کو ختم کرے، قانونِ نام نہاد "غیر قانونی جنگجو" کے تحت قید تمام فلسطینیوں کو فوری طور پر رہا کرے، اور بین الاقوامی ریڈ کراس و فلسطینی وکلا کو تمام حراستی مراکز تک غیر مشروط و فوری رسائی دی جائے۔ یہ رپورٹ اس وقت پیش کی گئی ہے جب قابض اسرائیل کی چھاسیویں باضابطہ سماعت 10 نومبر سنہ 2025ء کو منعقد ہونا طے ہے۔

مرکز کے بیان کے مطابق یہ رپورٹ 330 فلسطینی اسیران کی گواہیوں پر مبنی ہے جو مرکز کے فیلڈ محققین اور وکلا نے جمع کیں۔ رپورٹ میں اسرائیلی جیلوں اور فوجی حراستی مراکز میں روا رکھے جانے والے اذیت ناک مظالم کے ناقابل تردید شواہد پیش کیے گئے ہیں، جن میں تشدد، جنسی زیادتی، قیدیوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرنا اور اسیران کے ساتھ غیر انسانی و توہین آمیز سلوک جیسے جرائم شامل ہیں۔

مرکز برائے انسانی حقوق نے اپنی رپورٹ میں عالمی کمیٹی سے مطالبہ کیا کہ وہ فلسطینی شہریوں کے خلاف جاری ان جرائم کی واضح مذمت کرے اور تسلیم کرے کہ قابض اسرائیل کے یہ منظم مظالم تشدد کے ممنوعہ بین الاقوامی معیار کے زمرے میں آتے ہیں۔ یہ اقدامات بین الاقوامی کنونشن برائے انسداد تشدد" کی دفعات (1، 2، 11، 12، اور 16) کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔

مرکز نے مزید کہا کہ کمیٹی کو چاہیے کہ وہ قابض اسرائیل سے مطالبہ کرے کہ وہ تمام غیر قانونی گرفتاریوں اور تشدد کو ختم کرے، قانونِ نام نہاد "غیر قانونی جنگجو" کے تحت قید تمام فلسطینیوں کو فوری طور پر رہا کرے، اور بین الاقوامی ریڈ کراس و فلسطینی وکلا کو تمام حراستی مراکز تک غیر مشروط و فوری رسائی دی جائے۔

## غزہ میں جنگ بندی کے بعد سے 241 فلسطینی شہید اور 609 زخمی

غزہ: قابض اسرائیل کے وحشیانہ حملوں کے نتیجے میں جنگ بندی کے بعد بھی غزہ میں خون بہنا نہیں رکا بلکہ اسرائیلی دہشت گردی بدستور جاری ہے۔ فلسطینی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران قابض اسرائیلی افواج کی جارحیت کے باعث مزید 3 فلسطینی شہید ہوئے جن میں سے دو کی لاشیں ملبے تلے سے نکالی گئیں جبکہ دو افراد زخمی حالت میں غزہ کی مختلف ہسپتالوں میں منتقل کیے گئے۔ وزارت صحت نے اپنے بیان میں بتایا کہ کئی شہداء اور زخمی اب بھی ملبے کے نیچے اور تباہ شدہ سڑکوں پر پڑے ہیں جن تک امدادی عملہ اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں قابض اسرائیل کی مسلسل گولہ باری اور تباہ شدہ راستوں کے باعث تاحال نہیں پہنچ سکی ہیں۔ وزارت کے مطابق 10 اکتوبر 2025ء کو جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے اب تک 241 فلسطینی شہری شہید اور 609 زخمی ہو چکے ہیں جبکہ ملبے سے 513 شہداء کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔ وزارت صحت نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل کے مجموعی جارحانہ حملوں کی ابتداء سات اکتوبر سنہ 2023ء سے ہوئی تھی جس کے بعد اب تک شہدا کی تعداد 68 ہزار 875 تک جا پہنچی ہے اور 11 لاکھ 70 ہزار 679 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار قابض اسرائیلی فوج کی اس جاری درندگی اور اجتماعی قتل عام کا منہ بولتا ثبوت ہیں جو وہ غزہ کے بے گناہ مردوں، عورتوں اور بچوں کے خلاف مسلط کیے ہوئے ہے۔ دنیا کی خاموشی اس نسل کشی کو مزید طول دے رہی ہے جبکہ فلسطینی عوام اپنی سرزمین کے دفاع اور آزادی کے نصب العین پر اب بھی ثابت قدم ہیں۔

غزہ: فلسطینی مرکز برائے انسانی حقوق نے اعلان کیا ہے کہ اس نے قابض اسرائیل میں قید فلسطینی اسیران پر بدترین تشدد اور غیر انسانی سلوک کے ٹھوس ثبوتوں پر مشتمل 75 صفحات پر محیط مفصل رپورٹ اقوام متحدہ کی "کمیٹی برائے انسداد تشدد" کے حوالے کر دی ہے۔ رپورٹ میں قابض اسرائیل کے ان کے مجاہدین نے مشرقی محلے الشجاعیہ میں جاری تلاش اور کھدائی کے دوران قابض اسرائیلی فوج کے ایک ہلاک شدہ سپاہی کی لاش برآمد کر لی ہے۔ ترجمان کے مطابق اس لاش کی حوالگی کے لیے ضروری اقدامات اور انتظامات جاری ہیں۔ القسام بریگیڈز نے اپنے بیان میں بتایا کہ انجینئر نگ سازوسامان کے استعمال اور القسام کے تکنیکی دستوں کی ریڈ کراس کے ہمراہ کارروائیوں نے اندرون خطِ زرد میں لاشوں کی تلاش میں نمایاں پیش رفت پیدا کی ہے جس کے نتیجے میں کئی مزید لاشیں بھی برآمد ہوئیں۔ "یہ پیش رفت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب دو روز قبل القسام بریگیڈز نے قابض اسرائیلی فوج کے تین افسران اور سپاہیوں کی لاشیں قابض حکام کے حوالے کی تھیں۔ قابض اسرائیلی فوج نے اس وقت جس علاقے کو "بلو لائن" یعنی "زرد لکیر" کہا جاتا ہے، اس پر قابض ہے۔ یہ علاقہ غزہ کی تقریباً نصف زمین پر محیط ہے جو شمالی علاقے سے لے کر جنوبی رفح کے کنارے تک پھیلا ہوا ہے۔

## القسام بریگیڈز کو ایک اور قابض اسرائیلی فوجی کی لاش مل گئی، حوالگی کی تیاریاں جاری

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے منگل کے روز اعلان کیا ہے کہ ان کے مجاہدین نے مشرقی محلے الشجاعیہ میں جاری تلاش اور کھدائی کے دوران قابض اسرائیلی فوج کے ایک ہلاک شدہ سپاہی کی لاش برآمد کر لی ہے۔ ترجمان کے مطابق اس لاش کی حوالگی کے لیے ضروری اقدامات اور انتظامات جاری ہیں۔ القسام بریگیڈز نے اپنے بیان میں بتایا کہ انجینئرنگ سازوسامان کے استعمال اور القسام کے تکنیکی دستوں کی ریڈ کراس کے ہمراہ کارروائیوں نے اندرون خطِ زرد میں لاشوں کی تلاش میں نمایاں پیش رفت پیدا کی ہے جس کے نتیجے میں کئی مزید لاشیں بھی برآمد ہوئیں۔ "یہ پیش رفت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب دو روز قبل القسام بریگیڈز نے قابض اسرائیلی فوج کے تین افسران اور سپاہیوں کی لاشیں قابض حکام کے حوالے کی تھیں۔ قابض اسرائیلی فوج نے اس وقت جس علاقے کو "بلو لائن" یعنی "زرد لکیر" کہا جاتا ہے، اس پر قابض ہے۔ یہ علاقہ غزہ کی تقریباً نصف زمین پر محیط ہے جو شمالی علاقے سے لے کر جنوبی رفح کے کنارے تک پھیلا ہوا ہے۔

اکتوبر سنہ 2024ء میں جنگ بندی کے آغاز کے بعد سے حماس اب تک 20 اسرائیلی قیدیوں کو زندہ حالت میں رہا کر چکی ہے، جب کہ متعدد فوجیوں کی لاشیں بھی حوالے کی گئی ہیں۔ حماس کا کہنا ہے کہ باقی ماندہ لاشوں کی تلاش میں وقت لگ رہا ہے کیونکہ قابض اسرائیل کی جانب سے دو سالہ جارحیت کے دوران ہونے والی تباہی نے غزہ کے بیشتر علاقوں کو کھنڈر میں بدل دیا ہے۔

دوسری جانب غزہ کے سرکاری میڈیا دفتر کے مطابق اب بھی تقریباً 9 ہزار 500 فلسطینی شہری لاپتہ ہیں۔ قابض اسرائیل کی دو سالہ وحشی درندگی میں 68 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے، جب کہ 1 لاکھ 70 ہزار سے زیادہ زخمی ہیں۔ اس تباہ کن حملے نے غزہ کی 90 فیصد سے زائد شہری تنصیبات کو مکمل طور پر برباد کر دیا ہے۔

## ترکیہ کے دارالحکومت کی اسکولوں نے غزہ کی تعمیر نو کیلئے اڑھائی ملین ڈالر جمع کر لیے

انقرہ: ترکیہ کے دارالحکومت انقرہ کے تعلیمی اداروں نے فلسطین کی انسانی امداد کے لیے اپنی کوششیں پوری قوت سے جاری رکھے ہوئے ہیں۔

گورنر واصب شاہین نے وضاحت کی کہ خیراتی بازار کی سرگرمیوں کے دوران جمع کی جانے والی رقم، جس میں 1847 سرکاری اور نجی سکولوں نے حصہ لیا جس میں سے 335 نجی ادارے تھے، آفاد کے حوالے کر دی گئی ہے تاکہ یہ امداد براہ راست غزہ کے متاثرہ اہل وطن تک پہنچائی جاسکے۔

ان کا کہنا تھا کہ "ہم نے یہ رقم آفاد کے سربراہ کے حوالے کر دی ہے، جو اسے ہمارے بھائیوں اور بچوں تک غزہ میں پہنچانے کی ذمہ داری سنبھالے گی۔"

غزہ کے سرکاری میڈیا آفس کے مطابق قابض اسرائیل کی جانب سے دو سال سے جاری اجتماعی قتل عام اور نسل کشی کے نتیجے میں 24 لاکھ کی آبادی میں سے تقریباً 20 لاکھ فلسطینی اپنے گھروں سے بے دخل ہو چکے ہیں۔ اب تک 2 لاکھ 88 ہزار خاندان بے گھر ہیں اور ان کے مکانات مکمل طور پر تباہ کر دیے گئے ہیں، جب کہ یہ متاثرین انتہائی تنگ اور بوسیدہ علاقوں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں جہاں زندگی کی بنیادی ضروریات کا شدید فقدان ہے۔

رپورٹ کے مطابق قابض اسرائیل اب بھی جنگ بندی کے معاہدے کے پہلے مرحلے کے تحت غزہ کی پچاس فیصد سے زائد زمین پر قابض ہے۔ یاد رہے کہ 10 اکتوبر کو حماس اور قابض اسرائیل کے درمیان ہونے والے جنگ بندی معاہدے نے اس خونریز جنگ کا خاتمہ کیا جو 8 اکتوبر سنہ 2023ء کو شروع ہوئی تھی۔ اس طالمانہ جنگ میں 68 ہزار 865 فلسطینی شہید اور 1 لاکھ 70 ہزار 670 زخمی ہوئے جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی تھی۔

## قابض اسرائیل کے ساتھ نئی محاذ آرائی ناگزیر ہے: عبدالملک الحوثی

صنعاء: یمن کی تحریک انصار اللہ کے قائد عبدالملک الحوثی نے یوم شہدا کی مناسبت سے دیے گئے ایک خطاب میں کہا ہے کہ قابض اسرائیل کے خلاف ایک نئی محاذ آرائی ناگزیر ہے اور اس کے لیے تیاری جاری رکھنا ضروری ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ ہم اگلی لڑائی کے لیے بنیاد اس تیاری پر رکھ رہے ہیں اور دشمن یا جو بھی اس میں ملوث ہو اس کے خلاف مقابلہ کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہم یقیناً تاک میں ہیں اور محاصرہ کر رہا ہے، دروازہ و رخ بند کر رہا ہے اور امداد روک رہا ہے۔ الحوثی نے قیدیوں کے معاملے پر بھی بات کی اور کہا کہ قابض دشمن کی ان کے خلاف وارانگی کئی وحشیانہ حرکات ابھی بھی جاری ہیں اور مردہ اجسام نے بعض قیدیوں پر کیے گئے تشدد کی مہیب تصویر پیش کی ہے۔ انہوں نے دشمن کو انتہائی خونی اور خطرناک قرار دیا اور اس کی نظریاتی بنیاد کو انتہائی خطرناک بتایا۔

قائد نے لبنان کے حوالے سے کہا کہ مزاحمت کے ہاتھ سے ہتھیار چھیننے کی کوششیں ہو رہی ہیں جو لبنان کو جارحیت کے خلاف محفوظ رکھتی ہے، اور خبردار کیا کہ دشمن خطے میں جو کچھ ہو رہا ہے اسے تیل، گیس اور پانی سے متعلق اقتصادی مفادات کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے اپنا خطاب اس الفاظ کے ساتھ ختم کیا کہ ہم ایک ایسے امت میں جسے نشانہ بنایا جارہا ہے چاہے ہم پسند کریں یا نہ کریں اور ہمیں اس کے خلاف صرف جہاد ہی بچا سکتا ہے: نہ خوف و مرعوب۔

## امیر قطر کا دورہ پاکستان آئندہ سال

دوحہ (یو این آئی) امیر قطر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے صدر مملکت آصف علی زرداری کی دعوت قبول کرتے ہوئے آئندہ سال کے اوائل میں پاکستان کے دورے کا اعلان کر دیا۔ صدر مملکت نے امیر قطر سے دوحہ میں ملاقات کی۔ آصف علی زرداری نے شیخ تمیم بن حمد الثانی کو حکومت پاکستان اور عوام کی جانب سے نیک تمناؤں کا پیغام پہنچایا۔ امیر قطر نے پاکستانی کمیونٹی کے کردار کی تعریف کی اور ان کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ دونوں رہنماؤں نے تاریخی اور برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔

## اسرائیلی ریاستی جبر سے القدس کے دو خاندان زبردستی اپنے گھر اور مویشی فارم مسمار کرنے پر مجبور

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی بلدیہ نے منگل کے روز مقبوضہ بیت المقدس کے علاقوں العیسویہ اور سلوان میں دو فلسطینی خاندانوں کو ظلم، جبر کے تحت اپنا گھر اور حیوانات کا باڑا اپنے ہی ہاتھوں منہدم کرنے پر مجبور کر دیا۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق قابض ریاستی جبر کے اس مجرمانہ واقعے میں اسرائیلی حکام نے سلوان کے محلہ البستان سے تعلق رکھنے والے شہری موسیٰ بدران کو حکمی دی کہ اگر اس نے اپنا گھر خود نہ گرایا تو اسے بھاری جرمانے ادا کرنا ہوں گے جس کے باعث بدران نے مجبوراً اپنے ہاتھوں اپنے سر پر سایہ کرنے والی چھت گرا دی۔ یہ مکان تقریباً چھتر مربع میٹر رقبے پر مشتمل تھا اور اس میں موسیٰ بدران اپنی اہلیہ اور کمسن بچے کے ساتھ رہائش پذیر تھا۔ دوسری جانب قابض اسرائیلی بلدیہ نے العیسویہ کے علاقے میں درہاس خاندان کو اپنے جانوروں کے باڑے کو مسمار کرنے پر مجبور کیا۔ یہ باڑہ اس خاندان کے روزگار کا واحد ذریعہ تھا، جسے صیہونی حکام نے زبردستی ختم کروا دیا تاکہ مقدسیوں کی زمینوں اور املاک پر اپنا قبضہ مضبوط کیا جاسکے۔ یہ سب اقدامات اس وسیع صیہونی پالیسی کا حصہ ہیں جس کے تحت قابض اسرائیل بیت المقدس میں جبری انہدامات کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ بظاہر ان کارروائیوں کو تعمیراتی اجازت ناموں یا تنظیمی قواعد کی خلاف ورزی کے نام پر انجام دیا جاتا ہے، تاہم فلسطینی عوام کے نزدیک یہ ایک منظم منصوبہ ہے جس کا مقصد مقامی آبادی کو زبردستی بے گھر کر کے ان کی زمینوں پر مکمل تسلط قائم کرنا ہے۔ مقبوضہ بیت المقدس میں آئے روز فلسطینی گھروں، زرعی ڈھانچوں اور چھوٹے کاروباری مراکز کو مسمار کیا جارہا ہے۔ ان وحشیانہ کارروائیوں کے نتیجے میں درجنوں خاندان بے گھر ہو چکے ہیں، ان کے معاشی وسائل تباہ کر دیے گئے ہیں، اور دشمنی فلسطینی شناخت کو مٹانے کی صیہونی سازش تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ فلسطینی عوام ان جبری انہدامات کو اپنی سرزمین پر قبضے کے استعماری منصوبے کا حصہ قرار دیتے ہیں، جس کے تحت قابض اسرائیل گریٹر اسرائیل کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کی کوشش کر رہا ہے۔

## غزہ میں آخری امریکی نژاد اسرائیلی قیدی کی لاش قابض اسرائیل کے حوالے کر دی: القسام بریگیڈز

غزہ: قابض اسرائیلی نشریاتی ادارے نے بدھ کی صبح اطلاع دی کہ اسرائیلی فوج نے اپنے فوجی 'ایتائے چن' کی شناخت کر لی ہے، جس کی لاش غزہ میں القسام بریگیڈز کی جانب سے بین الاقوامی ریڈ کراس کو حوالے کی گئی تھی۔

قابض اسرائیل کی چیٹل 12 کے مطابق حماس نے اسرائیل کو ایتائے چن کے باقیات واپس کی ہیں، جو غزہ میں قید آخری امریکی نژاد اسرائیلی اسیر تھا۔ ذرائع کے مطابق غزہ میں موجود کئی اسرائیلی قیدیوں کے پاس امریکی شہریت بھی ہے۔

حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے گذشتہ روز اعلان کیا تھا کہ اس کے مجاہدین نے اپنے اسرائیلی قیدی کی لاش برآمد کی ہے، جسے بعد ازاں بین الاقوامی ریڈ کراس کی کمیٹی کے حوالے کر دیا گیا۔

ذرائع کے مطابق ریڈ کراس کی ٹیم اور القسام بریگیڈز کے رضاکاروں کا مسلسل تیسرے روز تباہ شدہ الشجاعیہ محلے میں اسرائیلی قیدیوں کی لاشوں کی تلاش میں مصروف تھے۔

تلاش میں شریک ایک ذرائع نے بتایا کہ کارروائی نہایت مشکل اور خطرناک تھی کیونکہ قابض اسرائیل کی وحشیانہ بمباری نے پورے علاقے کو ملبے کے ڈھیر میں تبدیل کر دیا ہے۔ غزہ کے الشجاعیہ محلے میں جاری اس تلاش کو اسرائیلی نسل کشی کی تباہ کاریوں نے بے حد پیچیدہ بنا دیا ہے۔

قابض اسرائیل نے گذشتہ پیر کو اعلان کیا تھا کہ اسے تین اسرائیلی قیدیوں کی لاشیں ملی ہیں، جو حماس کے ساتھ ریڈ کراس کے ذریعے اتوار کی شب حوالے کی گئی تھیں۔ ان میں سب سے اعلیٰ رتبے کا فوجی افسر 'کرنل اساف حمامی' تھا، جسے القسام بریگیڈز نے جنگ کے دوران گرفتار کیا تھا۔

گذشتہ شب ایتائے چن کی لاش ملنے کے بعد قابض اسرائیل کو اب تک 28 میں سے 19 قیدیوں کی لاشیں واپس مل چکی ہیں، جنکو عل ابریب کے مطابق ایک لاش ان کے کسی قیدی سے مطابقت نہیں رکھتی۔ اس کے علاوہ حماس نے قابض اسرائیل کے 20 زندہ قیدی بھی حوالے کیے تھے۔

یہ لاشیں ایک جزوی معاہدے کے تحت واپس کی جارہی ہیں جو 10 اکتوبر سنہ 2025ء کو حماس اور قابض اسرائیل کے درمیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تجویز کردہ جنگ بندی کے معاہدے کے بعد طے پایا تھا۔

قابض اسرائیل نے اعلان کیا ہے کہ وہ معاہدے کے دوسرے مرحلے کے مذاکرات کی شروعات اس وقت تک نہیں کرے گا جب تک باقی لاشیں اسے واپس نہیں ملتیں، جبکہ حماس کا کہنا ہے کہ غزہ کی تباہ شدہ صورتحال میں لاشوں کی تلاش اور نکالنے کا عمل وقت طلب ہے۔ اس سب کے باوجود قابض اسرائیل کی نسل کشی پر مبنی جنگ غزہ کی پٹی پر بدستور جاری ہے۔ 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے شروع ہونے والی اس درندگی نے اب تک معاہدہ ہونے کے باوجود کم از کم 200 مرتبہ جنگ بندی کی خلاف ورزیاں کی ہیں۔

10 اکتوبر سے جاری حملوں میں درجنوں فلسطینی شہید اور زخمی ہو چکے ہیں، جبکہ کئی رہائشی عمارتوں اور عمومی تنصیبات کو مسمار کر دیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق قابض اسرائیل کی طرف سے مسلط کی گئی اس اجتماعی سزا اور جنگی درندگی کے نتیجے میں اب تک 68 ہزار 865 فلسطینی شہید اور 1 لاکھ 70 ہزار 670 زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔

## اسرائیل نے 15 فلسطینیوں کی مسخ شدہ لاشیں حکام کے حوالے کر دیں

غزہ، (یو این آئی) غزہ کے اسپتال کے حکام کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ انہوں اسرائیل سے 15 فلسطینیوں کی مسخ شدہ لاشیں موصول ہوئی ہیں۔ حرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق خان یونس کے ناصر اسپتال کے حکام کی جانب سے کے گئے اس اعلان کے بعد غزہ سے واپس آنے والی فلسطینی لاشوں کی تعداد 285 ہوگئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق حماس نے 10 اکتوبر کو شروع ہونے والی جنگ بندی کے تحت 21 برغمالیوں کی لاشیں (یا قیات) اسرائیل کو واپس کر دی ہیں، جس کا مقصد اسرائیل اور حماس کے درمیان لڑی جانے والی اب تک کی سب سے مہلک اور تباہ کن جنگ کو ختم کرنا ہے۔ غزہ میں حماس کی جانب سے چند دنوں میں ایک سے تین اسرائیلی برغمالیوں کی لاشیں دینے کا عمل جاری ہے۔

روزنامہ صحافت ایڈیٹوریل بورڈ منگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر فرائیڈے امیر نے نیڈ گٹن گرو بیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، ہیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔